اسمرتی مندھانا کی آئی سی سی رینکنگ میں واپسی، نمبر ون بن گئیں--- صفحہ---7 پر

website: www.taasir.com e-paper: www.epaper.taasir.com e-mail:-taasirranchi@gmail.com

روزنامہ

TAASIR رانچی URDU DAILY RANCHI

تاثیر

तासीर उर्दू दैनिक, राँची

Published Simultaneously from Ranchi, Muzaffarpur, Patna, Bhagalpur, Delhi, Bengaluru, Gangtok, Guwahati, Howrah, Kolkata, Bhopal, Mumbai, Chennai & Lucknow

رانچی، مظفر پور، پٹنہ، بھاگلپور، دہلی، بنگلورو، گینگ ٹاک، گوہاٹی، ہوڑہ، کولکاتا، بھوپال، ممبئی، چنئی اور لکھنؤ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اخبار

R.N.I NO-JHAURD/2015/63792 S.S Post Office Ranchi Registration No. RN/258/2019-21 Dated 11/02/2019

RANCHI VOL-11 ISSUE NO.169 18-06-2025 WEDNESDAY PRICE RS. 2.00 PAGES-08

رانچی، جلد۔۱۱ شمارہ۔۱۶۹ ۱۸/جون ۲۰۲۵ء بدھ مطابق: ۲۱/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ قیمت:۲روپے، صفحات۔۸

سابق بھارتی فاسٹ باؤلر سدھارتھ کول نے بگ بیش لیگ کیلئے رجسٹریشن کروایا--- صفحہ---7 پر

سی ایم ہیمنت سورین سے شہید کانسٹیبل سنیل دھان کے اہل خانہ نے ملاقات کی

جھارکھنڈ ہمیشہ اپنے شہیدوں کا مقروض رہے گا: وزیر اعلیٰ

رانچی: وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے جھارکھنڈ جگوار (ایس ٹی ایف) کے شہید کانسٹیبل سنیل دھان کے اہل خانہ نے آج رانچی کے کانکے روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ کے رہائشی دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اعزازی رقم کے طور پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا پولس تنخواہ پیکج کے تحت 1 کروڑ 20 لاکھ روپے کا اہل خانہ کو چیک سپرد کیا، محکمہ داخلہ کی جانب سے ان کے بینک اکاؤنٹ میں 1 کروڑ 46 لاکھ 26 ہزار 972 روپے جمع کرائے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے شہید جوان کے اہل خانہ کے تئیں ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کے خاندان کا حال دریافت کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ہمیشہ شہید کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانسٹیبل سنیل دھان جی نے ریاست کے لوگوں کی خدمت کرتے ہوئے اپنی عظیم قربانی دی ہے، ہم ان کی شہادت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ایک شہید کے خاندان کے دکھ کو گہرائی سے سمجھتی ہے۔ جھارکھنڈ ہمیشہ اپنے شہیدوں کا مقروض رہے گا۔ شہید کے اہل خانہ کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنے بہادر کانسٹیبل سنیل دھان کے خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہماری حکومت شہید کی قربانی کے احترام میں ان کے خاندان کی ہر ممکن مدد کرتی رہے گی۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے شہید کانسٹیبل سنیل دھان کی 65 سالہ والدہ محترمہ پھگنی اورائن، 29 سالہ بیوی شریمتی گندری دھان اور دو بیٹوں پریانش دھان (5 سال) اور انیکیت دھان (3 سال) نے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بات چیت کی اور خاندانی صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات شیئر کیں۔ وزیر اعلیٰ نے اہل خانہ سے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو اچھی تعلیم دیں۔ انہوں نے شہید کانسٹیبل سنیل دھان کی اہلیہ سے کہا کہ ریاستی حکومت کے انتظامات کے تحت اگر آپ چاہیں تو ہمدردی کی بنیاد پر سرکاری نوکری کر سکتے ہیں۔ شہید کی اہلیہ نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ان کے بچے ابھی بہت چھوٹے ہیں۔ آنے والے دنوں میں وہ نوکری کرنے پر غور کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے شہید کی اہلیہ سے کہا کہ آپ کے تمام اہل خانہ حوصلے اور صبر کے ساتھ آگے بڑھیں، ریاستی حکومت آپ کی خوشی اور غم میں ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ شہید کانسٹیبل سنیل دھان کی 65 سالہ والدہ محترمہ پھگنی اورائن نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو بتایا کہ ان کا آبائی گھر کھونٹی ضلع کے کررا بلاک کے کانٹی پوہرا ٹولی میں ہے جہاں آمدنی کے لیے کھیتی باڑی کے ذرائع دستیاب ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے موقع پر موجود اہلکاروں کو ہدایت کی کہ شہدا کے لواحقین کو جو بھی سہولیات میسر ہیں وہ انہیں جلد فراہم کی جائیں۔ خاندان کے افراد کو پنشن سمیت دیگر فوائد سے جوڑیں۔ عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ پنشن کی رقم دینے سے متعلق عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔

متعلقہ خاندان کے افراد کو اگلے ماہ سے پنشن کی رقم ملنا شروع ہو جائے گی اور دیگر مراعات دینے سے متعلق تمام عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہو کہ 12 اپریل 2025 کو چائباسا ضلع کے تحت چھوٹا ناگرا تھانہ علاقہ کے راتاماٹی گاؤں کے گھنے جنگل میں نکسلیوں کے خلاف ایک خصوصی چھاپہ مار کارروائی کے دوران جھارکھنڈ جگوار کے اے جی 11 میں تعینات کانسٹیبل 361 سنیل دھان آئی ای ڈی دھماکے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے تھے، انہیں بہتر علاج کے لیے رانچی لے جایا گیا تھا۔ علاج کے دوران 12 اپریل 2025 کو شہادت پائی۔ اس موقع پر محکمہ داخلہ کی پرنسپل سکریٹری وندنا ڈاڈیل، ڈی آئی جی جھارکھنڈ جگوار اندراجیت مہتھا، سینئر ڈی ایس پی جھارکھنڈ جگوار سنیل کمار راجوار، ڈپٹی جنرل منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا رانچی زون منوج کمار، چیف منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا وکاس کمار پانڈے اور دیگر افسران موجود تھے۔

رانچی میں 19 اور 20 جون کو موسلا دھار بارش کا الرٹ

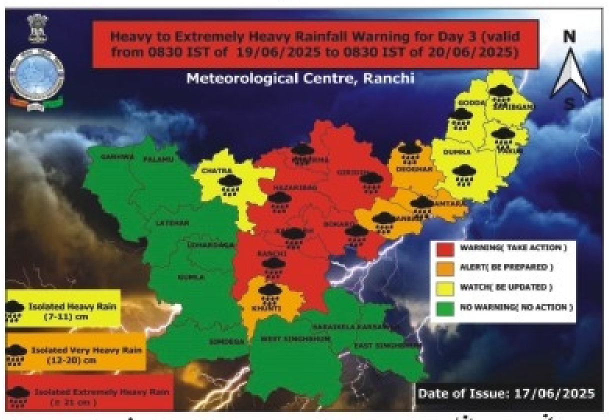

رانچی: (ہ س)۔ ضلعی انتظامیہ نے 19 اور 20 جون کو موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کیا ہے، اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ نے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انتظامیہ نے منگل کو ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ موسمیات کے مرکز، رانچی نے ان دو دنوں میں انتہائی تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔ اس لیے رانچی میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے ٹرانسپورٹ اور بجلی کی فراہمی میں خلل پڑنے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ بارش سے کمزور ڈھانچے اور کچی سڑکوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ شدید بارشوں سے جان و مال کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ انتظامیہ نے راجدھانی کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ نشیبی علاقوں سے دوری رکھیں اور محفوظ مقامات پر رہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی صورت میں محتاط رہیں، برقی آلات کا استعمال احتیاط سے کریں اور بجلی کی فراہمی میں خلل کی صورت میں مقامی انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ اس کے علاوہ ہنگامی صورتحال میں مقامی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے سرکاری اطلاعات پر توجہ دینے اور افواہوں سے بچنے کا بھی مشورہ دیا ہے۔

HCLTech | Supercharging Progress™

युवाओं का IT सेक्टर में उज्ज्वल भविष्य के सपनों को साकार करेगी सरकार

स्कूली शिक्षा एवं साक्षरता विभाग, झारखण्ड सरकार तथा HCL TSS के साथ

TechBee : EARLY CAREER PROGRAMME हेतु

MoU हस्ताक्षर कार्यक्रम

मुख्य अतिथि

श्री हेमन्त सोरेन

माननीय मुख्यमंत्री, झारखण्ड

विशिष्ट अतिथि

श्री रामदास सोरेन

माननीय मंत्री, स्कूली शिक्षा एवं साक्षरता विभाग तथा निबंधन विभाग

दिनांक: 18 जून, 2025 | समय: 12:00 बजे मध्याह्न

स्थान: प्रोजेक्ट भवन सभागार, धुर्वा, रांची

स्कूली शिक्षा एवं साक्षरता विभाग, झारखण्ड सरकार

12वीं पास स्टूडेंट्स प्लेसमेंट लिंक्ड ट्रेनिंग प्रोग्राम HCL TechBee से जुड़ेंगे

स्टूडेंट्स को मिलेगा व्यावसायिक कौशल एवं तकनीकी प्रशिक्षण

कोर्स के लिए बैंक लोन की सुविधा

छः महीने के इंटर्नशिप के दौरान ₹10,000 स्टाइपेंड

जॉब के साथ-साथ उच्च शिक्षा के भी अवसर

यह है जरूरी

IT Roles के लिए मैथ्स से इंटर एवं कॉमर्स में बिजनेस मैथ्स के साथ पास आउट

DPO Roles के लिए मैथ्स अनिवार्य नहीं

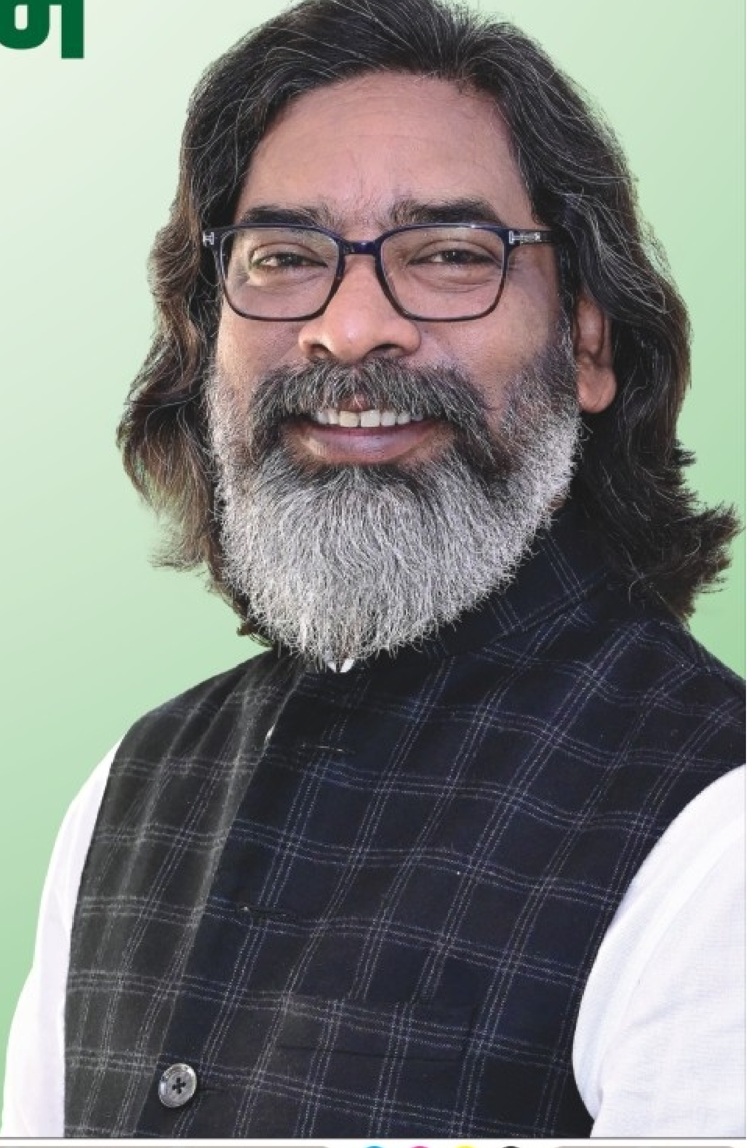

PR-355329 (School Education and Literacy)25-26

آنکھوں کی دیکھ بھال کیلئے SGVS اور کینیڈین تنظیم کے درمیان ایم او یو

کھونٹی، (ہ س)۔ لوک سبھا کے سابق ڈپٹی اسپیکر پدم بھوشن کڑیا منڈا کی تنظیم سرونگن گرام وکاس سنستھا اسپتال اور ریسرچ سینٹر، کھونٹی (SGVS) اور کینیڈا کے آپریشن آئی سائیٹ کینیڈا انکارپوریشن (OEC) کے درمیان منگل کو ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ یہ ایم او یو دونوں اداروں کے درمیان تعاون اور شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے کیا گیا ہے، جس کا مقصد ہندوستان میں بالخصوص جھارکھنڈ کے قبائلی اور دیہی علاقوں میں اندھے پن کو ختم کرنا ہے۔ آپریشن آئی سائیٹ کینیڈا انکارپوریشن (OEC) ایک 61 سالہ پرانی ترقیاتی تنظیم ہے، جو بھارت، نیپال، بنگلہ دیش، گھانا، کینیا، زیمبیا وغیرہ جیسے ممالک میں آنکھوں کی دیکھ بھال کی خدمات میں مصروف ہے۔ SGVS اسپتال 1984 سے آنکھوں کی دیکھ بھال کے شعبے میں کام کر رہا ہے اور 2012 سے سرکاری سکیموں کی مدد سے اندھے پن کی روک تھام میں فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ اس تنظیم کے صدر سابق لوک سبھا اسپیکر کڑیا منڈا (پدم بھوشن) ہیں اور سکریٹری معروف سماجی کارکن ڈاکٹر نرمل سنگھ ہیں۔ SGVS اسپتال میں فی الحال 65 منصوبہ بند بستروں کی گنجائش ہے، جن میں سے گراؤنڈ فلور مکمل طور پر کام کر رہا ہے۔ اسپتال نے 20 بستروں کا عارضی سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے اور یہ RSB سکیم کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ شنکر نیترالیہ اور اروند نیترالیہ کے ماہر ڈاکٹروں کے ذریعہ ہسپتال میں آنکھوں کے باقاعدگی سے ٹیسٹ اور سرجری کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ موتیابند، گلوکوما، ڈی سی ٹی، پٹیریجیم کو ہٹانا اور آنکھوں کی دیگر سرجری یہاں کی جاتی ہیں، جس کی لاگت دیگر ہسپتالوں سے تقریباً 30 فیصد کم ہے۔ اس معاہدے کے تحت SGVS اور OEC مندرجہ ذیل شعبوں میں تعاون کریں گے: امراض چشم سے متعلق منصوبوں کی شناخت اور ترقی، آپٹومیٹری کی تربیت اور اداروں کی صلاحیت سازی، مشترکہ تربیتی پروگراموں اور پیشہ ورانہ ترقی کے پروگراموں کا انعقاد، آلات اور آنکھوں کی دیکھ بھال کی مصنوعات کی خریداری میں تعاون۔ اس کے لیے آپریشن آئی سائیٹ کینیڈا انکارپوریشن پانچ سالوں میں دس کروڑ روپے کا تعاون فراہم کرے گا۔ یہ مفاہمت نامے سے نہ صرف آنکھوں کی صحت کی خدمات کو تقویت ملے گی بلکہ یہ جھارکھنڈ میں امراض چشم کے شعبے میں کھونٹی ضلع کو ایک ماڈل ضلع بنانے کی سمت بھی ایک اہم قدم ہے۔

میٹرک کے نتائج پر ڈپٹی کمشنر کا اظہار تشویش

افسران کو تعلیمی اصلاحات کے حوالے سے ہدایات جاری

مغربی سنگھ بھوم، (ہ س)۔ مغربی سنگھ بھوم کے ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں ضلع کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع تعلیم محکمہ کی اسکیموں اور پروگراموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے میٹرک کے امتحان میں ضلع کی ناقص کارکردگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور تعلیمی نظام کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نہ صرف روزگار کا ذریعہ ہے بلکہ مجموعی ترقی کی بنیاد ہے۔ میٹنگ میں ای ودیاواہنی کے ذریعے حاضری، کستوربا گاندھی ودیالیہ، پی ایم شری اسکولس، بجٹ کے استعمال اور یوڈائس ڈیٹا کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعلیم کے افسران کو ہدایت کی کہ تدریس میں غفلت برتنے والے اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ علاوہ ازیں تجاوزات کی زد میں آنے والی اراضی، چاردیواری سے کم یا تباہ شدہ اسکولوں کی فہرست فوری طور پر ضلعی دفتر کو فراہم کرنے کو کہا گیا۔ "پروجیکٹ ریل" کے تحت سکولوں کی تشخیص کے کام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آخر میں تمام ہائی سکولوں کے پرنسپلز کے ساتھ خصوصی میٹنگ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

فرضی انکم ٹیکس افسر ظاہر کر کے لوگوں کو ٹھگنے والا گرفتار

مشرقی سنگھ بھوم، (ہ س)۔ افسر ظاہر کر کے لوگوں کو ٹھگنے والے ایک چالاک دھوکہ باز کو گریڈیہہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کی شناخت جینت کمار جیسوال کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اسے منگل کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ سی آر کے ڈی ایس پی منوج کمار ٹھاکر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ملزمین انکم ٹیکس محکمہ کا افسر ظاہر کر کے لوگوں کے گھروں میں گھس جاتے تھے اور انکم ٹیکس کے چھاپے کا خوف دکھا کر زیورات، گاڑیاں اور اہم دستاویزات لے کر فرار ہو جاتے تھے۔ کدما تھانہ علاقہ کے پرشانت ڈنڈا کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ سامنے آیا، جہاں ملزم نے پرشانت ڈنڈا کا دوست ظاہر کرتے ہوئے اس کی بیوی کو دھوکہ دیا اور کہا کہ انکم ٹیکس کا چھاپہ پڑنے والا ہے، اس لیے گاڑی، زیورات اور دستاویزات اس کے حوالے کردیئے جائیں۔ پرشانت ڈنڈا کی شکایت پر، پولس نے جلدی دکھائی اور دھوکہ باز کو گریڈیہہ سے گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے ایک یاماہا موٹر سائیکل، ایک ٹاٹا پنچ گاڑی اور پرشانت ڈنڈا کے اہم دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ ڈی ایس پی ٹھاکر نے بتایا کہ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اس طرح کی کئی وارداتیں کر چکا ہے اور لوگوں کو جھانسہ دے کر ان کا قیمتی سامان اور دستاویزات چھین لیتا تھا۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ اس نے کتنے لوگوں کو اپنا شکار بنایا اور کیا اس کا کوئی گینگ سرگرم ہے۔

چلتی ٹرین میں چڑھنے کی کوشش میں ایک شخص کا پاؤں پھسلا، موت

مشرقی سنگھ بھوم، (ہ س)۔ مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے پوٹکا بلاک کے تحت گرومہیشانی اسٹیشن پر منگل کی صبح ایک ریلوے حادثے میں بسنت وشوکرما (52) کی موت ہوگئی۔ چلتی ٹرین میں چڑھنے کی کوشش کے دوران اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ٹرین کی زد میں آکر موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ یہ حادثہ منگل کی صبح تقریباً 5:30 بجے ٹاٹا-بدم پہار MEMU ٹرین (68129) میں سوار ہونے کے دوران پیش آیا۔ متوفی کی شناخت بسنت وشوکرما کے طور پر کی گئی ہے جو کہ ہرہرگٹو کا رہنے والا ہے۔ وہ اپنے دوست سنجے شرما کے ساتھ گرومہیشانی اسٹیشن پہنچے تھے۔ ان دونوں نے اسٹیشن سے کچھ فاصلے پر گنگاڈیہ میں اپنی موٹر سائیکل کھڑی کی تھی، لیکن جب وہ پلیٹ فارم پر پہنچے، ٹرین پہلے ہی روانہ ہو چکی تھی۔ بسنت نے چلتی ٹرین میں چڑھنے کی کوشش کی لیکن توازن کھونے کی وجہ سے اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ٹرین کے نیچے آ گیا۔ ٹرین اسے کئی میٹر تک گھسیٹتی رہی جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اپنے دوست کو گرتا دیکھ کر سنجے شرما نے بھی ٹرین سے چھلانگ لگانے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے ان کے ہاتھ اور جسم کے دیگر حصوں پر چوٹیں آئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پانی کے بحران کو لے کر کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر کو پیش کی عرضداشت

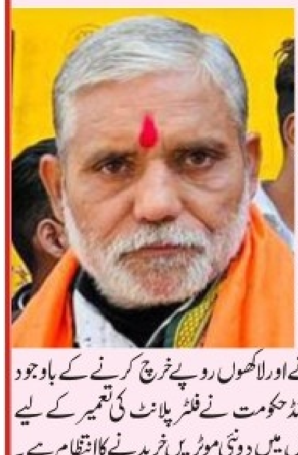

مشرقی سنگھ بھوم، (ہ س)۔ باگ بیڑا ہاؤسنگ کالونی کے تقریباً 20 ہزار افراد کو گزشتہ تین ماہ سے پانی کے شدید بحران کا سامنا ہے۔ منگل کے روز، باغبیڑہ مہانگر وکاس سمیتی کے صدر سبودھ جھا کی قیادت میں ایک وفد نے مشرقی سنگھ بھوم کے ڈپٹی کمشنر کو ایک خط پیش کیا جس میں اس مسئلہ پر فوری مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کمیٹی نے بتایا کہ کالونی کے 1140 گھروں میں پانی کی فراہمی تعطل کا شکار ہے۔ بار بار موٹر خراب ہونے اور لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود مسئلہ حل نہ ہو سکا۔ عدالت کی ہدایت پر جھارکھنڈ حکومت نے فلٹر پلانٹ کی تعمیر کے لیے 1.88 کروڑ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ جس میں دو نئی موٹریں خریدنے کا انتظام ہے۔ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر موٹر خرید کر جلی ہوئی موٹر کی جگہ نصب کی جائے۔ اگر اس وقت فنڈ سے خریداری ممکن نہیں ہے، تو ڈپٹی کمشنر اپنے ضلع ترقیاتی فنڈ یا ایم پی-ایم ایل اے فنڈ سے 3-2.5 لاکھ کا بندوبست کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ سے فلٹر پلانٹ کے کام کی نگرانی کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ وفد میں دیپک منڈا، لوجانا دیوی، منوج شرما، ممہاریوی، جیوتی راجک، اسورد دوریپر، سنی دیوی، چاندنی منڈا، نیہا دیوی، پام دیوی، بھگوان داس، منجو دیوی، چمپا دیوی اور دیگر شامل تھے۔

دکاندار کی مشتبہ حالت میں موت، پولیس تفتیش میں مصروف

سرائیکیلا، (ہ س)۔ سرائیکیلا-کھرساواں ضلع کے این آئی ٹی روڈ پر واقع ایک دکان میں ایک دکاندار کی موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش میں مصروف ہے۔ آدتیہ پور کے این آئی ٹی روڈ پر واقع ایک دکان میں منگل کی صبح ایک دکاندار کی لاش مشتبہ حالت میں برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت جئے پرکاش شرما (51) کے طور پر کی گئی ہے جو پیشہ سے دکاندار تھا۔ صبح مقامی دکانداروں نے بند دکان کے شٹر کے نیچے سے خون بہتا دیکھا جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر آر آئی ٹی تھانے کو اطلاع دی۔ پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور دکان کا شٹر کھول کر اندر داخل ہوئی۔ جئے پرکاش شرما کی لاش اندر سے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ موقع پر پہنچی پولیس اور مقامی لوگوں کے مطابق جئے پرکاش شرما گزشتہ دو دنوں سے لاپتہ تھے اور ان کی دکان بھی مسلسل بند تھی۔ لاش کی حالت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ واقعہ دو دن پرانا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق متوفی کی بیوی دو دنوں سے رانچی میں زیر علاج تھی اور واقعہ کے وقت گھر پر موجود نہیں تھی۔ بیوی نے یہ بھی بتایا کہ حال ہی میں جے پرکاش شرما کا اپنے بیٹے کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا، حالانکہ خودکشی کی اصل وجہ ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ آر آئی ٹی تھانہ انچارج ونے کمار سنگھ نے کہا کہ معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس تمام خاندانی، ذہنی اور مالی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تفتیش کر رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی کیس میں کچھ کہا جاسکے گا۔

وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستانی ریلوے میں تاریخی تبدیلی آئی ہے: مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو

گورکھپور: مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے آج کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستانی ریلوے نے گزشتہ 11 سالوں میں ایک بے مثال تبدیلی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے، ریلوے کئی دہائیوں تک نظراندازی کا شکار رہا، جس کی سالانہ سرمایہ کاری صرف 30-25 ہزار کروڑ روپے تھی لیکن اب یہ سرمایہ کاری بڑھ کر 2.5 لاکھ کروڑ ہوگئی ہے، جو ریلوے کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کی ترقی کو تیز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ریلوے میں برسوں سے جمع ہونے والے وراثتی مسائل کو اب ایک ایک کر کے ختم کیا جا رہا ہے۔ اسٹیشنز، ٹرینیں، بیت الخلاء، ٹریکس، صفائی، ٹیکنالوجی ہر شعبے کو جامع طور پر بہتر بنایا گیا ہے۔ اسٹیشن، ٹرینیں، بیت الخلا، پٹری، صفائی، ٹیکنالوجی۔ مسافروں کو نئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور صنعت کے ساتھ مل کر مربوط ترقی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ہریانہ کے مانیسر میں ماروتی پلانٹ میں ریلوے سائڈنگ کی سہولت کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر ویشنو نے اہم اعلانات اور کامیابیوں کو درج کیا۔

مسافر ٹرینوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے اب 16 اور 20 کوچ والی مین لائن EMU ٹرینیں تیار کی جائیں گی۔ اب تک، MEMU 8 یا 12 کوچوں کے ساتھ تیار کیے جاتے تھے۔ اس پراجکٹ کو کازی پیٹ، تلنگانہ میں شروع ہونے والی ایک نئی فیکٹری میں لاگو کیا جائے گا۔ اس سے مختصر فاصلے کے سفر میں بڑی راحت ملے گی نمو بھارت ٹرینوں کو مسافروں کی طرف سے بہترین ردعمل ملا ہے۔ اب 50 نئی اے سی مسافر ٹرینیں شامل کی جائیں گی۔ اس سے پہلے احمد آباد-بھج اور پٹنہ-جے نگر کے درمیان دو ٹرینیں چلائی گئی تھیں۔ مجموعی طور پر 150 نئی مسافر ٹرینیں سروس میں ہیں آئیں گی۔

گزشتہ سال ریلوے نے مسافروں کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے 1200 سے زیادہ جنرل کوچز کا اضافہ کیا ہے۔ یہ مہم گزشتہ 5.2 سال سے مسلسل چل رہی ہے۔ اب تک 1300 امرت بھارت اسٹیشنوں کے کام کو منظوری دی گئی ہے۔ ان میں سے 103 اسٹیشن حال ہی میں مکمل ہوئے ہیں اور وزیر اعظم نے بیکانیر سے اس کا افتتاح کیا۔ مزید 100 اسٹیشن دسمبر 2025 تک اور 500 مزید اسٹیشن سال 2026 تک مکمل ہوجائیں گے۔

تتکال ٹکٹ بکنگ میں بوٹس کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے، یکم جولائی سے صرف کے وائی سی تصدیق شدہ مسافروں کو ہی آن لائن بکنگ کی سہولت ملے گی۔ ونڈو بکنگ پر بھی آئی ڈی لازمی ہوگی۔ بیکانیر ڈویژن نے ایک اختراعی اقدام کے تحت 24 گھنٹے پہلے چارٹ شائع کرنا شروع کر دیا ہے (پہلے یہ 4 گھنٹے پہلے تھا)۔ اس سے مسافروں میں غیر یقینی کی کیفیت کم ہوئی ہے اور انہیں بہتر منصوبہ بندی کرنا آسان ہو رہا ہے۔

امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کی تعداد جلد ہی 6 تک بڑھ جائے گی۔ مزید 50 ٹرینیں زیر تعمیر ہیں۔ وندے بھارت ٹرینوں کو بھی نئے روٹس پر بڑھایا جا رہا ہے۔ ہندوستان اب مال برداری اور مسافر ٹرانسپورٹ دونوں میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ پچھلے سال 720 کروڑ مسافروں نے ریل سے سفر کیا اور 1617 ملین ٹن سامان لے جایا گیا۔

پولیس نے 32 مجرموں کی نشاندہی کی، 20 گینگز کے 164 ساتھی زیر نگرانی

مشرقی سنگھ بھوم، (ہ س)۔ ضلع کو جرائم اور خوف کے ماحول سے پاک کرنے کے لیے ضلعی پولیس نے سخت اقدامات کرتے ہوئے شہر کے مختلف تھانوں کے علاقوں سے 32 بدنام زمانہ مجرموں کی نشاندہی کی ہے۔ ان مجرموں کے خلاف چوری، بھتہ خوری، کنٹریکٹ کلنگ، غیر قانونی ریکوری، مجرمانہ دھمکی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور مارپیٹ جیسے سنگین مقدمات درج ہیں۔ شناخت شدہ مجرموں میں گڈو پانڈے، وویک تیواری، محمد شاہنواز، بوبی پال اور اویناش شامل ہیں جو اولیڈیہ تھانہ علاقہ سے ہیں۔ ملزمین میں منیش سنگھ، نگما خاتون عرف لالی، نظام اور سرفراز عرف ٹلی جوگسلائی تھانہ علاقہ سے، شاہیل یادو سے پرسودیہ، اجے مالا باگبیرا سے، کالو سے گولموری، سنجے بنگالی، برجنندن پاٹھک، روی سرکار ٹیلکو، راہول لوہار، اوبیر چھونگر سے گویا لوہار، گویالوہار، گویا سے تنویر عرف گورا، مکیش وبھار، راہول پنڈت، پرشانت کمار، وکی نندی، سنجار احمد، منگو کے سنیل ٹھاکر، سیتارامڈیرہ کے راہل رائے اور سدگوڑہ تھانہ علاقہ سے پربھاش سنگھ، اکشے سنگھ، انشو چوہان، گولو، چلنے اور نکے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پولیس نے 20 سرگرم جرائم پیشہ گروہوں کے 164 ساتھیوں کی بھی نشاندہی کی ہے۔ جن میں اکھلیش سنگھ (19)، گنیش سنگھ (17)، امرناتھ سنگھ (19)، کنہیا سنگھ (11)، مسوک منیش (10)، موہت سنگھ (3)، بٹو کامت (3)، بلا پاٹھک (7)، سنٹو سنگھ (6)، وکاس سنگھ عرف بیتے (14)، وکاس تیواری (9)، بھانو مانشکا (7)، رنجیت سنگھ (7)، پراجیت سنگھ (8)، رویداس (10)، راہول سنگھ (6)، سونو سنگھ (3)، ساگر کامت (3)، سدھیر دوبے (3)، گڈو پانڈے (5) شامل ہیں۔

ان تمام کو روزانہ متعلقہ تھانوں میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس نے منگل کو وضاحت کی ہے کہ جو بھی مشکوک سرگرمیوں میں ملوث پایا جائے گا، اس کے خلاف سی سی اے یا گونڈا ایکٹ کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایس ایس پی پیوش پانڈے نے کہا کہ مجرم یا تو جیل جائیں گے یا شہر سے باہر ہوں گے، امن وامان کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔

دکان کے قریب سے زیورات کا تھیلا چوری

لاتیہار، (ہ س)۔ منگل کو ضلع کے مانیکا بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع ایک جیولری تاجر کے لاکھوں روپے کے زیورات چوری ہو گئے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پولس ٹیم پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پالاموکے بکوریا گاؤں کے رہنے والے زیورات کے تاجر رامیشور سونی مانیکا بلاک ہیڈکوارٹر میں جیولری کی دکان چلاتے ہیں۔ ہر روز کی طرح، رامیشور سونی منگل کو بھی موٹر سائیکل پر اپنی دکان پر ایک بیگ میں مہنگے زیورات لے کر آئے۔ زیورات سے بھرا بیگ موٹر سائیکل پر ہی لٹکا ہوا تھا۔ دکاندار نے موٹر سائیکل دکان کے قریب کھڑی کر دی اور دکان کا تالا کھولنا شروع کر دیا۔ اسی دوران دو مجرم موٹر سائیکل پر آئے اور پلک جھپکتے ہی زیورات والا بیگ لے کر فرار ہو گئے۔ جب رامیشور سونی دکان کھولنے کے بعد واپس مڑا تو اس نے دیکھا کہ اس کا جیولری بیگ غائب تھا۔ اس کے بعد اس نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے کے بعد ایس ایچ او ششی کمار کی قیادت میں پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور آس پاس کی دکانوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ مجرم موٹر سائیکل پر آئے اور آسانی سے بیگ اٹھا کر وہاں سے فرار ہو گئے۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کرنے کے بعد کیس کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ یہاں دکاندار رامیشور سونی نے بتایا کہ وہ روزانہ دکان بند کرنے کے بعد زیورات لے کر گھر واپس چلا جاتا ہے۔ جب وہ صبح دکان کھولنے آتا ہے تو زیورات ساتھ لے آتا ہے۔ لیکن مجرموں نے اس کے تقریباً 7 لاکھ 50 ہزار روپے کے زیورات چرا لیے۔

کاپر کیبل چوری کرنے والا ملزم تھانے سے فرار

مشرقی سنگھ بھوم، (ہ س) (جمشید پور)۔ ٹاٹا اسٹیل کمپنی کے احاطے میں پیر کی رات کو پر کیبل چوری کا ایک بڑا واقعہ سامنے آیا۔ سیکورٹی گارڈز نے نوجوان کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ پولیس کی گرفت میں آنے کے بعد نوجوان انہیں چکمہ دے کر تھانے کے احاطے سے فرار ہوگیا۔ پولیس ملزمان کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔ پیر کی رات ٹاٹا اسٹیل کے ڈی ایم پلانٹ (زون-4) میں ایک نوجوان تانبے کی تار چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ ملزم کی شناخت محمد مبارک علی کے نام سے ہوئی ہے جو جگسلائی کی غریب کالونی کا رہائشی ہے۔ وہ غیر قانونی طور پر کمپنی کے احاطے میں داخل ہو کر کاپر کیبل کاٹ رہا تھا۔ ٹاٹا اسٹیل سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کو اس سرگرمی کے بارے میں پہلے ہی خفیہ اطلاع مل گئی تھی۔ اسی بنیاد پر گشت پر مامور سیکورٹی اہلکاروں نے مبارک علی کو رنگے ہاتھوں پکڑا اور بعد میں اسے مقامی بشٹو پور پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ تاہم پولیس کی غفلت اس وقت کھل کر سامنے آگئی جب ملزم ناشتہ اور پانی پینے کے بہانے تھانے کی حدود میں گھومتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ محکمہ پولیس کے لیے شرمناک ثابت ہوا ہے۔

جنگ مسئلے کا حل نہیں بلکہ سیز فائر حل ہے، تباہی کے سوا ہاتھ کچھ نہیں، دونوں جانب شہریوں کی ہلاکت: تجزیہ ایم اے فردین

خصوصی تجزیہ/ کہتے ہیں کہ جنگ کبھی بھی کسی مسئلے کا حل نہیں، بلکہ صرف تباہی کے سوا ہاتھ کچھ نہیں آتا ہے باوجود جنگی جنون کے عادی حکمراں جنگ کرتے ہی کرتے ہیں باوجود جنگ کے اصول ضابطہ ہیں مگر آج دنیا کی ترقی یافتہ دور میں بھی اختلاف اور differences کو ختم نہیں کر کے سیدھا جنگ کی پہل کر لیتے ہیں اور دونوں ملک کے درمیان دو الگ الگ لابی بن کر ایک دوسرے پر جنگ مسلط کر دیا جاتا ہے جیسا کہ ایران اسرائیل، یہاں جنگ اچانک اسرائیل نے کر دی جبکہ ابھی فلسطین میں یہ جنگ جاری ہے اور ہزاروں ہزار جانیں معصوم بچوں اور لوگوں کی چلی گئی دنیا کے سپر پاور خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے اور اس درمیان ایک اور جنگ۔۔۔ میں اس جنگ صحافی برادری کو لے کر ذکر کروں گا کہ کسقدر جان جوکھم میں ڈال کر رپورٹنگ کرتے ہیں اور ان صحافیوں کی جانیں ہر پل ہر گھڑی خطرے میں اسکی ایک بڑی مثال گذشتہ اسرائیل کی جانب سے ایرانی میڈیا ہاؤز پر بم گرے اور وہ لیڈی اینکر اپنی خبریں پڑھ رہی تھی دھماکے کی آواز کیساتھ اٹھ کر چلی گئیں مگر جلد ہی پھر پانچ منٹ میں خبریں نشر ہونے لگی اب اسکی تصدیق نہیں کی جا سکتی ہے باوجود ایرانی نیوز اینکر نے دنیا کو جنگ کی خبر سے آگاہی دیتی ہوئی تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں لیڈی نیوز اینکر کی 3 /تصویر دیکھیں، بشکریہ سوشل میڈیا۔

ایران-اسرائیل جنگ: چار دن، تباہی، قربانیاں، اور صحافت کا امتحان ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ نے صرف عسکری محاذوں پر ہی نہیں بلکہ انسانی اور صحافتی میدانوں میں بھی گہرے زخم چھوڑے ہیں۔ گزشتہ چار دنوں میں دونوں ممالک کو بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ میزائل حملے، ڈرونز، فضائی حملے اور زمینی جھڑپوں نے کئی علاقوں کو کھنڈر میں بدل دیا۔

میڈیا ہاؤسز بھی نشانے پر: گزشتہ شب ایران کے دارالحکومت تہران اور اسرائیل کے شہر حیفہ میں میڈیا دفاتر پر بم گرنے کی اطلاعات موصول ہوئیں، جس سے کئی صحافی زخمی اور بعض شہید ہو گئے۔ ان حملوں نے یہ واضح کر دیا کہ اب جنگ صرف محاذوں تک محدود نہیں رہی بلکہ سچ کو سامنے لانے والوں کو بھی خاموش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صحافت کا کڑا امتحان: جنگی حالات میں رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر سچ دنیا کے سامنے رکھا۔ آج ہی ایک بم دھماکے میں متعدد صحافی جاں بحق ہوئے، جبکہ کئی شدید زخمی حالت میں اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

اس کے باوجود، زخمی صحافیوں اور ان کے ساتھیوں نے محض چند منٹ میں تصاویر، ویڈیوز اور خبریں دنیا تک پہنچا دیں۔ عالمی صحافتی برادری کا ردعمل: دنیا بھر میں صحافیوں کی قربانیوں کو سلام پیش کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر انسانی حقوق کی تنظیموں نے جنگی حالات میں صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

یوگی 20 جون کو گورکھپور لنک ایکسپریس وے کا افتتاح کریں گے

گورکھپور: (ایجنسی) مسافروں کی حفاظت کے نقطہ نظر سے اہم گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے افتتاح کے دن 20 جون کو وزیر اعلیٰ حفاظتی بیڑے کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔ آنے والے دنوں میں سڑک کی حفاظت کے لیے لکھنؤ- آگرہ ایکسپریس وے کی طرح پر یہاں بھی اے ٹی ایم ایس (ایڈوانسڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم) نافذ کیا جائے گا۔ اتر پردیش ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (UPEIDA) کے ذریعہ بنائے گئے گورکھپور لنک ایکسپریس وے پر مسافروں کی حفاظت کے لیے وزیر اعلیٰ جس سکیورٹی بیڑے کا آغاز کریں گے اس میں پانچ انووا، پانچ کیمپر، چار ایمبولینس، دو کرینیں اور ایک ہائیڈرا گاڑی شامل ہے۔ یو پی ڈی اے کے چیف سکیورٹی آفیسر راجیش پانڈے نے بتایا کہ یو پی ڈی اے کی انووا گاڑی 18 گھنٹوں تک مسلسل گشت کرے گی۔ ہر گاڑی میں چار ریٹائرڈ فوجی ڈیوٹی پر ہوں گے۔ کیمپر گاڑیاں پیچھے سے کھلی ہوتی ہیں اور ٹریفک کونز، رسیاں، ریڈیم سٹرپس وغیرہ کی دستیابی ہوتی ہے۔ کسی بھی مقام پر گاڑی کے خراب ہونے یا حادثہ ہونے کی صورت میں یہ گاڑیاں فوری طور پر جا کر اس علاقے کو ٹریفک کونز، رسیوں اور ریڈیم سٹرپس سے کور کر دیں گی تاکہ دوسری گاڑیوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کے علاوہ 91 کلومیٹر طویل ایکسپریس وے کے دونوں اطراف ہر 45 کلومیٹر پر ایک ایمبولینس کھڑی کی جائے گی تاکہ مسافروں کو ہنگامی طبی ضرورت کی صورت میں فوری طور پر اسپتال پہنچایا جا سکے۔ کسی بھی گاڑی کے اچانک خراب ہونے کی صورت میں اسے سڑک سے ہٹانے کے لیے ہر 45 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک کرین اور پورے ایکسپریس وے کے لیے ایک ہائیڈرا گاڑی کو تعینات کیا جائے گا۔ مسافر اور درمیانی سامان کی گاڑیوں کو کرینوں کے ذریعے سڑک سے اتارا جائے گا اور بھاری سامان کی گاڑیوں کو قریبی چینج آف لوڈ کیا جائے گا۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق ایکسپریس وے پر خراب ہونے والی گاڑیوں کو کھڑا نہیں کیا جا سکتا۔ آنے والے وقت میں گورکھپور لنک ایکسپریس وے پر اے ٹی ایم ایس کو نافذ کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس نظام کے تحت ایکسپریس وے پر ہر پانچ کلومیٹر پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ اس کی نگرانی کنٹرول روم سے کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اے ٹی ایم ایس میں رفتار کی حد کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں پر نظر رکھنے کے لیے اسپیڈ کیمروں اور اے این پی آر (نمبر پلیٹ ریڈر) کا نظام بھی ہوتا ہے۔ ایکسپریس وے پر رفتار کی حد کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ ضلع کے اے آر ٹی او کو جاتی ہے۔

ریاستی حیثیت کی بحالی عوامی خدمات کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرے گی: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

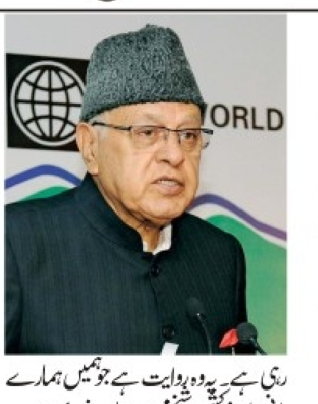

سری نگر: (ایجنسی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت ریاست کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پوری تن دہی سے کام کر رہی ہے اور پارٹی اپنے منشور میں کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر پر کشمیر صوبے کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران، ضلعی صدور، عہدیداران اور کارکنوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کے دوران کیا۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل سے بخوبی واقف ہے اور ان کے ازالے کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اقتدار میں ہو یا باہر، عوامی خدمت ہماری ترجیح رہی ہے۔ یہ وہ روایت ہے جو ہمیں ہمارے بانی قائد شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے دی ہے۔

انہوں نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں ابھی سے شروع کریں، کیونکہ یہ ادارے عوامی مسائل کو مقامی سطح پر حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان، باصلاحیت، تعلیم یافتہ، دیانتدار اور عوامی اعتماد رکھنے والے نمائندوں کو آگے لایا جائے تاکہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرکز سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کرے تاکہ یہاں کی حکومت بغیر کسی رکاوٹ کے عوامی خدمت کے کام انجام دے سکے۔ انہوں نے کارکنوں کو تاکید کی کہ وہ عوامی مسائل کو ہر فورم پر اجاگر کریں اور ان کے حل کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ اختتام پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کارکنوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے عوامی نمائندوں، بالخصوص ممبران اسمبلی کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور عوامی مسائل ان کے سامنے اجاگر کرتے رہیں تاکہ ان کا بروقت حل ممکن ہو سکے۔

محلہ کلینک بدعنوانی کا بڑا اڈہ: ریکھا گپتا

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے پچھلی حکومت کے محلہ کلینک کو بدعنوانی کا سب سے بڑا اڈہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ علاج کے نام پر عوام کو صرف دھوکہ دیا گیا۔ منگل کو تیس ہزاری کورٹ کمپلیکس میں آیوشمان آروگیہ مندر کا افتتاح کرنے کے بعد محترمہ ریکھا گپتا نے کہا کہ پچھلی حکومت میں محلہ کلینک کی حالت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "محلہ کلینک مکمل طور پر گھپلہ تھا، اس میں نہ کوئی دیکھ بھال تھی اور نہ ہی ادویات۔ اس کا مقصد صرف پیسہ کمانا تھا۔ محلہ کلینک کے نام پر نالیوں اور گندی جگہوں پر پوٹا کیبن میں اسے کھولا گیا جہاں ڈاکٹر کو 40 روپے فی مریض کے حساب سے ادا کیے جاتے تھے۔ ایسی صورتحال میں علاج کے معیار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ محلہ کلینک بنانے کے نام پر کرایہ بھی کئی گنا زیادہ دیا گیا۔ محلہ کلینک پچھلی حکومت میں بدعنوانی کا سب سے بڑا اڈہ تھا۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ آج دہلی میں 33 آیوشمان آروگیہ مندروں اور 17 جن اوشدھی کیندروں کا ایک ساتھ افتتاح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پانچ سال پہلے دہلی حکومت کو 2400 کروڑ روپے دیے تھے، لیکن پچھلی حکومت نے اپنی انا کی وجہ سے اس رقم کا استعمال نہیں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت کے قیام کے بعد اس رقم کا استعمال کیا جا رہا ہے اور اگلے سال مارچ تک 1140 آروگیہ مندروں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آروگیہ مندر اور محلہ کلینک میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی آروگیہ مندر کھولے جائیں گے، محلہ کلینک بند کر دیے جائیں گے۔ آروگیہ مندر میں ہر قسم کے ٹیسٹ کی سہولت ہوگی اور وہاں قابل ڈاکٹر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت نے جن اوشدھی کیندر صرف اس لیے نہیں کھولے کہ وزیر اعظم اس سے منسلک تھے، لیکن ہماری حکومت نے تمام سرکاری اسپتالوں میں جن اوشدھی کیندر کھولنے کا فیصلہ کیا ہے اور آج 17 جن اوشدھی کیندر کھولے گئے ہیں۔ دوسری طرف، دہلی کے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے اپنے حلقے میں بابر روڈ پر آیوشمان آروگیہ مندر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دہلی میں صحت کے انقلاب کا دن ہے۔ دہلی کے لیے 33 آیوشمان آروگیہ مندر اور سستی ادویات کے لیے 17 نئے جن اوشدھی کیندر مرکزی حکومت کے عزم اور دہلی کی نئی حکومت کے صرف 100 دنوں میں کام کرنے کی طاقت کا نتیجہ ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی کے تمام کابینہ وزراء اپنے اپنے حلقوں میں ان مراکز کا افتتاح کریں گے۔

سیاحتی مقامات پر کئی بند پارکیں دوبارہ کھل گئیں

سری نگر: (ایجنسی) جموں و کشمیر کے سیاحتی مقامات پر منگل کے روز کئی بند پارکوں کو سیاحوں کے لئے ایک بار پھر کھول دیا گیا۔ ان پارکوں کو 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آنے والے واقعے کے بعد احتیاطی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ حکومت کے اعلان کے مطابق جموں و کشمیر میں منگل کے روز سیاحتی مقامات پر کئی پارکوں کو سیاحوں کے لئے دوبارہ کھول دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں بھی کچھ پارکوں کو دوبارہ کھول دیا گیا۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 3 روز قبل بند پارکوں کو مرحلہ وار طریقے سے کھولنے کا اعلان کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 17 جون سے پہلے مرحلے میں کچھ مقامات دوبارہ کھولے جائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا کہ جموں خطے میں بھی آٹھ مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ سنہا نے کہا تھا: 'کٹھوعہ میں سارتھل اور دھگر، دیوی پنڈی، سیاد بابا اور ریاسی میں سولا پارک، ڈوڈا میں گلدانڈا اور جے ویلی، اور ادھم پور میں پنچیری یہ سب جموں خطے میں ہیں کو بھی پہلے مرحلے میں دوبارہ کھولا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'پہلے مرحلے میں آٹھ جگہیں دوبارہ کھولی جا رہی ہیں۔ اگلے مرحلے میں کچھ دیگر مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ پارکوں کے دوبارہ کھلنے کا سیاحوں اور اسٹیک ہولڈرز نے استقبال کیا ہے۔ حکام کے مطابق پارکوں میں سیکورٹی کے بہترین انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کو احساس تحفظ ہو سکے۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح نے میڈیا کو بتایا: 'میں دو سال پہلے بھی کشمیر آئی تھی اس وقت بھی اچھا لگا اور آج بھی بہت اچھا لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا: 'جو سوشل میڈیا یا میڈیا پر پرچار کیا جا رہا ہے اس سے یہاں صورتحال بالکل الگ ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا: 'لوگوں سے میرا پیغام ہے کہ وہ یہاں آئیں کشمیر پہلے بھی جنت تھا، جنت ہے اور جنت رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام میں 22 اپریل کو پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے تقریباً دو ماہ بعد وادی میں شعبہ سیاحت بتدریج بحال ہو رہا ہے۔ جس سے سیاحتی صنعت سے وابستہ افراد میں امید کی نئی کرن پیدا ہوئی ہے۔

وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری نے احمد آباد میں طیارہ حادثہ کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا

نئی دہلی/ احمد آباد: (ایجنسی) وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے ایئر انڈیا کے طیارہ حادثہ کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے اتوار کو احمد آباد کا دورہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد حادثے سے متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کے لیے فوری راحت، مکمل تحقیقات اور جامع امداد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی تھی اور ڈاکٹر مشرا کے دورے کو اس ہدایت کو یقینی بنانے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے میگھانی نگر کے بی جے میڈیکل کالج کے قریب جائے حادثہ کا جائزہ لیا، جہاں ریاستی حکومت، ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) اور ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے سینئر عہدیداروں نے انہیں پیش رفت اور اٹھائے جانے والے فوری اقدامات سے آگاہ کیا۔ احمد آباد سول اسپتال میں، ڈاکٹر مشرا نے سوگوار خاندانوں سے ملاقات کی، ڈی این اے کے نمونوں کی میچنگ کا مشاہدہ کیا اور حکام کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ اور ہمدردانہ عمل کو یقینی بناتے ہوئے مکمل تعاون فراہم کریں۔ انہوں نے زخمیوں سے بھی بات چیت کی اور اسپتال کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ان کے طبی علاج اور صحت یابی کو ترجیح دیں۔ گاندھی نگر میں فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) میں، ڈاکٹر مشرا نے ڈی این اے سیمپلنگ کوششوں کا جائزہ لیا اور سائنسی درستگی کو برقرار رکھتے ہوئے شناخت کو تیزی سے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

احمد آباد کے سرکٹ ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے، ڈاکٹر مشرا نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں، اے اے آئی بی اور ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے سینئر حکام کے ساتھ راحت، بچاؤ اور تحقیقاتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اے اے آئی بی نے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور یو ایس نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) بین الاقوامی پروٹوکول کے تحت متوازی تحقیقات کر رہا ہے کیونکہ طیارہ امریکہ میں بنایا گیا ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر (ایف ڈی آر) اور کاک پٹ وائس ریکارڈر (سی وی آر) کو تلاش کر لیا گیا ہے اور انہیں محفوظ کر لیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے متاثرین کے خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے اور اس میں شامل تمام ایجنسیوں کے درمیان مربوط ردعمل کو یقینی بنانے کے وزیر اعظم کے عزم کو دہرایا۔ پرنسپل سکریٹری کے ساتھ وزیر اعظم کے دفتر کے افسر ترون کپور اور دیگر افسران بھی تھے۔

پونے کنڈمالا پل حادثہ: راج ٹھاکرے کی حکومت پر سخت تنقید

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے پیر کو پونے ضلع میں دریائے اندرائنی پر واقع کنڈمالا پل کے گرنے کے واقعے پر ریاستی حکومت کی لاپرواہی پر سخت تنقید کی، جس میں چار افراد ہلاک اور 51 زخمی ہوئے۔ ٹھاکرے نے کہا کہ اگر حکومت اپنی ذمہ داریوں سے غافل رہی تو شہریوں کو خود چوکنا رہنا ہوگا۔ ٹھاکرے نے سانحے میں جان بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور انتظامیہ پر سوال اٹھایا کہ اگر پل خطرناک حالت میں تھا تو اسے بند کیوں نہیں کیا گیا، یا اسے گرا کر نیا پل کیوں تعمیر نہیں کیا گیا؟ انہوں نے حکومت کے ردعمل کو محض رسمی بیان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات کی اصل وجہ حکومت کی نااہلی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ حکومت کے پاس متعدد محکمے ہیں، کیا وہ کمزور پلوں کا باقاعدہ معائنہ نہیں کرتے؟ یا انہیں مرمت یا بند کرنا چاہیے؟ اگر انتظامیہ ایسا نہیں کر رہی تو حکمران کیا کر رہے ہیں؟ راج ٹھاکرے نے عوام کو بھی احتیاط برتنے کی نصیحت کی، خاص طور پر خاندان کے ساتھ ایسے مقامات پر جاتے وقت۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی ذمہ داری سے بری نہیں ہوتی، مگر اگر کوتاہیاں جاری رہیں تو احتیاط ضروری ہے۔ انہوں نے مون سون کے ابتدائی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پانی جمع ہونا، سڑکوں پر گڑھے اور پل گرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے، اور حکومت کو شہریوں کی حفاظت کے لیے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ حادثہ اتوار کو دوپہر تقریباً 3:30 بجے پیش آیا، جب تقریباً 125 سیاح پونے ضلع کی ماول تحصیل کے کنڈمالا میں مون سون کی سیر کے لیے جمع تھے۔ 33 سال پرانا لوہے کا پل گر گیا۔

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: (ایجنسی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں آج یونانی میڈیسن پینل کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت محمد خالد صدیقی (سابق ڈائرکٹر جنرل سی سی آر یو ایم) نے کی۔ اس میٹنگ میں ڈائرکٹر قومی اردو کونسل ڈاکٹر شمس اقبال کے علاوہ پروفیسر اشہر قدیر (شعبہ کلیات، اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ)، ڈاکٹر محمد ذوالکفل (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن)، پروفیسر آسیہ سلطانہ (صدر شعبہ علاج بالتدبیر، اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ)، حکیم وسیم احمد اعظمی (سابق ڈپٹی ڈائرکٹر، ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، لکھنؤ)، ڈاکٹر وسیم احمد (شعبہ کلیات، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، بنگلور)، ڈاکٹر امان اللہ (ریسرچ آفیسر، سائنٹسٹ، سی سی آر یو ایم، منسٹری آف آیوش نئی دہلی)، ڈاکٹر اشفاق احمد (حیدر آباد)، حکیم نازش احتشام اعظمی (میڈیکل آفیسر انچارج نئی دہلی)، ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک، قومی اردو کونسل، نئی دہلی)، محترمہ ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسسٹنٹ، این سی پی یو ایل) اور ڈاکٹر عبدالباری (اسسٹنٹ ایڈیٹر) نے شرکت کی۔ اس موقعے پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یونانی میڈیسن پینل بہت اہم پینل ہے۔ اس پینل کے تحت بہت سی اہم طبی کتابیں شائع کی جا چکی ہیں۔ اس پینل کی کتابیں حوالے کے طور پر طلبا کے نصاب میں شامل ہیں۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ آپ حضرات کے تعاون سے اس پر زیادہ سے زیادہ کام ہو اور گذشتہ برسوں میں اس پینل سے متعدد اہم کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی ماہرین سے دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق کتابیں لکھوائی جائیں جو اطبا اور طب یونانی کے طلبا کے لیے مفید و معاون ہوں۔ اس پینل کے صدر ڈاکٹر محمد خالد صدیقی نے صدارتی کلمات میں کونسل کے کاموں کی ستائش کی اور کہا کہ طب یونانی کے کلاسیکی مواد کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ مواد تیار کرتے وقت طلبا کی ضرورتوں اور ان کی ذہنی ساخت کا بھی خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔ میٹنگ کے دوران اس پینل کے تحت مختلف ایجنڈوں پر غور و خوض کیا گیا اور کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اکیڈمک) کے اظہار تشکر پر میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: ممبئی کا ایک مسلم خاندان دوہرا غم جھیل رہا ہے

72 گھنٹوں کا وعدہ لیکن چھ دنوں بعد بھی اپنے پیاروں کی لاشوں کی سپردگی کے منتظر

ممبئی: (ایجنسی) گزشتہ 12 سالوں سے لندن میں مقیم ممبئی کے رہنے والے سید جاوید علی، ان کی اہلیہ مریم سید جاوید، 8 سالہ بیٹا اور 4 سالہ بیٹی آمینہ، جو اپنی والدہ سے ملنے اور ان کے ساتھ عید الاضحیٰ کی خوشیوں میں شریک ہونے کے لیے ممبئی آنے والے یہ چاروں اس بدنصیب طیارہ کے مسافر تھے جو اڑان بھرتے ہی آگ کے شعلوں میں تبدیل ہو گیا۔ ان کے لواحقین حادثہ کے چھ دنوں کے بعد دوہرے غم کا شکار بنے ہوئے احمد آباد میں اس امید میں خیمہ زن ہیں کہ ان کے پیاروں کی لاشیں ان کے سپرد کر دی جائیں تاکہ وہ ان کی تدفین کر سکیں۔ آج منگل کو مرحوم سید جاوید علی کے ماموں ایوب نے یو این آئی کو بتایا کہ کئی دنوں کے انتظار کے بعد بھی انھیں ابھی تک میتیں سپرد نہیں کی گئی، کیونکہ ڈی این اے کے ذریعے سے شناخت نہیں ہو پا رہی ہے۔ "ہم سے 72 گھنٹوں کا وعدہ کیا گیا تھا، مگر اب تک ڈی این اے شناخت کا عمل نہیں ہو پایا۔" انھوں نے کہا کہ ہم دوہرا غم جھیل رہے ہیں، ایک طرف تو ہمیں اپنے عزیزوں کی شہادت کا شدید صدمہ ہے اور دوسری طرف انتظامیہ کی جانب سے شناختی عمل میں کی جا رہی تاخیر ہمارے لیے جان لیوا بنی ہوئی ہے۔ "ہم احمد آباد میں بے یار و مددگار ہیں، متعلقہ عہدیدار ہماری راہنمائی کرنے اور مدد کرنے سے قاصر ہے، وہ ہماری بات بھی نہیں سن رہے ہیں۔ احمد آباد میں ہمارا کوئی جاننے والا نہیں، ہم مہاراشٹر سے تعلق رکھتے ہیں، اگر ہم اپنی ریاست میں ہوتے تو ہماری ریاست میں ہمیں فوری مدد مل جاتی، وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ فوری ہماری مدد کو آ جاتے۔ لیکن یہاں ہم صرف طویل انتظار کا صدمہ برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔" ایوب کا کہنا ہے کہ ڈی این اے رپورٹ میچ نہیں ہو رہی ہے۔ ابھی تک صرف 93 ڈی این اے ہوئے ہیں اور ان میں سے بھی صرف 58 لاشیں ورثا کے حوالے کی گئی ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد ڈی این اے شناخت کا عمل پورا کیا جائے اور ان کے پیاروں کی لاشیں ان کے سپرد کی جائیں۔ دریں اثناء احمد آباد میں ایئر انڈیا طیارہ حادثے کے متاثرین کے حوالے سے حکام نے تصدیق کی ہے کہ اب تک 99 مرنے والوں کے ڈی این اے کے نمونے میچ کر چکے ہیں۔ احمد آباد سول اسپتال کے سرجیکل ڈیپارٹمنٹ کے مطابق 16 جون کی صبح 9.30 بجے تک کل 64 لاشیں متاثرین کے غمزدہ خاندانوں کے حوالے کر دی گئی تھیں۔ سول اسپتال میں سرجری کے پروفیسر ڈاکٹر جنیش پٹیل کے مطابق، 12 جون کو ایئر انڈیا کی لندن جانے والی AI171 پرواز کے حادثے کے اور اس ہولناک سانحے کے نتیجے میں ڈی این اے ٹیسٹنگ کے ذریعے متاثرین کی شناخت کی گئی ہے، کیوں کہ اکثر لاشیں بری طرح جل جانے کی وجہ سے شناخت سے باہر تھیں۔ فی الحال 21 سوگوار خاندان احمد آباد سول اسپتال میں موجود ہے، جو اپنے پیاروں کی باقیات وصول کر رہے ہیں۔

پی ایم ای جی پی میں 300 کروڑ روپے کی سبسڈی تقسیم

نئی دہلی: (ایجنسی) کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن نے وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام- پی ایم ای جی پی کے تحت ملک بھر میں 11 ہزار 480 مستفیدین میں 300 کروڑ روپے سے زیادہ کی سبسڈی تقسیم کی ہے۔ کمیشن کے چیئرمین منوج کمار نے منگل کو یہ رقم مستفیدین کو آن لائن جاری کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پی ایم ای جی پی اسکیم 'خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان' کے لیے ایک مضبوط ستون بن گئی ہے۔ یہ اسکیم لاکھوں نوجوانوں، خواتین اور دستکاروں کو خود روزگار اور کاروبار سے جوڑ رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی ڈویژن میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور اتراکھنڈ میں کل 2403 پروجیکٹوں کے لیے 72 کروڑ روپے کی سبسڈی تقسیم کی گئی، جس کے لیے کل 218 کروڑ روپے کا قرض منظور کیا گیا ہے۔ مشرقی زون میں بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور انڈمان اور نکوبار جزائر میں 996 پروجیکٹوں کے لیے 22 کروڑ روپے کی سبسڈی دی گئی، جبکہ قرض کی منظوری تقریباً 71 کروڑ روپے تھی۔ شمالی زون میں، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، لداخ، راجستھان اور مرکز کے زیر انتظام چنڈی گڑھ میں کل 2713 پروجیکٹوں کو 61 کروڑ روپے کی سبسڈی اور 25 لاکھ روپے کا قرض دیا گیا۔ ان پروجیکٹوں کے لیے 184 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ شمال مشرقی زون میں 81 پروجیکٹوں کو 2 کروڑ روپے کی سبسڈی ملی، جس میں آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم اور تریپورہ شامل ہیں۔ جنوبی زون میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری میں 4565 پروجیکٹوں کو 116 کروڑ روپے کی سبسڈی دی گئی۔ ان پروجیکٹوں کے لیے 343 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضے منظور کیے گئے۔ مغربی ڈویژن کی ریاستوں مہاراشٹر، گجرات اور گوا میں کل 722 پروجیکٹوں کے لیے 26 کروڑ روپے سے زیادہ کی سبسڈی تقسیم کی گئی، جو 82 کروڑ روپے کے قرض کی منظوری کے لیے دی گئی۔ مرکزی حکومت نے مالی سال 2024-25 تک پردھان منتری روزگار سریجن کریا کرم میں 73 ہزار 348 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔

علی پوردوار جنکشن میں رکھ رکھاؤ اور ذیلی کام

ای - ٹینڈر نوٹس نمبر: 51/W-2/APDJ، تاریخ: 13-06-2025 مندرجہ ذیل کام کے لیے زیر دستخطی کے ذریعے ای - ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر نمبر: 16-AP-III-2025؛ کام کا نام: "اے ڈی ای این/ ویسٹ/ علی پوردوار جنکشن کے دائرہ اختیار کے تحت ایس ایس ای/ پی وے/ ہاسیمارا کے کلومیٹر 113/2-166/9 تک ٹریک کی حفاظت کے لیے مستقل ریل ٹریک رکھ رکھاؤ اور ذیلی کام۔" ٹینڈر کی قیمت: -/2,30,63,999.20، پیشگی رقم: -/2,65,300؛ ٹینڈر کو بند کرنے کی تاریخ اور وقت 07-07-2025 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ ای- ٹینڈر کے ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ مکمل تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوں گی۔

ڈی آر ایم (ڈبلیو)، علی پوردوار جنکشن

شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کٹیہار میں معمولی بہتری اور دیگر کام

ای- ٹینڈر نوٹس نمبر KIR/Engg/39 of 2025 تاریخ: 10-06-2025 - مندرجہ ذیل کاموں کے لیے زیر دستخطی کے ذریعے ای - ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر نمبر 1۔ کام کا نام: کوئی میں: کٹیہار ڈویژن کے کوئی اسٹیشن پر گردش کرنے والے علاقے، فرنیچر اور دیگر ذیلی کاموں میں معمولی بہتری کا کام۔ ٹینڈر کی رقم: -/2,16,25,438.81 پیشگی رقم: -/2,58,100۔ ٹینڈر نمبر 2۔ کام کا نام: کٹیہار ڈویژن میں: نیو جلپائی گوڑی - مالدہ ٹاؤن سیکشن کے لیول کراسنگ نمبر SK-281، NC-120 پر ربڑ کے اوور ریٹنگ پتھر کی فراہمی۔ ٹینڈر کی رقم: -/50,17,777.75 پیشگی رقم: -/1,00,400۔ ٹینڈر نمبر 3۔ کام کا نام: پورنیا جنکشن پر: پورنیا جنکشن- 20 بستروں والی RPF بیرک۔ ٹینڈر کی رقم: -/94,83,280.66 پیشگی رقم: -/1,89,700۔ ٹینڈر نمبر 4۔ کام کا نام: سینئر ڈی ای این/ II/ کٹیہار کے دائرہ اختیار کے تحت موبائل فلش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کا استعمال کرتے ہوئے مجموعی ریل سیکشن پر (سے/ ایس ایچ) مقام میں (ان سٹو/ سیٹس) 10 ریل پینل/ فری ریل/ 2 ریل پینل/ 3 ریل پینل کی فلش بٹ ویلڈنگ۔ ٹینڈر کی رقم: -/65,80,918 پیشگی رقم: -/1,31,600۔ ٹینڈر نمبر 5۔ کام کا نام: اے ڈی ای این/ پورنیا جنکشن کے دائرہ اختیار کے تحت پانی کے راستے کی صاف صفائی سمیت (پرانے ایم جی پیئرز کو پرزے پرزے الگ کرنا) اور بڑے پلوں (پل نمبر 5,14,21,38,39,43,51,54,55,56) اور چھوٹے پلوں (پل نمبر 2 سے 4، 6 سے 13، 16 سے 17، 18 سے 20، 22 سے 37، 40 سے 42، 45 سے 50، 52 سے 53 اور 58 سے 61 تک) کی حفاظتی کام۔ ٹینڈر کی رقم: -/3,75,80,888.48 پیشگی رقم: -/3,37,900۔ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 08-07-2025 کو 15.00 بجے اور کھلے گی: 08-07-2025 کو 15.30 بجے میں۔ مذکورہ ای- ٹینڈر کے ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ مکمل جانکاری 08-07-2025 کو 15.00 بجے تک ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوں گی۔

ڈی آر ایم (ڈبلیو)، کٹیہار

شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بیادگار محمد نظام الدین صاحب

ہم نہ ان کی بات کرتے ہیں نہ ہم ان کی بات کرتے ہیں
جہاں کی جو بات ہوتی ہے ہم وہاں کی بات کرتے ہیں
یہ ہمارا دعویٰ نہیں وعدہ ہے

روزنامہ تاثیر رانچی TAASIR URDU DAILY RANCHI तासीर उर्दू दैनिक. राँची

۱۸/جون، ۲۰۲۵ مطابق، ۲۱/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ

بھارت کو عالمی سطح پر کھیل کود کا مخزن قوت بنانے کی سمت میں بڑھتے قدم

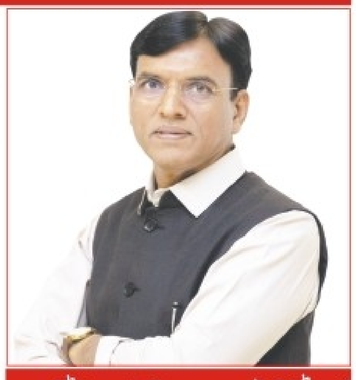

از: ڈاکٹر من سکھ منڈاویہ

ہم 2047 تک وکست بھارت بننے کے لیے اپنے سفر پر رواں دواں ہیں، اس تصوریت کو نئی شکل دینے والے سب سے بااثر شعبوں میں کھیلوں کا عروج ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی بصیرت افروز قیادت میں، بھارتی کھیل کود کا شعبہ مطمح عالم پر اپنی نمایاں سرگرمی کے ساتھ ابھر رہا ہے۔ زمینی سطح سے عالمی اسٹیج تک، وزیر اعظم کی تصوریت نے کھیل کود کو کھیل کے بجائے ترقی کے نقطۂ نظر کو تبدیل کیا ہے، اور عالمی درجے کے ابتدائی ڈھانچے، جدید سہولتوں، اور ایسے شفاف نظام کو یقینی بنایا ہے جو صلاحیت اور سخت محنت کا انعام دیتا ہے۔

حال ہی میں، بھارتی ایتھلیٹوں نے ایک مرتبہ پھر عالمی سطح پر متعدد غیر معمولی کارکردگیوں کے ذریعہ ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ خواہ گومی، جنوبی کوریا میں ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 ہو یا الانا تاباتر منگولیا میں منعقدہ ورلڈ ریسلنگ رینکنگ سیریز 4 کھیل کود کے ہمارے نمایاں کھلاڑیوں کے عزم اور شان و شوکت کے ساتھ ان مواقع پر بہترین کارکردگی پیش کی۔ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اور ایسا کرتے ہوئے 24 تمغات جیتے اور مختلف ریکارڈ توڑے۔

درایں اثناء، ہماری خواتین پہلوانوں نے تاریخ میں ایک سنہری باب رقم کیا، اور یہ ریکارڈ 21 تمغات کے ساتھ منگولیا سے واپس لوٹیں، جو کہ رینکنگ سیریز مقابلے میں ان کی اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔ یہ کامیابی راتوں رات حاصل نہیں ہوئی۔ بھارت نے پہلے 23 ایڈیشنوں میں (ماقبل آزادی سمیت) صرف 26 اولمپک تمغات جیتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین ایڈیشنوں — 2016، 2020، اور 2024 — میں ہی بھارت نے 15 تمغات جیت لیے۔ پیرالمپکس میں، یہ عروج مزید متاثر کن رہا۔ 1968 اور 2012 کے درمیان مجموعی طور پر محض 8 تمغات سے لے کر، بھارت گذشتہ تین ایڈیشنوں میں 52 تمغات جیت چکا ہے۔ ان میں پیرس 2024 کے مقابلوں میں جیتے گئے ریکارڈ 29 تمغات بھی شامل ہیں۔

یہ حصولیابیاں کوئی اتفاق نہیں ہیں۔ یہ کارکردگی پر مبنی ماحولیاتی نظام کا نتیجہ ہیں، جسے گذشتہ گیارہ برسوں کے دوران تیار کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ایک واضح اور مربوط تصوریت لے کر آئے ہیں، وہ یہ کہ پس منظر سے قطع نظر ہر کھلاڑی عالمی معیار کی تربیت، بنیادی ڈھانچے، مالی تعاون، کھلاڑیوں پر مرتکز حکمرانی، اور آگے بڑھنے کے لیے ایک شفاف نظام تک رسائی کا مستحق ہے۔ 2014 سے، مودی حکومت نے تغیراتی اصلاحات کے ذریعے مضبوط بنیادیں بھی رکھیں جنہوں نے بھارتی کھیلوں کے منظر نامے کو نئی شکل دی ہے۔

ان اصلاحات کے مرکز میں ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹی او پی ایس) ہے، جو 2014 میں سرفہرست ایتھلیٹس کی شناخت اور مدد کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس کے تحت شروعات میں 75 ایتھلیٹس کو مدد فراہم کی گئی تھی، اور اب اس میں اضافہ کرکے لاس اینجلس 2028 سلسلے کے لیے 213 کھلاڑیوں کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں 52 پیرا ایتھلیٹس اور 112 ایتھلیٹس ترقیاتی زمرے کے تحت ہیں۔ ایسے کھیل جنہیں روایتی طور پر کم توجہ حاصل ہوتی ہے، ان میں کھلاڑیوں کو حمایت فراہم کرنے کے لیے نئی اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں۔

کھیلو انڈیا ٹارگیٹ ایشین گیمز گروپ (ٹی اے جی جی)، جسے اس سال متعارف کرایا گیا ہے، کھیل کود کے 10 زمروں میں 40 تمغات کے امکانات کے لیے تعاون فراہم کرتا ہے، جن میں تیر اندازی، تلوار بازی، سائیکلنگ، گھڑسواری، سیلنگ، کیکنگ اور کینوئنگ، جوڈو، تائیکوانڈو، ٹینس ٹیبل ٹینس، اور ووشو جیسے کھیل شامل ہیں۔

اس کارکردگی کو آگے بڑھانے کے پس پشت محض ایک تصوریت ہی نہیں بلکہ غیر معمولی مالی عہد بندگی بھی کارفرما ہے۔ نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کا بجٹ گذشتہ دہائی میں تین گنا سے بھی زیادہ اضافے سے ہمکنار ہوا ہے، یہ 2013-14 کے محض 1219 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 3794 کروڑ روپے کے بقدر ہو گیا ہے۔ زمینی سطح پر بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے اور سال بھر مقابلوں کو فروغ دینے کے لیے 2017 میں شروع کی گئی کھیلو انڈیا اسکیم کا بجٹ اس سال بڑھ کر 1000 کروڑ روپے کے بقدر ہوگیا ہے۔ یہ سرمایہ کاریاں صلاحیتوں کو پروان چڑھا رہی ہیں اور نوجوان ایتھلیٹوں کے لیے فعال مسابقت کا ماحولیاتی نظام تیار کر رہی ہیں۔

قومی کھیل کود فیڈریشنوں کو بھی غیر معمولی تعاون حاصل ہوا ہے۔ بین الاقوامی ٹورنامنٹس اور قومی چیمپئن شپ کی میزبانی کے لیے مالی امداد تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ کوچز کی تعداد میں 50 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ کارکردگی کی تربیت کے بڑھتے ہوئے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے کھلاڑیوں کے غذائی بھتے میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ ارتکازی کوششیں بھارت کو اس کے تمغات جیتنے کے امکانات میں اضافہ کرنے اور مختلف کھیلو کود میں صلاحیتوں میں اضافہ کرنے میں مدد فراہم کر رہی ہیں۔

سب سے زیادہ مؤثر اصلاحات میں سے ایک وہ ہے جس کے تحت شفافیت پر زور دیا گیا ہے۔ تمام فیڈریشنوں کو اب انتخابی ٹرائلز کا ویڈیو ریکارڈ کرنے اور بڑی تقریبات کے لیے انتخاب کے معیار کو دو سال پہلے شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے انصاف کی یقین دہانی ہوتی ہے، کھلاڑیوں میں اعتماد پیدا ہوتا ہے، اور نظام میرٹ پر مبنی ہوتا ہے۔

درحقیقت کھلاڑیوں پر مرتکز اصلاحات حالیہ کھیل کود کی پالیسی کی تشکیل میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ کھیلوں کے سرٹیفکیٹ اب ڈیجی لاکر کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں اور نیشنل اسپورٹس ریپوزٹری سسٹم سے منسلک ہوتے ہیں، جو کھلاڑیوں کو دستاویزات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے خطرے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ قومی کھیل کود پالیسی 2024 کے مسودے کے ساتھ ساتھ، نیشنل اسپورٹس گورننس بل اس وقت اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ اس کا مقصد کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا اور کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود کو پالیسی سازی کے مرکز میں لانا ہے۔ نئے طبی معائنے اور سخت سزاؤں کے ذریعے عمر کے معاملے میں جعل سازی سے نمٹا جا رہا ہے۔ بہتر تعمیل اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے فیڈریشنوں کو بھی دیانت دار افسران کا تقرر کرنے کی ضرورت ہے۔

اولمپک کھیلوں کے علاوہ، ہمارے روایتی بھارتی کھیلوں، جیسے مل کھمب، کلاری پیٹو، یوگا سن، گتکا، اور تھانگ-ٹا کو، کو کھیلو انڈیا گیمز کے ذریعے بحال اور فروغ دیا جا رہا ہے۔ کبڈی اور کھو کھو جیسے مقامی کھیلوں کو اب بین الاقوامی سطح پر شناخت حاصل ہو رہی ہے، جو فخر کے ساتھ ہندوستان کے شاندار کھیلوں کے ورثے کا اظہار کر رہے ہیں۔

صنفی مساوات کے لیے زور دینا بھی اہمیت کا حامل ہے۔ اے ایس ایم آئی ٹی اے لیگ (عمل کے ذریعہ خواتین کو ترغیب فراہم کرکے کھیلوں کے سنگ ہائے میل کی حصولیابی)، جو کھیلوں میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینے کے لیے شروع کی گئی تھی، تیزی کے ساتھ وسعت حاصل کر رہی ہے۔ 2021-22 میں صرف 840 خواتین کھلاڑیوں کی شرکت سے شروع ہوئی اس لیگ میں، 2024-25 میں 26 کھیلوں میں 60,000 سے زیادہ خواتین نے حصہ لیا۔ اے ایس ایم آئی ٹی اے لیگ ان کھلاڑیوں کو کھیلو انڈیا کے راستے سے جوڑتی ہے، جس سے انہیں اہم تجربہ اور مقابلے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

گذشتہ 11 برسوں کے دوران بھارت کا کھیل کود کا بنیادی ڈھانچہ بھی غیر معمولی وسعت سے ہمکنار ہوا ہے۔ 2014 سے قبل بنیادی ڈھانچہ پروجیکٹوں کی تعداد محض 38 تھی، اور یہ تعداد اب بڑھ کر 350 کے بقدر ہوگئی ہے۔ بھارتی کھیل کود اتھارٹی فی الحال 23 عمدگی کے قومی مراکز چلا رہی ہے، اور ٹی او پی ایس اور کھیلو انڈیا کے تحت سرکردہ ایتھلیٹوں کو تربیت فراہم کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 34 ریاستی عمدگی کے مراکز قائم کیے گئے ہیں، ساتھ ہی 757 اضلاع میں 1048 کھیلو انڈیا مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ یہ مراکز اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ ٹیلنٹ کو زمینی سطح سے تلاش کیا جائے اور اسے پروان چڑھایا جائے۔

کھیلو انڈیا گیمز ایک قومی تحریک کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ اب تک 19 ایڈیشنز منعقد ہو چکے ہیں جن میں یوتھ، یونیورسٹی، پیرا، ونٹر، اور بیچ گیمز شامل ہیں جس میں 56,000 سے زیادہ ایتھلیٹس نے حصہ لیا۔ کھیلو انڈیا پیرا گیمز، خاص طور پر صورتحال کو یکسر تبدیل کر رہے ہیں، ان مقابلوں کے بہت سے کھلاڑی پیرا اولمپکس میں تمغے جیتنے جا رہے ہیں۔ مستقبل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، بھارت 2030 کے دولت مشترکہ کھیلوں اور 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کے لیے ممکنہ بولی کی تیاری کر رہا ہے۔ اس تصوریت کو حمایت فراہم کرنے کے لیے، کھیلو انڈیا کے تحت نئے مقابلے مثلاً اسکول گیمز، ٹرائبل گیمز، نارتھ ایسٹ گیمز، واٹر گیمز، مارشل آرٹس گیمز، اور سودیشی گیمز شروع کیے جارہے ہیں تاکہ سال بھر کے مقابلے اور ٹیلنٹ کی دریافت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان میں، آنے والے کھیلو انڈیا اسکول گیمز چھوٹی عمر سے ہی کھلاڑیوں کی شناخت اور ان کی پرورش کے ذریعے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام میں نئے ٹیلنٹ کو لانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

اور صرف کھیل کود ہی نہیں، بلکہ دسمبر 2024 میں شروع ہونے والی فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل مہم کے ذریعے فٹنس کے معاملے میں کمیونٹی کی شرکت میں اضافہ ملاحظہ کیا گیا ہے۔ محض 150 شرکاء سے شروع ہونے والی یہ مہم اب 10,000 سے زیادہ مقامات تک پھیل چکی ہے، جس میں 3.5 لاکھ سے زیادہ شہری فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں۔ یکم جون کو منعقد ہونے والے 25 ویں ایڈیشن کو مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کرنے اور سائیکل کے عالمی دن کے موقع پر ترنگا ریلی کے طور پر منایا گیا۔ جموں و کشمیر کے دور افتادہ اضلاع سمیت 5000 مقامات پر 75,000 سے زیادہ شہری اس ریلی میں شامل ہوئے۔

ان ہفتہ واری تقریبات میں چاق و چوبند رہنے کا پیغام عام کرنے کے لیے مختلف پیشوں سے وابستہ افراد جیسے ڈاکٹر، سرکاری ملازمین، اساتذہ اور دیگر شامل ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن پر قائم رہتے ہوئے، فٹ انڈیا موومنٹ ملک کے ہر گھر تک چاق و چوبند رہنے کا پیغام لے کر جا رہی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی تصوریت ہے کہ جب ہم 2036 میں اولمپکس کی میزبانی کریں گے اور جب ہم 2047 میں آزادی کے 100 سال مکمل کریں گے تو بھارت کو کھیل کود کے 10 سرفہرست ممالک میں شامل کیا جائے۔ ایک مضبوط بنیاد رکھنے کے لیے حکمرانی سے متعلق بڑی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں جو کہ ملک میں کھیلوں کی ترقی کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔

بھارت کا کھیلوں کا انقلاب آج تصوریت، عزم اور مبنی بر شمولیت نمو کی ایک داستان ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں ہمارے نوجوانوں کی موجودگی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی فعال قیادت کے تحت، بھارت کھیل کود کے ایک مخزن قوت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ تمغات سے لے کر طرز فکر تک، ہر جانب تبدیلی کا اثر نمایاں ہے اور وکست بھارت کی جانب سفر کو کھیل کود کے جذبے سے تقویت حاصل ہو رہی ہے۔

خلاء میں بھارت کے آسمانی سفر کے 11 سال

قلمکار: ڈاکٹر جیتیندر سنگھ

مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس اینڈ ٹکنالوجی، ارضیاتی سائنس، وزیر مملکت برائے وزیر اعظم کا دفتر، محکمہ ایٹمی توانائی، محکمہ خلاء، عملہ، عوامی شکایات اینڈ پنشن کی وزارت میں وزیر مملکت

کیرالہ میں ماہی گیروں کے پرسکون گاؤں تھمبا میں، جہاں ایک چرچ کے صحن سے راکٹ داغے جانے کی گونج کے ساتھ ہی بھارت کا خلائی سفر شروع ہوا تھا، بہت کم لوگ تصور کر سکتے تھے کہ ملک ایک دن کائنات کی بلندیوں تک پہنچ جائے گا۔ یہ پختہ عزم کرنے کا وقت تھا، جب ستاروں تک پہنچنے کا خواب محدود ذرائع لیکن لامحدود عزائم کے ساتھ پروان چڑھایا گیا تھا۔

آج وہ خواب ایک قومی مشن میں تبدیل ہو چکا ہے اور اب جبکہ نریندر مودی حکومت کے گیارہ سال پورے ہو رہے ہیں، تو بھارت کے خلائی پروگرام میں یکسر تبدیلی رونما ہوئی ہے- جو جرأت مندانہ، جامع اور عام شہریوں کی زندگیوں سے گہرائی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

اس کایا پلٹ کا تعلق نہ صرف راکٹ اور سیٹلائٹ سے ہے- بلکہ لوگوں سے بھی ہے۔ اس کا تعلق اس سے ہے کہ کس طرح خلائی ٹیکنالوجی، ایک دور دراز گاؤں کے کسان سے لے کر ڈیجیٹل کلاس روم کے طالب علم تک، خاموشی سے عام زندگی میں داخل ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم مودی کی دور اندیش قیادت اور محکمۂ خلا کی اسٹریٹجک قیادت میں، بھارت نے اپنے خلائی پروگرام کو ترقی، بااختیار بنانے اور مواقع کے آلے کے طور پر دوبارہ تصور کیا ہے۔

سال 2014 سے متعارف کرائی گئی اصلاحات سے نئی راہیں ہموار ہوئی ہیں۔ سال 2020 میں ان-اسپیس کی تخلیق سے نجی کمپنیوں کو خلائی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع ملا، جس سے اختراع میں تیزی آئی۔ آج، 300 سے زیادہ خلائی ٹیک اسٹارٹ اپ سیارچے بنا رہے ہیں، لانچ گاڑیاں ڈیزائن کر رہے ہیں اور ایسی ایپلی کیشنز تیار کر رہے ہیں جو زراعت، تعلیم، حفظان صحت اور جہازرانی کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ یہ اسٹارٹ اپ نہ صرف ٹیکنالوجی تیار کر رہے ہیں بلکہ وہ خاص طور پر ٹیئر 2 اور ٹیئر 3 شہروں میں نوجوان انجینئروں اور کاروباریوں کے لیے روزگار پیدا کر رہے ہیں۔ آزاد خلائی پالیسی نے خلائی خدمات کو زیادہ سستی اور قابل رسائی بنا دیا ہے، جس سے زمینی سطح پر بھی جدید ٹیکنالوجی کے فوائد پہنچ رہے ہیں۔

بھارت کے سیارچے اب موسم کی پیش گوئی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جس سے کسانوں کو زیادہ درستگی کے ساتھ اپنی بوائی اور کٹائی کے اوقات کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جو علاقے سیلاب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، وہاں سیٹلائٹ ڈیٹا پیشگی انتباہات جاری کرنے اور آفات سے نمٹنے میں مدد ملتی ہے، جس سے لوگوں کی جانیں اور ذریعۂ معاش کو بچایا جاتا ہیں۔ طوفانوں اور خشک سالی کے دوران، ریموٹ سینسنگ حکام کو تیار رہنے اور نقصان کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ دیہی کلینکوں میں، سیٹلائٹ کنیکٹوٹی سے چلنے والی ٹیلی میڈیسن شہری مراکز میں ڈاکٹروں کو دور دراز علاقوں میں مریضوں سے مشورہ کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے، جس سے حفظان صحت میں فرق ختم ہوتا ہے۔ سیٹلائٹ بینڈوتھ کی مدد سے ای لرننگ پلیٹ فارم دور دراز کے دیہاتوں میں بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جغرافیہ کی وجہ سے سیکھنے میں کوئی رخنہ نہ پڑے۔

نیویک نظام، جو کہ بھارت کا مقامی جی پی ایس نیٹ ورک ہے، اب گاڑیوں میں نیویگیشن، ٹرینوں اور جہازوں کے راستوں کا پتہ لگانے اور یہاں تک کہ ماہی گیروں کو بحفاظت ساحل پر واپس لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ زراعت میں، سیٹلائٹ ایڈوائزری کسانوں کو مٹی کی نمی، فصلوں کی صحت اور کیڑوں کے انفیکشن کی نگرانی کرنے میں مدد کرتی ہے، تاکہ زیادہ اچھے فیصلے کیے جا سکیں اور پیداوار بہتر ہو سکے۔ یہ کوئی خیالی فائدے نہیں ہیں بلکہ یہ لاکھوں لوگوں کی زندگی میں حقیقی اور واضح ترقی ہے۔

پچھلی دہائی میں شروع کیے گئے مشنوں نے عالمی توجہ حاصل کی ہے۔ منگلیان اپنی پہلی کوشش میں مریخ پر پہنچا، جس میں بھارت کی انجینئرنگ مہارت کا مظاہرہ کیا گیا۔ چندریان-3 چاند کے جنوبی قطب کے قریب اترا۔ یہ ایک ایسا خطہ ہے جس کے بارے میں یہ مانا جاتا ہے کہ یہاں پانی کی برف موجود ہے اور اس کے روور نے تجربات کیے جو مستقبل میں چاند سے متعلق مشنوں کی جانکاری دیں گے۔ آدتیہ-ایل 1 اب شمسی طوفانوں کا مطالعہ کر رہا ہے، جس سے سائنس دانوں کو خلائی موسم اور مواصلاتی نظاموں اور بجلی کی فراہمی کے نظام پر اس کے اثرات کو سمجھنے میں مدد مل رہی ہے۔

سال 2027 میں مقررہ گگن یان مشن بھارتی خلانوردوں کو خلا میں لے جائے گا۔ لیکن عملے کی پرواز سے پہلے ہی، یہ مشن ایک نئی نسل کو متاثر کر رہا ہے۔ خلابازوں کی تربیت، حفاظتی نظام کی ترقی اور بغیر پائلٹ کی آزمائشی پروازیں ایک لہر کا اثر پیدا کر رہی ہیں جس سے تحقیق کو فروغ مل رہا ہے، صلاحیت مند افراد کو ترغیب مل رہی ہے اور قومی فخر میں اضافہ ہو رہا ہے۔

مستقبل کو نظر میں رکھتے ہوئے، بھارت 2035 تک اپنا خلائی اسٹیشن- بھارتیہ انترکش اسٹیشن- بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پہلا ماڈیول 2028 میں لانچ کیے جانے کی توقع ہے اور خلائی ڈاکنگ تجربے کی حالیہ کامیابی نے اس جرأت مندانہ ہدف کے لیے درکار ٹیکنالوجیز کی توثیق کی ہے۔ یہ اسٹیشن طویل مدتی قیام اور تحقیق میں مدد کرے گا، جس سے گہری خلائی تلاش و تحقیق اور بین سیاراتی مشنوں کے دروازے کھل جائیں گے۔

ان بڑھتے ہوئے عزائم کی مدد کے لیے، بھارت نیکسٹ جنریشن لانچ وہیکل (این جی ایل وی) تیار کر رہا ہے جو 30,000 کلوگرام کو زمین کے نچلے مدار میں لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں دوبارہ استعمال کے قابل مراحل اور ماڈیولر پروپلشن نظام شامل ہوں گے، جس سے خلا تک رسائی زیادہ سستی اور پائیدار ہو جائے گی۔ سری ہری کوٹا میں تیسرا لانچ پیڈ اور تمل ناڈو میں ایک نئی خلائی بندگاہ تیار کی جا رہی ہے تاکہ لانچوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو سنبھالا جا سکے اور تجارتی مشنوں کی مدد کی جا سکے۔

بھارت کا خلائی پروگرام بھی گہرے باہمی تعاون پر مبنی ہے۔ ناسا کے ساتھ این آئی ایس اے آر مشن زمین کے ماحولیاتی نظام اور قدرتی خطرات کی نگرانی کرے گا۔ جاپان کے ساتھ لوپیکس مشن ایک بھاری بھرکم روور سے چاند کے قطبی علاقوں کا جائزہ لے گا۔ یہ شراکت داری ایک قابل اعتماد عالمی خلائی شراکت دار کے طور پر بھارت کے بڑھتے ہوئے قدم کی عکاسی کرتی ہے۔

لیکن خلاء صرف تلاش و تحقیق کے بارے میں نہیں ہے- یہ ذمہ داری کے بارے میں بھی ہے۔ زمین کے گرد چکر لگانے والے ہزاروں سیارچوں کے ساتھ، خلائی ملبہ ایک سنگین تشویش کا باعث بن گیا ہے۔ اسرو کا خلائی صورتحال سے متعلق آگاہی پروگرام حقیقی وقت میں ملبے کی نگرانی کرتا ہے، ٹکراؤ سے بچنے اور خلائی سرگرمیوں کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کرتا ہے۔

ملک کے کونے کونے میں خلائی ٹیکنالوجی کے اثرات نظر آ رہے ہیں۔ ہمالیائی ریاستوں میں، سیٹلائٹ سے حاصل شدہ معلومات لینڈ سلائیڈنگ اور گلیشیئر کی صورتحال کی نگرانی میں مدد کرتا ہے۔ ساحلی علاقوں میں، یہ سمندری تحفظ اور آفات سے نمٹنے کے لئے تیاری میں مدد فراہم کرتا ہے۔ قبائلی اور دور دراز کے علاقوں میں، یہ سیٹلائٹ انٹرنیٹ کے ذریعے ڈیجیٹل شمولیت کے قابل بناتا ہے۔ یہ خاموش انقلابات ہیں- وہ تبدیلیاں جو شور شرابے کے بغیر لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہیں۔

جیسا کہ ہم اگلی دہائی کی طرف نظریں جمائے ہوئے ہیں، اہداف بالکل واضح ہیں: 2040 تک عملے کی چاند پر لینڈنگ، ایک مکمل طور پر آپریشنل خلائی اسٹیشن، اور عالمی خلائی جدت طرازی میں قائدانہ کردار۔ یہ صرف خواب نہیں ہیں- یہ ایک ایسی قوم کے لیے اسٹریٹجک تقاضے ہیں جس نے معاشرے کو تبدیل کرنے کے لیے ہمیشہ ہی سائنس کی طاقت پر یقین کیا ہے۔

تھمبا کے سائیکل شیڈ سے لے کر مدار میں ڈاکنگ کے عمل آوری تک، بھارت کا خلائی سفر لچیلے پن، تخیل اور انتھک کوشش سے عبارت ہے۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جو ہر شہری، ہر سائنسدان، ہر خواب دیکھنے والے کی ہے۔ اور جیسا کہ ہم یکسر تبدیلی کی حامل حکمرانی کے گیارہ سال کا جشن منا رہے ہیں، ہم ایک ایسی قوم کا بھی جشن مناتے ہیں جو واقعی ستاروں تک پہنچ چکی ہے- اور ان کی روشنی سے اپنے گھروں کو منور کر رہی ہے۔

ایران اسرائیل تنازعہ اور علاقائی اثرات

ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازعہ مشرق وسطیٰ کی جغرافیائی سیاست میں ایک نازک موڑ پر ہے، جو عالمی امن کے لئے سنگین نتائج کا حامل ہے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، اسرائیل کے ایران کی جوہری تنصیبات پر فضائی حملوں کے جواب میں ایران نے تل ابیب اور حیفہ جیسے شہروں پر بیلسٹک میزائل اور ڈرون سے شدید حملے کیے ہیں۔ ان حملوں نے اسرائیل کے آئرن ڈوم سمیت دفاعی نظام کی حدود کو بے نقاب کر دیا ہے، کیونکہ کچھ میزائل رہائشی علاقوں تک پہنچے ہیں۔ ایران کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 224 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ اسرائیل میں ہلاکتوں کی تعداد 24 بتائی جاتی ہے۔ یہ اعداد و شمار تنازعہ کی شدت اور انسانی نقصانات کی سنگینی کو ظاہر کرتے ہیں۔

حیفہ، اسرائیل کا تیسرا بڑا شہر، اپنی بندرگاہ اور سب سے بڑی آئل ریفائنری کی وجہ سے کلیدی ہدف ہے۔ تصدیق شدہ ویڈیو سے پتہ چلتا ہے کہ ایرانی حملوں نے ریفائنری کو زبردست نقصان پہنچایا ہے، جس سے پائپ لائنیں اور ٹرانسمیشن لائنیں متاثر ہوئی ہیں۔ بازان گروپ نے آپریشن جاری رکھنے کی تصدیق کی ہے، لیکن سائٹ کے کچھ حصے بند ہیں۔ حیفہ کی بندرگاہ، جو 2023 سے اڈانی گروپ کے زیر انتظام ہے، اسرائیل کی معاشی شریان ہے۔ اڈانی کا 70 فیصد حصہ انڈیا اور اسرائیل کے گہرے اقتصادی تعلقات کو عیاں کرتا ہے۔ حیفہ گوگل، مائیکروسافٹ اور انٹیل جیسے ہائی ٹیک مراکز کا گھر بھی ہے، جو ایرانی حملوں کا ہدف بننے کی وجہ اس کی معاشی اہمیت ہے۔ حیفہ کی سماجی اور ثقافتی ساخت اسے منفرد بناتی ہے۔ یہ عرب مسلمانوں، عیسائیوں اور بہائی برادری کا مرکز ہے، جہاں یونیسکو کا عالمی ثقافتی ورثہ، بہائی ورلڈ سینٹر، واقع ہے۔ اس تنوع کے باوجود، بندرگاہ اور ریفائنری اسے ایرانی حکمت عملی کے لئے پرکشش بناتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، ایران نے تل ابیب اور حیفہ کو ان کی معاشی اہمیت کی وجہ سے نشانہ بنایا ہے، جبکہ یروشلم کے مذہبی مقامات کو چھوڑا گیا ہے۔ یہ حکمت عملی اسرائیل کی معاشی شریانوں کو کمزور کرنے پر مرکوز ہے۔ تاہم، آئرن ڈوم کی ناکامی سے اسرائیل کے دفاعی نظام کی تیاری پر سوالات اٹھتے ہیں۔

انڈیا کے ساتھ حیفہ کا تاریخی تعلق تنازعہ کو نئی جہت دیتا ہے۔ 1918 میں بھارتی گھڑسوار دستوں نے حیفہ کی لڑائی میں ترکی اور اس کے اتحادیوں کو شکست دی تھی۔ میجر دلپت سنگھ سمیت 44 فوجی ہلاک ہوئے، جن کی یاد میں 'یوم حیفہ' منایا جاتا ہے۔ یہ تاریخ اسرائیلی اسکولوں میں پڑھائی جاتی ہے، اور دہلی کے تین مورتی چوک کا نام تین مورتی حیفہ چوک رکھا گیا ہے۔ 2018 میں نیتن یاہو اور نریندر مودی کے دوروں نے اس رشتے کو مضبوط کیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ حیفہ پر حملوں کا انڈیا کے لئے جذباتی اور اقتصادی اثر ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق یہ تنازعہ ایران اور اسرائیل کی فوجی صلاحیتوں اور تزویراتی مقاصد کی آزمائش ہے۔ ایرانی حملوں نے اسرائیل کے دفاعی نظام کی کمزوریوں کو بے نقاب کیا ہے، جبکہ اسرائیلی حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو کمزور کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کشیدگی ایک بڑی جنگ کا پیش خیمہ بن سکتی ہے، جو عالمی معیشت اور توانائی کی منڈیوں کو متاثر کرے گی۔ حیفہ کی بندرگاہ اور ریفائنری عالمی سپلائی چین کا حصہ ہیں، اور ان پر حملے توانائی کی منڈیوں کو ہلا سکتے ہیں۔ انڈیا جیسے ممالک، جن کے اسرائیل سے گہرے تعلقات ہیں، بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ تنازعہ فوجی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی اثرات رکھتا ہے۔ حیفہ جیسے شہر اس جنگ کے اہم اہداف ہیں۔ عالمی برادری کو اس تنازعہ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری سفارتی اقدامات کی ضرورت ہے، ورنہ مشرق وسطیٰ اور پوری دنیا غیر یقینی مستقبل کا شکار ہو سکتی ہے۔

آپ انٹرنیٹ کو چلا رہے ہیں یا انٹرنیٹ آپ کو؟

سیدہ طیبہ کاظمی

جیسا کہ یہ بات عام ہے کہ دنیا میں موجود ہر چیز کے مثبت اثرات سے زیادہ اسکے منفی اثرات موجود ہوتے ہیں۔ یہی نظریہ انٹرنیٹ پر بھی واضع اترتا ہے۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں مثبت اثرات ہیں وہی اس کے کچھ ایسے منفی اثرات ہیں جنھوں نے زمانے میں زہر گھولنے کا کام کیا ہے۔ جس باعث انٹرنیٹ ایک نعمت کم اور ایک لعنت کے روپ میں زیادہ ابھرا ہے۔ آج ہم انٹرنیٹ کے انہیں منفی نتائج کو زیر بحث لائیں گے، جنھوں سوسائٹی کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ انٹرنیٹ کے وسیع پیمانے پر استعمال نے رازداری اور سلامتی کے بارے میں اہم خدشات کو جنم دیا ہے۔ ذاتی ڈیٹا کی وسیع مقدار کے جمع ہونے کے ساتھ، افراد شاخت کی چوری، نگرانی اور سائبر کرائمز کے لیے تیزی سے خطرے دوچار ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا کے پھیلاؤ نے ذاتی معلومات کی رازداری کے بارے میں بھی خدشات کو جنم دیا ہے، جس کے نتیجے میں کارپوریشنز اور بدنیتی پر مبنی اداکار دونوں کے ممکنہ استحصال کا سبب بنتا ہے۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے آن لائن گھوٹالے ہندوستان میں تیزی سے عام ہو گئے ہیں۔ اس کی ایک مثال خاتون ڈاکٹر پونم راجپوت ہیں۔ جسے خود کو پولیس اہلکار بتا کر قریب 5.4 کروڑ روپے کا دھوکہ کیا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا تھا کہ ملزم نے خاتون کو 'سکائپ' کالز پر لے کر اس پورے گھوٹالے کی منصوبہ بندی کی۔ ان گھوٹالوں میں اکثر دھوکہ دہی والے پروفائلز یا پیجز شامل ہوتے ہیں جو منافع بخش سرمایہ کاری کی اسکیمیں، ملازمت کے مواقع، یا رعایتی قیمتوں پر مصنوعات پیش کرتے ہیں۔ متاثرین کو ادائیگی کرنے یا ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے دھوکہ دیا جاتا ہے، صرف بعد میں یہ احساس کرنے کے لیے کہ ان کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے۔

ماضی قریب کا ذکر کیا جائے تو آئے دن ایسا سینکڑوں واقعات منظر عام پر آتے ہیں جہاں کسی نہ کسی کے ساتھ کسی نہ کسی طرح کا کوئی دوکھا ہوا ہوتا ہے۔ گزرے دنوں ایسا متعدد واقعات سامنے آئے جہاں کسی معصوم کو کسی غیر جانکار نمبر سے فون موصول ہوئے ہیں اور انہیں فون کالز کے زریعے انہیں بلیک میل کیا گیا جس وجہ سے ان کو لاکھوں کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ ضلع پونچھ کی بات کریں تو کچھ ماہ قبل یہاں ایک ایپلیکیشن سامنے آئی تھی جس کے مطابق کہا گیا تھا کہ اس کے استعمال سے گھر بیٹھے بیٹھے ٹریڈنگ کی جاسکتی ہے اور لاکھوں روپے کمائے جاسکتے ہیں۔ اسی چال میں پھنس کر پونچھ کے کئی افراد نے اپنے روپے اس ایپلیکیشن پر لگائے۔ وقت گزرا اور وہ ایپلیکیشن غائب ہوگئی اور ان لوگوں کو اپنے پیسوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ ہندوستان میں ای کامرس کی ترقی کے ساتھ، آن لائن شاپنگ کے فراڈ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دھوکہ باز جعلی آن لائن اسٹورز قائم کرتے ہیں، کم قیمتوں پر مقبول مصنوعات کی تشہیر کرتے ہیں، اور غیر مشکوک خریداروں سے ادائیگیاں وصول کرتے ہیں۔ تاہم، متاثرین کو کبھی بھی مصنوعات موصول نہیں ہوتیں، اور دھوکہ باز رقم لے کر غائب ہو جاتے ہیں۔ سائبر اسپیس کے باہم مربوط ہونے سے سائبر کرائم کی مختلف شکلوں کو جنم دیا ہے۔ بشمول ہیکنگ، فشنگ، اور میلویئر حملے اہم ہیں۔ یہ خطرات نہ صرف ذاتی معلومات سے سمجھوتہ کرتے ہیں بلکہ اہم بنیادی ڈھانچے جیسے کہ پاور گرڈ اور مالیاتی نظام کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ واقعی ایک حساس میدان ہے، اگر اسے مثبت انداز میں استعمال نہ کیا جائے تو یہ کسی کی زندگی برباد کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ 15 مئی 2023 کو مناس لاہورہ (19) نامی لڑکے کو اپنی سابق گرل فرینڈ کی فحش تصاویر لیک کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مزید برآں، انٹرنیٹ نے جعلی خبروں، پروپیگنڈے اور سائبر دھونس کو پھیلانے میں سہولت فراہم کی ہے، جس سے افراد کو نقصان پہنچ رہا ہے اور اداروں میں اعتماد کو نقصان پہنچا ہے۔

اس سلسلے میں نام ظاہر نہیں کرنے کی شرط پر ایک صاحب نے بتایا کہ ایک آنلائن ٹریڈنگ ایپلیکیشن کے جھانسے میں آ کر انہوں نے اپنے 2 لاکھ روپے گنوا دیئے۔ مزید یہ بتایا کہ میں نے اس ایپلیکیشن پر 2 لاکھ روپے کی انویسٹ کی تھی۔ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ ایک فرضی سائٹ تھی اور مجھے اپنی محنت کی کمائی سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے ہی منفی اثرات سے متعلق نام ظاہر نہیں کرنے کی شرط پر ایک اور صاحب نے بتایا کہ کس طرح وہ دن رات سوشل میڈیا کا استعمال کرتے رہے اور آہستہ آہستہ وہ اس کے عادی ہو گئے۔ اور وقت آنے پر انہیں ان کی دماغی صحت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں لاکھوں نقصانات ہیں ان میں سب سے بڑا نقصان معاشرے میں بے حیائی اور عریانیت کا پھیلاؤ ہے۔ جو کہ اخلاقی و دینی تباہی اور نوجوانوں کی بے راہ روی اور گمرہی کا سب سے بڑا زمہ دار ہے۔ دوسرا سب سے بڑا نقصان وقت کا ضیاع ہے۔ وقت کی اہمیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے اگر انسان اس سے استفادہ کرنے اور اس کو فضولیات و عبثیات میں خرچ کرنے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے تو بڑے مثبت نتائج حاصل کرسکتا ہے، اور اگر اس کو بے فائدہ اور گھٹیا کاموں میں خرچ کرتا رہا تو وہ ایک بڑے قیمتی سرمائے سے محروم ہو جائے گا۔ انٹرنیٹ کے نقصانات میں سے دوسرا نقصان یہ ہے کہ اس سے منسلک اکثر لوگوں کے قیمتی اوقات اس کے استعمال کی وجہ سے ضائع ہوجاتے ہیں۔ وہ گھنٹوں تک بے حس وحرکت ہو کر اس کی اسکرین پر نظریں جما کر بیٹھتے ہیں، اور اکثر غیر ضروری بلکہ نقصان دہ امور کا مشاہدہ کرتے ہوئے ایک ہی نشت میں اپنے قیمتی اوقات میں سے ایک اچھا خاصا حصہ ضائع کر دیتے ہیں اور ان کو اندازہ تک نہیں ہوتا۔ تیسرا اور سب سے بڑا نقصان صحت پر اس کے منفی اثرات کا پڑنا ہے۔ انٹرنیٹ کے زیادہ استعمال سے انسان زہنی تناؤ کا سب سے زیادہ شکار ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، شوگر، جسمانی کاہلی وسستی اور وزن وموٹاپے کی زیادتی اور دیگر قلبی واعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تعلیمی میدان میں پستی، معلومات میں چوری، خاندان کے افراد کے درمیان لاتعلقی اور غلط معلومات کی اشاعت انٹرنیٹ کے بڑے نقصانات میں سرِ فہرست شامل ہیں۔

ایک ڈاٹا کے مطابق 18 سے 29 سال کی عمر کے تقریباً 86 فیصد لوگ سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں۔ 30 سے 49 سال کی عمر کے مزید 80 فیصد لوگ اور 50 سے 64 سال کی عمر کے 64 فیصد لوگ سوشل میڈیا پر ہیں۔ یہاں تک کہ 65 سال سے زیادہ عمر کے ایک تہائی بزرگ بھی اس کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ 2010 میں صرف 10 فیصد تھے۔ ایک سروے سے پتا چلا ہے کہ 13 سے 17 سال کی عمر کے 97 فیصد نوجوانوں کا کم از کم ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ ہے۔ اسمارٹ فونز کے اجراء کے بعد سے بچوں اور نوجوانوں میں ذہنی صحت کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ 2005 سے 2017 کے دوران کسی مخصوص سال میں بڑے ڈپریشن کی علامات کی اطلاع دینے والے نوجوانوں کی شرح میں 52 فیصد اضافہ ہوا۔ 2009 سے 2017 تک، 18 سے 25 سال کی عمر کے بالغوں میں اس میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ 2008 سے 2017 تک نوجوان بالغوں میں ایک مخصوص مہینے میں نفسیاتی پریشانی کا سامنا 71 فیصد بڑھ گیا۔ اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ اسی عرصے کے دوران نوجوان بالغوں میں خودکشی کے خیالات کی شرح میں 47 فیصد اضافہ ہوا۔ بڑی عمر کے لوگوں کے لیے، اسی ادوار کے دوران ان ذہنی صحت کے مسائل میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ بچے اور نوجوان بالغ سب سے زیادہ اثر کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ کوئی بڑی حیرت کی بات نہیں ہے کیونکہ وہ سوشل میڈیا کا سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں اور ڈیجیٹل مقامی کے طور پر بڑے ہوئے ہیں۔ لیکن اعداد وشمار چونکا دینے والے ہیں۔

اگرچہ انٹرنیٹ نے بہت سے لوگوں کے لیے معلومات کے فرق کو ختم کر دیا ہے، لیکن ڈیجیٹل تقسیم اب بھی برقرار ہے۔ ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی تک رسائی میں عدم مساوات پسماندہ کمیونٹیز کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے، موجودہ سماجی اور معاشی تفاوت کو بڑھاتی ہے۔ انٹرنیٹ تک رسائی کی کمی تعلیمی مواقع میں رکاوٹ ہے، معاشی ترقی کو محدود کرتی ہے، اور سماجی عدم مساوات کو برقرار رکھتی ہے۔ انٹرنیٹ کی طرف سے پیش کردہ مستقل رابطے نے آن لائن لت اور دماغی صحت کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کا زیادہ استعمال تنہائی، اضطراب اور افسردگی کے جذبات کا باعث بن سکتا ہے۔ آج کل زیادہ تر نوجوان انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے اضافے کے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ان کی ذہنی صحت متاثر ہو رہی ہے اور اس وجہ سے پوری قوم کی ترقی بالواسطہ طور پر متاثر ہو رہی ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی لعنتوں کو کم کرنے کے لیے، رازداری اور سلامتی کے مسائل کو حل کرنا ناگزیر ہے۔ ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے، ٹیکنالوجی تک مساوی رسائی اور سب کے لیے رابطے کو یقینی بنانا چاہیے۔ تعلیم اور بیداری کی مہمات افراد کو آن لائن دنیا میں محفوظ اور ذمہ داری کے ساتھ تشریف لے جانے میں مدد کرسکتی ہیں۔ مزید برآں، ڈیجیٹل خواندگی اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینا غلط معلومات اور سائبر دھونس کے پھیلاؤ کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ نے انسانی تہذیب میں گہری تبدیلیاں لائی ہیں۔ اگرچہ رابطے، معلومات تک رسائی، اقتصادی ترقی، اور سماجی بااختیار بنانے کے حوالے سے ناقابل تردید برکات ہیں، لیکن رازداری کے خدشات، سائبر کرائم، عدم مساوات اور ذہنی صحت کے مسائل کی لعنتوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ افراد، حکومتوں اور اداروں کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ انسانیت کے طویل مدتی فائدے کے لیے سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ان چیلنجوں سے فعال طور پر نمٹیں۔ کہنے کو تو انٹرنیٹ ایک مفت ملی چیز ہے مگر غور کیا جائے تو ہر مفت چیز کا معاوضہ انسان کی زندگی اور اس کا قیمتی وقت ہوتا ہے۔ کبھی اس انٹرنٹ سے فرست ملے تو غور فکر کیجیے گا کہ آخر کون کسے چلا رہا ہے: آپ انٹرنیٹ کو یا انٹرنیٹ آپ کو؟

جنات اور فرشتوں کے وجود پر اعتراض
اور ان کا سائنسی ثبوت

ڈاکٹر احید حسن

جنات اور فرشتوں کا وجود مذہب کے ایسے تصورات تھے جن کا سیکولر سائنسدانوں کی طرف سے گزشتہ ڈیڑھ سو سال میں شدت سے انکار کیا گیا لیکن اب لگتا ہے کہ سائنس مذہب کے ان تصورات کو قبول کر چکی ہے اور ایک مشہور سائنسدان کی یہ بات درست ثابت ہوتی معلوم ہوتی ہے جس میں اس نے کہا تھا کہ سائنس ایک دن مذہب کی ہر وہ بات مان لے گی جو آج ناممکن لگتی ہے۔

لمبے عرصے سے سائنسدانوں کا خیال تھا کہ کاربن پہ مبنی زندگی یعنی پودوں، جانوروں اور انسانوں کے علاوہ ایسی زندگی موجود ہے جو زندہ رہنے کے لیے کاربن پہ منحصر نہیں۔ آخر کار سائنسدانوں نے 1977ء میں ایسے خوردبینی جاندار دریافت کیے جو آگ کے درجہ حرارت پہ رہ سکتے ہیں۔ وہ چھوٹے ہوسکتے ہیں، لیکن وہ بہت گرم ہیں۔ وہ بہت قدیم خوردبینی جاندار ہیں جنہیں Archaea کہا جاتا ہے۔ زمین پر مائکروبیل یا خوردبینی زندگی کی یہ قدیم شاخ 1977 میں سائنسدانوں کی طرف سے دریافت ہوئی۔

پودوں اور جانوروں کے برعکس یہ خوردبینی جاندار بڑے سخت ماحول جیسا کہ انتہائی گرم آتش فشانی منفذوں (Volcanic vents) وینٹ اور ایسڈک گرم چشموں میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ وہ سورج کی روشنی یا نامیاتی کاربن کے بغیر اور کھانے کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں، اور وہ کاربن کے بجائے سلفر، ہائیڈروجن، اور دوسری چیزیں جو عام حیاتیات metabolize یا تحلیل نہیں کر سکتی، کو اپنی خوراک اور زندہ رہنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بات سائنس فکشن کی طرح نظر آتی ہے، لیکن یہ حرارت اور آگ سے محبت رکھنے والے جاندار (Thermophilic Organisms) میں سے کئی پانی کے ابلتے نقطہ یا نقطہ کھولاؤ (Boiling point of water) کے قریب درجہ حرارت جیسا کہ 88 ڈگری سینٹی گریڈ پر بھی زندہ رہ سکتے اور اپنی نسل پیدا کر سکتے ہیں۔ [1]

اس سے مذہب کے اس تصور کو تقویت ملی کہ ایسی مخلوقات جیسا کہ جن بھی موجود سکتے ہیں جو خود آگ سے بنے ہوں اور آگ اور انتہائی بلند درجہ حرارت ان کے لیے بالکل نقصان دہ نہ ہو۔ اب سائنس میں آئی ڈی کی اصطلاح ایسے غیر مجسم اور مخفی زندگی کے لیے استعمال کی جاتی ہے جن کے اجسام ہمارے اجسام کے مقابلے میں مختلف فریکونسی یا تعدد کے قدرتی ارتعاش میں ہیں (واضح رہے کہ سائنس کے مطابق کائنات کی ہر چیز اپنی قدرتی یا نیچرل فریکونسی کے ساتھ ارتعاش کی حالت میں ہے) اور ان غیر مجسم اجسام میں روح، جنات عنصر یا فرشتے بھی شامل ہیں۔ تاریخ سے لے کر کئی سائنسدانوں کے اپنے ذاتی تجربات تک کے واقعات کے مطابق جنات اور فرشتے (اس پہ میں پہلے تفصیل سے ایک اور مضمون میں لکھ چکا ہوں) آتشی جسم یا نوری جسم (Fire or light body) سے مکمل مطابقت رکھتے ہیں۔

اس سے یہ گمان کیا گیا کہ ایسی مخلوقات یا جاندار موجود ہیں جو آگ یا روشنی سے بنے ہیں جیسا کہ مذہب کا دعویٰ ہے کہ جنات اور فرشتے آگ اور روشنی سے بنے ہیں۔ [2]

اب سائنسدانوں کے مطابق سورج پر آگ سے بنی زندگی (Fire based life forms) موجود ہوسکتی ہے۔

ایک اعلان میں، جو سائنسدانوں نے ہائڈروجن پہ مبنی ستاروں جیسا کہ سورج کے بارے میں کیا، وہ سائنسدانوں کا ان ستاروں کے بارے میں نظریہ مکمل طور پہ تبدیل کر سکتا ہے۔ NASA محققین نے ایک نظریاتی مطالعہ شائع کیا جس کے مطابق سورج پر آگ سے بنی زندگی (Fire based life forms) موجود ہوسکتی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق مضبوط مقناطیسی میدانوں (Magnetic fields) کے ساتھ آئنی گیس (Ionic gases) کے بہاؤ اور 10،000 ڈگری فارن ہیٹ اور بار بار خرابی کے ساتھ، سورج سب سے پہلا ستارہ ہے جسے ہم نے آگ پہ مبنی حیاتیات یعنی زندگی کے لیے صحیح حالات کے ساتھ دیکھا ہے کہ، اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس نظریہ کی حمایت کے ثبوت موجود ہیں کہ آگ کے بیکٹیریا (Fire bacteria)، آگ کیڑے (Fire insects)، اور یہاں تک کہ چھوٹی آگ مچھلی (Fire fish) ایک بار شاید سورج کی سطح پر آباد تھے۔

ان کے مطابق وسیع پیمانے پر تحقیق کے بعد، ہمیں یقین ہے کہ سورج کی سطح اور سورج آگ کی بنیاد پر موجود زندگی کے لئے موزوں ہوسکتی ہے، بشمول واحد واحد شعب مائکروبز یا آگ میں رہنے والے خوردبینی جاندار (Single flame microbes) اور زیادہ پیچیدہ چنگاری کی طرح کی حیاتیات (Ember like complex life forms) بھی شامل ہیں۔ یہ بات نمایاں محقق سٹیون ٹی۔ آکرین نے کی کہ وسیع مقدار میں ہیلیم رکھنے والی انتہائی چارج شدہ ذرات رکھنے والی سورج کی سطح آگ پر مبنی زندگی کے لیے بہترین خوراک کا ذریعہ فراہم کرسکتی ہے۔ [3]

لہذا سائنس کے مطابق آگ سے بنی مخلوقات جیسا کہ جنات، روشنی اور پلازما سے بنی مخلوقات جیسا کہ فرشتے موجود ہیں اور ان کا انکار بالکل غلط ہے اور یاد رہے کہ مذہب حقائق سائنس پہ پرکھے نہیں جا سکتے کیونکہ مذہب کے بیشمار حقائق کا لوگوں نے سائنس سے انکار کیا جن کو بعد میں سائنس نے ثابت کر دیا۔ لہذا سائنس ہمیشہ جستجو اور تحقیق کے مراحل میں رہتی ہے اور جستجو کا یہ سفر کسی پوشیدہ حقیقت کے انکار کی بنیاد نہیں ہوسکتا۔ ھذا ما عندی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ الحمدللہ

سائنس کیا ہے اور کتنی پرفیکٹ ہے؟

سید عبدالوہاب شیرازی

کچھ دن فیس بک پر ایک پوسٹ کی تھی جس میں یہ بات سمجھانے کی کوشش کی تھی کہ سائنس اتنی پروفیکٹ نہیں کہ اس پر ایمان لایا جائے، پروفیکٹ صرف اللہ کی ذات اور اللہ کا کلام وحی ہے، لہذا ایمان صرف اسی پر ہونا چاہیے، چونکہ فیس بک پر ہر قسم کے لولوپنجو ہوتے ہیں، ان کے لیے اتنی سادہ سی اور مختصر سی بات کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے، اس لیے انہوں نے طرح طرح کے کمنٹ کرنا شروع کر دیے کہ مولوی نے ٹوپی بھی ایجاد نہیں کی وغیرہ وغیرہ۔

یہ الگ موضوع ہے کہ مولوی نے کیا ایجاد کیا اور کیا ایجاد نہیں کیا، آج کی اس تحریر میں، اس پوسٹ کو ذرا وضاحت کے ساتھ پیش کروں گا تاکہ آپ کو بات سمجھنے میں آسانی ہو۔ البتہ چلتے چلتے اتنا جان لیں کہ مولوی اور مدرسہ کا موضوع چیزیں ایجاد کرنا نہیں، ان کا موضوع مذہب اور دین ہے اور وہ الحمدللہ اتنی خوبی سے یہ کام سرانجام دے رہے ہیں کہ دنیا بھر کے سو سے زائد ممالک کے سٹوڈنٹ مذہب اور دین سیکھنے لندن یا امریکا نہیں بلکہ پاکستان کا رخ کرتے ہیں۔ جبکہ جن کا کام سائنس، انجینئرنگ، وغیرہ سکھانا تھا ان کی کسی یونیورسٹی کا نام دنیا کی پہلی پانچ سو یونیورسٹیز میں نہیں آتا اور مجبورا پاکستانی سٹوڈنٹس کو چین، لندن اور امریکا جا کر تعلیم حاصل کرنا پڑتی ہے۔ جبکہ چین، لندن امریکا کے سٹوڈنٹس دین و مذہب سیکھنے پاکستانی مدرسوں کا رخ کرتے ہیں۔ خیر یہ الگ موضوع ہے اس کو چھوڑیں۔

جس نے گھڑی بنائی اس نے دن اور رات کے وقت کو ظاہر کرنے کے لیے پہلے کچھ قوانین اور اصول بنائے اور ان کو لکھ دیا۔ مثلا فلاں سوئی اتنی رفتار سے چل کر اپنا چکر مکمل کرے اور فلاں سوئی اتنی رفتار سے چل کر اپنا چکر مکمل کرے۔ پھر ان قوانین کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سویاں بنائیں، کچھ گراریاں بنائیں اور ان گراریوں کو چلانے کے لیے بیٹری کا نظام لگایا۔ اس طرح وقت بتانے کا ایک آلہ تیار ہوگیا۔ پھر پتا چلا اسے مٹی اور پانی سے بچانا ضروری ہے تو فریم اور شیشہ لگا دیا گیا۔

آپ یہ تصور کریں کہ کچھ چھوٹے بچوں کو ایک جنگل میں بند کر دیا جائے، اور وہ بچے اسی جنگل میں کئی سال گزار کر بڑے ہوجائیں اور باہر کی دنیا کے بارے انہیں کچھ علم نہ ہو، پھر آپ ایک گھڑی اس جنگل میں پھینک دیں، تو وہ نوجوان اس گھڑی کو دیکھ کر بہت حیران ہوں گے کہ آخر یہ چیز ہے کیا؟ وہ اسے روزانہ الٹیں پلٹیں گے، غور وفکر کریں گے، اور کئی مہینے کے غور وفکر کے بعد ان کو اتنی سی بات شاید سمجھ آئے گی کہ اس کے پیچھے جو سوراخ بنا ہوا ہے یہ لٹکانے کے لیے ہے، چنانچہ وہ ایک لکڑی لے کر دیوار میں ٹھونکیں گے اور اسے لٹکا دیں گے۔ اب گھڑی ان کے سامنے ہوگی اور وہ اسے روزانہ دیکھیں گے اور غور کرتے رہیں گے۔ پھر کئی مہینے کے غور وفکر کے بعد ان کو ایک اور بات سمجھ آئے گی کہ کل ہم نے دیکھا تھا اس کی یہ والی سوئی اس وقت اس جگہ پر تھی، پرسوں بھی اسی وقت اسی جگہ پر تھی اور آج بھی اسی وقت اسی جگہ پر ہے بلکہ روزانہ اسی وقت اسی جگہ پر ہوتی ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ کئی سالوں کے بعد ان کو اس کا ٹائم سمجھ آجائے گا۔ چنانچہ جو مشاہدہ انہوں نے کیا وہ اسے لکھ کر اگلی نسل کے لیے محفوظ کرلیں گے، پھر ان کی اگلی نسل ان کی تحریروں کو پڑھ کر غور کرے گی اور تجربہ کرے گی کہ واقعی ایسا ہی ہے یا نہیں، تو کئی باتیں درست اور کچھ باتیں غلط ثابت ہوں گیں۔ پھر یہ نسل اپنی تحقیق کو آگے بڑھائے گی اور اگلی نسلوں تک منتقل کرے گی۔ اس طرح کرتے کرتے ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ گھڑی جن قوانین میں بندھی ہوئی ہے وہ سارے قوانین دریافت ہو جائیں گے۔

بالکل ایسے ہی یہ ساری کائنات کچھ قوانین میں بندھی ہوئی ہے، انسانوں نے ہزاروں سال پہلے غور وفکر کرنا شروع کیا کسی نے آسمانوں میں غور وفکر شروع کیا، کسی نے زمین میں اور کسی نے انسانی جسم میں۔ جس سے تین علوم فزکس، کیمسٹری، بیالوجی وجود میں آئے۔ ہر محقق اپنی تحقیق کو لکھ کر چلا جاتا، آنے والے غور کرتے کچھ باتیں درست اور کچھ غلط ثابت ہوتیں۔

سائنس دراصل قوانین الہی کی کھوج لگانے کا نام ہے، جہاں جہاں کھوج مکمل ہوئی اتنی سائنس پروفیکٹ ہوگئی اور جہاں ابھی کھوج جاری ہے وہ پروفیکٹ نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے بتایا وہ پروفیکٹ ہے اس پر ایمان لانا بھی ضروری ہے، اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ پروفیکٹ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ہوسکتا ہے اگلے چند سال بعد سابق تحقیق بدل جائے۔

کھوج اور تحقیق ہزاروں سالوں سے جاری ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گی۔ جو جس شعبے سے تعلق رکھتا ہے وہ اسی شعبے میں اپنی زندگی کی ساری صلاحیت لگاتا ہے۔ کسی نے سر سے اوپر کی کائنات پر غور کیا، تو کسی نے پاوں کے نیچے کی کائنات میں غور کیا۔ کوئی اپنے اندر غور کر رہا ہے اور کوئی اپنے ارد گرد غور کر رہا ہے۔ یہ غور وفکر کرنا وہ عظیم الشان کام ہے جس کا حکم قرآن میں بار بار دیا گیا ہے، لیکن قرآن اس غور وفکر کرنے کی وجہ بھی بتاتا ہے کہ ہم غور وفکر کر کے اس رب کو پہچانیں جس نے یہ ساری کائنات بنائی، جب ہمیں اس رب کی پہچان ہو جائے تو اس کے سامنے سرنڈر کرتے ہوئے وظیفہ عبدیت بجا لائیں، اور اپنی زندگی کا ہر لمحہ اسی رب کی مرضی کے مطابق گزاریں۔ جب تک ہم اس کائنات میں غور وفکر نہیں کریں گے اس وقت تک ہمیں رب کی کبریائی کا علم نہیں ہوسکتا۔ ہم نے غور وفکر کرتے ہوئے اپنی دونوں آنکھیں کھلی رکھنی ہیں، ظاہر کی آنکھ بھی اور باطن کی آنکھ بھی۔ ظاہر کی آنکھ ہمیں ظاہر کی عظمت دکھاتی ہے اور باطن کی آنکھ ہمیں باطن اور پوشیدہ کی عظمت بتاتی ہے۔ آج دنیا میں مسئلہ یہ ہے کہ عظیم سائنسدان صرف ایک آنکھ سے دیکھ رہے ہیں، وہ کائنات کے رازوں سے واقف ہو کر کائنات کی وسعت و عظمت کو دیکھ اور سمجھ رہے ہیں لیکن ان کی دوسری آنکھ بند ہے، ایک مسلمان سائنسدان کی یہی خوبی ہوتی ہے کہ اس کی دونوں آنکھیں کھلی ہوتی ہیں اور وہ اللہ کی عظمت کو اتنا بہتر جانتا ہے کہ کوئی عام عالم دین اللہ کی عظمت کو اتنا نہیں جان سکتا۔ کیونکہ عام مسلمان اور عام عالم دین کا ایمان سارا کا سارا ایمان بالغیب ہوتا ہے، جبکہ مسلمان سائنسدان اللہ کی قدرت اور عظمت کے ان رازوں سے واقف ہوتا ہے جن سے ایک عام مسلمان یا عالم دین واقف نہیں ہوتا۔

جس طرح ایک سائنسدان کسی چیز پر تحقیق کرتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ تحقیق کے نتائج میں تبدیلی آتی رہتی ہے، چنانچہ اس تبدیلی کی تعریف ہی کی جاتی ہے خاص طور پر جب سائنس کا پہلے کسی مسئلے میں ایک موقف ہوتا ہے پھر چند سال بعد پتا چلتا ہے کہ وہ نظریہ غلط تھا اب تحقیق سے پتا چلا کہ یہ بات ایسے نہیں بلکہ ایسے ہے تو ہر ایک اس کی داد سائنس دانوں کو دیتا ہے کہ یہ کبھی بھی بغیر تحقیق کے اور بغیر دلیل کے بات نہیں کرتے۔

والکن! یہی کام بچارا مولوی کرے تو اسے طعنے دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب اسپیکر ایجاد ہوا تو شروع میں علماء نے یہ فتوی دیا کہ سپیکر میں نماز پڑھانے سے امام اور اس کے قریب کھڑے چند نمازیوں کی نماز تو ہوجاتی ہے لیکن دور کھڑے وہ نمازی جن تک امام کی اپنی آواز نہیں پہنچتی بلکہ صرف اسپیکر کی آواز پہنچتی ہے وہ اگر اسپیکر کی آواز پر اوپر نیچے ہوں گے تو ان کی نماز نہیں ہوگی، لہذا نماز میں اسپیکر کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کیونکہ شریعت کا اصولی مسئلہ ہے کہ نمازی اگر نماز سے باہر کسی اور سے لقمہ لے کر حرکت کرے تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ مثلا امام نے کوئی آیت غلط پڑھی تو اگر کسی نمازی نے لقمہ دیا اور امام نے اس کا لقمہ لے کر آیت درست کی تو نماز ہوجاتی ہے لیکن اگر کوئی ایسا شخص لقمہ دے جو نماز میں شریک نہیں بلکہ پیچھے ویسے ہی کھڑا یا بیٹھا ہے تو امام اگر اس کے لقمے کو لے گا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ یا مثلا مقتدی امام کے اللہ اکبر کہنے پر اوپر نیچے ہو تو ٹھیک ہے لیکن اگر نماز سے باہر کسی نے اللہ اکبر کہا اور مقتدی اس کی آواز پر اوپر نیچے ہوا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

چنانچہ آج سے سو ڈیڑھ سو سال پہلے جب اسپیکر ایجاد ہوا اس وقت یہی خیال تھا کہ سپیکر خود بولتا ہے لہذا اسپیکر کی آواز پر کوئی نمازی اوپر نیچے ہوگا تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ لیکن علماء نے تحقیق جاری رکھی اور چند ہی مہینوں بعد پتا چلا کہ اسپیکر خود نہیں بولتا بلکہ امام کی آواز کو اونچا کر دیتا ہے، جب یہ بات دلیل سے ثابت ہوگئی تو علماء نے بھی اپنا پچھلا فتوی منسوخ کر دیا اور اسپیکر پر نماز کو جائز قرار دے دیا۔

اب یہ بات ڈیڑھ سو سال پرانی ہے لیکن لبرل ابھی تک یہی طعنہ دیتے ہیں، اس سے ایک اور بات یہ بھی ثابت ہوتی ہے کہ پچھلے ڈیڑھ سو سال میں یہی ایک مسئلہ ایسا ہے جس پر انگلی اٹھائی جاتی ہے باقی الحمدللہ سب ٹھیک جا رہا ہے۔ جبکہ سائنس کی تحقیقات روز روز بدلتی ہیں کوئی سائنسدانوں کو طعنہ نہیں دیتا کہ یہ تو وہی ہیں جنہوں نے پہلے یہ کہا تھا اور اب یہ کہا جا رہا ہے۔

समाहरणालय, गढ़वा
(समाज कल्याण शाखा)

सेविका/सहायिका चयन हेतु प्रेस विज्ञप्ति

गढ़वा जिला अन्तर्गत ऑगनबाड़ी केन्द्रों (PVTG) में सेविका/सहायिका के रिक्त पदों पर चयन हेतु आम सभा की तिथि ऑगनबाड़ी केन्द्रवार निर्धारित की गई है। इस सूचना के माध्यम से सभी योग्य अभ्यर्थियों को सूचित किया जाता है कि निम्न विवरण के अनुसार निर्धारित तिथियों को ससमय आम सभा में उपस्थित होकर चयन कार्यक्रम में भाग लें :–

क्र0 सं0	परियोजना का नाम	प्रखण्ड का नाम	ऑगनबाड़ीकेन्द्र का नाम	रिक्त पद	पोषक क्षेत्र का जातिबाहुल्य	आमसभा की तिथि/समय
1	2	3	4	5	6	7
1	भण्डरिया	भण्डरिया	बंजारी (नौका टोला)	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
2	भण्डरिया	भण्डरिया	चपलसी	सेविका/सहायिका	ST	शनिवार 05.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
3	भण्डरिया	भण्डरिया	बिजका–1	सेविका/सहायिका	ST	सोमवार 07.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
4	भण्डरिया	भण्डरिया	पर्रो–1	सेविका/सहायिका	ST	मंगलवार 08.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
5	भण्डरिया	बड़गड़	रूदा	सेविका/सहायिका	ST	बुधवार 09.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
6	भण्डरिया	बड़गड़	तुमेरा	सेविका/सहायिका	ST	गुरूवार 10.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
7	भण्डरिया	बड़गड़	चपिया	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 11.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
8	भण्डरिया	बड़गड़	खूरा	सेविका/सहायिका	ST	शनिवार 12.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
9	भण्डरिया	बड़गड़	चेमो	सेविका/सहायिका	ST	सोमवार 14.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
10	भवनाथपुर	भवनाथपुर	झुमरीलहराहा	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
11	धुरकी	धुरकी	पचफेड़ी	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
12	गढ़वा	गढ़वा	भदुआ	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
13	काण्डी	काण्डी	लुका	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
14	मेराल	डंडई	चकरी	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
15	मेराल	डंडई	सिकरिया	सेविका/सहायिका	ST	शनिवार 05.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
16	मेराल	मेराल	बाघेसर(बहेरवा)	सेविका/सहायिका	ST	सोमवार 07.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
17	रंका	चिनियॉ	मसरा (मुटंगी)	सेविका/सहायिका	ST	शुक्रवार 04.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
18	रंका	चिनियॉ	सिदे	सेविका/सहायिका	ST	शनिवार 05.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
19	रंका	चिनियॉ	पुरेगाड़ा	सेविका/सहायिका	ST	सोमवार 07.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
20	रंका	चिनियॉ	टांडिल	सेविका/सहायिका	ST	मंगलवार 08.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
21	रंका	रंका	दमारन	सेविका/सहायिका	ST	बुधवार 09.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से
22	रंका	रमकण्डा	सबाने (परहिया टोला)	सेविका/सहायिका	ST	गुरूवार 10.07.2025 कोपूर्वाह्न 10:00 बजे से

जिला समाज कल्याण पदाधिकारी,
गढ़वा।

PR 355226 (Welfare) 25-26 (D)

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग, झारखण्ड राँची
(भूमि संरक्षण निदेशालय, झारखण्ड)
कार्यालय – भूमि संरक्षण पदाधिकारी, लोहरदगा
email – scolohardaga@gmail.com

अनुदानित दर पर ट्रैक्टर एव अन्य कृषि यंत्र वितरण योजना के लिए आवेदन करने हेतु सूचना

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग, झारखण्ड, राँची के संकल्प संख्या 695 दिनांक 13.03.2024 एवं राज्यादेश संख्या 08 दिनांक 22.05.2025 एवं भूमि संरक्षण निदेशालय, झारखण्ड, राँची के पत्रांक 413 दिनांक 29.05.2025 के द्वारा वित्तीय वर्ष 2025–26 में केन्द्र प्रायोजित **RKVY-RAFTAAR** योजना अन्तर्गत **Sub Mission on Agricultural Mechanization (SMAM)** उपयोजना के तहत् ट्रैक्टर एवं अन्य कृषि यंत्रों के वितरण की योजना।

1 कृषि उपकरण बैंक की स्थापना की योजना :–

(क) उक्त योजना का कार्यान्वयन झारखण्ड स्टेट लाईवलीहुड प्रमोशन सोसाईटी (**JSLPS**) द्वारा गठित सक्षम महिला स्वयं सहायता समूहों के माध्यम से किया जायेगा। **JSLPS** द्वारा महिला स्वयं सहायता समूहों की सूची उपलब्ध नही करायी गयी है, तो उस स्थिती में **Village Organization (V.O)** अथवा कलस्टर फेडरेशन/सहकारी समिति/कृषक उत्पादक संस्थान (**FPOs**), जलछाजन समिति, लैम्पस–पैक्स के माध्यम से योजना का कार्यान्वयन किया जायेगा।

(ख) जिन कृषक समूहों एवं कृषकों द्वारा पूर्व में विभाग द्वारा कृषि उपकरण बैंक की स्थापना या अन्य किसी केन्दीय प्रायोजित/राज्य योजना के माध्यम से कृषि यंत्र प्राप्त किया गया होगा, उन यंत्रों को छोडकर ही अन्य कृषि यंत्रो के लिए पात्रता होगी।

(ग) प्राप्त आवेदनों की जाँचापरान्त उन पर संबंधित ग्राम सभा से अनुशंसा प्राप्त करके संबंधित जिलों के उपयुक्तो की अध्यक्षता में गठित चयन समिति का अनुमोदन प्राप्त किया जायेगा।

कृषि उपकरण बैंक की स्थापना का लोहरदगा जिला का कुल लक्ष्य	लागत राषि प्रति कृषि उपकरण बैंक	अनुदान प्रति कृषि उपकरण बैंक
04	10.00 (राषि लाख में)	लागत का 80 प्रतिषत अधिकतम 8.00 लाख (राषि लाख में)

1 व्यक्तिगत अनुदान पर कृषि यंत्रों का वितरण की योजना :–

(क) अनु0 जाति, अनु0 जन0 जाति, लघु सीमान्त कृषकों एवं महिला लाभूकों को व्यक्तिगत अनुदान पर कृषि यंत्रों का वितरण :–

Sl No.	Name of Agricultural Machinery/Equipment's	केन्द्रांष	राज्यांष	अधिकतम अनुदान की सीमा	लक्ष्य
1	Tractor 4 WD (08-20 PTO HP)	4.410	2.940	2.45	3
2	Tractor 2 WD (20-40 PTO HP)	18.00	12.00	3.00	10
3	Power Tiller (8 BHP & upto 11 BHP)	1.20	0.80	1.00	1
4	Power Tiller (Above 11 BHP)	1.44	0.96	1.20	1
5	Self-Propelled Power Weeder (5 BHP & Below 7.5 BHP & Above)	0.45	0.30	0.75	1
6	Self-Propelled Rice Transplanter (4 Rows)	1.02	0.68	1.70	1
7	Self-Propelled Crop Reaper (4 Rows)	0.90	0.60	0.75	2
8	Self-Propelled Weeder (Below 2 BHP)	0.18	0.12	0.30	1
9	Self-Propelled Weeder (2 BHP & Below 5 BHP)	0.24	0.16	0.40	1
	Tractor (Below 20 BHP) driven equipment's				
10	MB Plough (Signal Bottom)	0.13	0.09	0.22	1
11	Cage wheel	0.18	0.12	0.15	2
12	Cultivator	0.24	0.16	0.20	2
13	Multi crop Thresher	0.24	0.16	0.40	1
14	Paddy Thresher	0.228	0.152	0.38	1
	Tractor (Above 20–35 BHP) driven equipment's				
15	Zero–till Seed drill multi crop (7 tines)	0.41	0.28	0.23	3
16	Seed drill/Zero–till Seed drill (9 tines and above) Above 35 BHP Tractor driven	0.00	0.00	-	-
17	Cage wheel	1.08	0.72	0.18	10
18	Cultivator	1.30	0.86	0.18	12
19	Multi crop Thresher	0.75	0.50	1.25	1
20	Paddy Thresher	0.60	0.40	1.00	1
21	MB Plough (Signal Bottom)	0.21	0.14	0.35	1
22	Rotavator (up to 5 Feet)	0.83	0.55	0.46	3
	Tractor (Above 35 BHP) driven equipment's				
23	Rotavator (6 Feet)	0.36	0.24	0.60	1
24	Rotavator (7 Feet)	2.10	1.40	0.70	5
24	Mini Rice Mill (up to 0.5 TPH)	0.00	0.00	1.50	-
25	Mini Rice Mill (More than 0.5 TPH & up to 1.0 TPH)	0.00	0.00	1.80	-
26	Manual sprayer : Knapsack/foot/battery operated sprayer	0.03	0.02	0.01	5
27	Solar operated knapsack sprayer	0.06	0.04	0.02	5
28	Powered Knapsack sprayer/Power Operated sprayer Capacity 8 – 12 Ltr) : <0.75 Hp engine)	0.09	0.06	0.03	5
29	Mini Dal mill (capacity 50 kg per hour)	0.00	0.00	1.50	-
30	Mini Dal mill (capacity 50 kg per hour & Below 100 kg per hour)	0.00	0.00	1.80	-
	Irrigation equipment's				
31	Petrol/Diesel/Electric/Tractor PTO Operated/Portable irrigation pumps up to 15 HP	1.62	1.08	0.18	15
32	Manual sprayer-Knapsack/foot/battery operated sprayer	0.1620	0.1080	0.118	15
33	Solar operated knapsack sprayer	0.108	0.072	0.036	5

लाभुक का चयन :–

- ❖ उक्त योजना का कार्यान्वयन झारखण्ड स्टेट लाईवलीहुड प्रमोशन सोसाईटी (**JSLPS**) द्वारा गठित सक्षम महिला स्वयं सहायता समूहों के माध्यम से किया जायेगा। **JSLPS** द्वारा महिला स्वयं सहायता समूहों की सूची उपलब्ध नहीं करायी गयी है, तो उस स्थिती में **Village Organization (V.O)** अथवा कलस्टर फेडरेशन/सहकारी समिति/कृषक उत्पादक संस्थान (**FPOs**), जलछाजन समिति, लैम्पस–पैक्स के माध्यम से योजना का कार्यान्वयन किया जायेगा।
- ❖ स्वयं सहायता समूहों के गठन में कम से कम 10 से 12 सदस्य होना आवश्यक है। विभागीय संकल्प संख्या 1251 दिनांक 08.05.2012 के आलोक में ही स्वयं सहायता समूहों के वितरण एवं अनुशंसा हेतु विहित प्रपत्र में आवेदन पत्र संलग्न करना होगा।
- ❖ मिनी ट्रैक्टर, पावर टीलर, सहायक कृषि यंत्र, राईस ट्रांसप्लांटर एवं कृषि प्रसंस्करण यंत्र इत्यादि के चयन हेतु वैसे महिला स्वयं सहायता समूहों/महिला सखी मंडल/कृषक समूहों/लैम्पस–पैक्स, जलछाजन समितियों या अन्य कृषक समूहों को प्राथमिकता दी जायेगी, जिस समूहों के सदस्यों के पास खेती योग्य कुल 10.00 एकड़ से अधिक भूमि होगी।
- ❖ वैसे समूहों को भी प्राथमिकता दी जायेगी जिस समूहों के सदस्यों में से कम से कम किसी एक सदस्य के पास ट्रैक्टर/वाहन (LMV) चालन का वैध लाईसेंस होगा।
- ❖ संबंधित जिलों का भौतिक लक्ष्य का 50 प्रतिशत क्षेत्र के माननीय विधायक की अनुशंसा को प्राथमिकता देते हुए "जिला स्तरीय समिति" द्वारा स्वीकृत किया जा सकेगा।
- ❖ महिला स्वयं सहायता समूहों/महिला सखी मंडल/कृषक समूहों/लैम्पस–पैक्स, जलछाजन समितियों या अन्य कृषक समूहों के द्वारा कृषि उपकरण बैंक की स्थापना एवं व्यक्तिगत कृषकों द्वारा कृषि उपकरणों के क्रय एवं आवेदन से पूर्व में ही वास्तविक लगत का 20 प्रतिशत् अंशदान की राशि समूह/कृषक द्वारा बैंक खाते में जमा होने का साक्ष्य भूमि संरक्षण कार्यालय, लोहरदगा को देना होगा। चयन होने के बाद संबंधित को हरहाल में कृषि उपकरण क्रय करना होगा।
- ❖ चयनित कृषक समूहों को कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग/भूमि संरक्षण निदेशालय, झारखण्ड, राँची/नोडल पदाधिकारी के द्वारा उपलब्ध कराये जाने की स्थिति में उन्होंने उक्त प्रपत्र में भी आवेदन पत्रों का लिखित में जमा करना होगा, तदोपरान्त ही उनका दावा को मान्य होगा।
- ❖ चयनित महिला स्वयं सहायता समूहों/महिला सखी मंडल/कृषक समूहों/लैम्पस–पैक्स, जलछाजन समितियों या अन्य कृषक समूहों के द्वारा अंशदान की राशि संबंधित आपूर्तिकर्ताओं के बैंक खाते में बैंक ड्राफ्ट या RTGS/NEFT के माध्यम से जमा करना होगा अगर कोई भी ग्रुप के द्वारा राशि नगद जमा कर दिया जायेगा तो उनका आवेदन को निरस्त कर दिया जायेगा। साथ संबंधित ग्रुप के द्वारा राशि स्थानान्तरण होने के उपरान्त कार्यालय में जमा संबंधित पासबुक का फोटो कोपी की प्रमाण पत्र देना होगा।
- ❖ जिन कृषक द्वारा कृषि यंत्र अनुदान पर लिया जायेगा उस कृषि यंत्र को पुनः पॉच साल के उपरांत ही देय होगी, अथवा विगत पॉच वर्षो में अनुदान पर कृषि यंत्र प्राप्त किया हो पात्रता रद्द हो जाएगी।
- ❖ व्यक्तिगत कृषि उपकरण हेतु कृषक अपना आवेदन दिनांक 23.06.2024 तक भूमि संरक्षण कार्यालय लोहरदगा से निःशुल्क आवेदन पत्र प्राप्त कर कार्यालय अवधि में जमा करें।

उक्त योजना से संबंधित अन्य जानकारियों के लिए निम्न पत्ते पर संपर्क किया जा सकता है।
कार्यालय का पता – भूमि संरक्षण कार्यालय लोहरदगा, वीर बुधू भगत भवन, दुसरा तल्ला, लोहरदगा, पिन कोड–835302,
फोन नं0 – 7979050693

भूमि संरक्षण पदाधिकारी,
लोहरदगा।

PR 355284 Lohardaga(25-26)D

جنگ میں ایران فتح یاب ہوگا اور اسرائیل کو شکست ہوگی: خامنہ ای

تہران، (ہ س) ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی پانچویں دن میں داخل ہو چکی ہے۔ ایسے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ ایران اسرائیل پر فتح حاصل کرے گا۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایرانی پاسداران انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل پر رات بھر حملے جاری رہیں گے۔ اس سے قبل ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن نے پیر کی شب اطلاع دی تھی کہ اسرائیل پر میزائل حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل نے بھی واضح کیا ہے کہ ایران اسرائیل کے "مسلسل حملوں" پر خاموش نہیں بیٹھے گا۔ ایک ہنگامی بیان میں کہا گیا کہ تہران "اسرائیل کی رات کو دن میں بدل دے گا"۔ ایرانی خبر رساں ادارے "تسنیم" کے مطابق حالیہ حملوں میں تل ابیب اور حیفا کو خاص طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ تمام پیش رفت اس اطلاع کے بعد سامنے آئی ہے جس میں ایرانی سرکاری میڈیا نے پیر کی شب کہا تھا کہ ایران اسرائیل کے خلاف "تاریخ کا سب سے بڑا اور شدید میزائل حملہ" کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ فارس نیوز ایجنسی نے ایک اعلیٰ سکیورٹی عہدیدار کے حوالے سے بتایا کہ ایران اس بار ایک "غیر معمولی اور فیصلہ کن" حملے کی تیاری کر رہا ہے جو موجودہ تصادم میں اپنی نوعیت کا پہلا ہوگا۔

झारखण्ड सरकार, गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग
झारखण्ड आन्दोलनकारी चिन्हितीकरण आयोग

75वीं औपबंधिक सूची
जिला :– रामगढ़

क्र0	आवेदनकर्त्ता का विवरण	काण्ड/वाद संख्या	झारखण्ड आन्दोलन के सेनानी पुस्तक में नाम अंकित है अथवा नही	आन्दोलनकारी होने का संक्षिप्त कारण	गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखण्ड, रांची के संकल्प संख्या–1938, दिनांक–20.04.2021 के आलोक में प्रदत्त कंडिका
1.	1. आवेदन क्रमांक–427/25 2. आंदोलनकारी का नाम–शिबू सोरेन 3. पिता–स्व0 सोबरन सोरेन 4. ग्राम–नेमरा पोस्ट–बरलंगा 5. प्रखण्ड–गोला थाना–बरलंगा 6. लिंग–पुरूष आयु–81 वर्ष 7. पहचान चिह्न–अंकित नही है।	नही	नहीं	कारण :– i.छोटा नागपुर–संथाल परगना के विधायको एवं सांसदों ने राज्यपाल और राष्ट्रपति को केन्द्र शासित प्रदेष बनाने हेतु शुमार। ii. 22 सितम्बर 1987 को झा0मु0मो0 की विषाल जनसभा, झारखण्ड के लिए निर्णायक लड़ाई का आह्वान। iii. 'झारखण्ड मामलों की समिति' में शामिल। iv.झारखण्ड क्षेत्र स्वशासी परिषद के 180 सदस्यों में से 89 सदस्यों ने परिषद की सदस्यता लेने वाले। v. महामहिम राष्ट्रपति को पत्र। vi. राज्य की सीमा के विवरण को संबंधित राज्य सरकारों के साथ सलाह–मषविरा। vii.14 मई 1989 को विधायक पद से इस्तीफा एवं 30 मई तक अलग झारखण्ड राज्य देने का अल्टीमेटम। viii.1969–70 में नषा बंदी, साहूकार तथा जमीन बेदखली के खिलाफ जन आन्दोलन। ix.बिनोद बिहारी महतो एवं अन्य के साथ मिलकर झा0मु0मो0 की स्थापना की। x.31 मई 1989 को तत्कालीन बिहार सरकार के साथ झारखण्डी नेताओं की बैठक। xi.छोटानागपुर अलग संघर्ष समिति के गठन का सदस्य। xii.साहूकारो एवं सूदखोरो के खिलाफ झारखण्ड के कई इलाको में आंदोलन। कारण– दिनांक 15.04.1974 को कूडको गॉव में ग्रामीणों द्वारा सूदखोरों एवं महाजनों के विरूद्ध आंदोलन।	2(ix)
		पीरटाड़ थाना काण्ड सं0–03/74	नही	कारण– दिनांक 23.01.1975 को चिरूडीह गॉव में जमींदारी प्रथा एवं महाजनी शोषण के विरूद्ध सुदखोरो के खिलाफ आंदोलन।	
		चिरूडीह काण्ड	नही		

नोट :– 1. सूची में किसी भी प्रकार की त्रुटि यथा नाम, पिता का नाम, पूरा पता, लिंग, आयु, पहचान चिह्न, केस/वाद सं0, झा0 आंदोलन के सेनानी पुस्तिका, कारण, जेल अवधि आदि में पाये जाने पर दस (10) दिनों के अन्दर आयोग को आपत्ति कर सकते हैं और यदि जेल गये हैं तो उसका प्रमाण पत्र/आश्रित होने पर मृत्यु प्रमाण पत्र उपलब्ध करावें।
2. जिन आवेदकों का चिन्हितीकरण अखबार कतरन/बैठक पंजी/सदस्यता प्रमाण पत्र के आधार पर किया गया है, वे सम्पुष्टिकरण से पूर्व उक्त कागजात को सक्षम पदाधिकारी से अभिप्रमाणित कर, इसमें नाम होने के आषय का शपथ पत्र अवष्य रूप से उपलब्ध करावें।

(भुवनेश्वर महतो) सदस्य | (नरसिंह मुर्मू) सदस्य | (दुर्गा उरॉव) अध्यक्ष

PR 355251 Home (25-26)_D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
एन०आर०ई०पी०, चतरा

ई– पुनर्निविदा निविदा आमंत्रण सूचना

पुनर्निविदा निविदा सूचना संख्या– EE/NREP/CHATRA/24/2024-25-RE-2 दिनांक– 16.06.2025

1. मद का नामः समाज कल्याण विभाग योजना अन्तर्गत :–

क्र. सं.	ग्रुप सं.	परियोजना का नाम	प्रखंड	पंचायत	ग्राम	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	पूर्णता की अवधि
1	3	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	गुदरी बाजार	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
2	4	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	अंडी रेशम	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
3	5	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	ग्वाल टोली	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
4	6	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	खानकाह रोड	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
5	7	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	मेन रोड	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
6	8	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	नगवां उत्तरी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
7	9	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	नगावां दक्षिणी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
8	10	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	चुड़ीहार मुहल्ला	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
9	11	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	दीभा 02	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
10	12	चतरा ग्रामीण	चतरा	नगरपालिका	दीवानखाना 02	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
11	13	चतरा ग्रामीण	चतरा	मोकतमा	कच्चा	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
12	14	चतरा ग्रामीण	चतरा	सिकीद	सिन्दुआरी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
13	15	चतरा ग्रामीण	कानहचटटी	बेगोंकला	केन्दुआ सहोर	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
14	17	ईटखोरी	पत्थलगडा	सिंघानी	सिंघानी धोबी टोला 02	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
15	18	ईटखोरी	पत्थलगडा	बरवाडीह	बरवाडीह 02	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
16	19	ईटखोरी	मयूरहण्ड	कदगॉवाकला	दिग्गी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
17	20	टण्डवा	टण्डवा	बेंती	कुटकी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
18	21	टण्डवा	टण्डवा	बेंती	तिलैया टोंगरी	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
19	22	टण्डवा	टण्डवा	गाडीलौंग	बरईटोला	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
20	23	टण्डवा	टण्डवा	बडगॉवा	नायकटोला	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
21	24	टण्डवा	टण्डवा	कोयद	कोयद 03	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
22	27	प्रतापपुर	कुन्दा	सिकीदाग	सोहरलाट	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
23	28	सिमरिया	सिमरिया	सबानो	लच्छीगडा	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
24	29	सिमरिया	सिमरिया	डाडी	डाडीभगत टोला	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
25	30	सिमरिया	सिमरिया	अमगॉवा	अमगावां 02	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
26	31	हण्टरगंज	हण्टरगंज	मीरपुर	भागेवार	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
27	32	हण्टरगंज	हण्टरगंज	मीरपुर	आमिन	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
28	33	हण्टरगंज	हण्टरगंज	दण्तार	जोलहाटोली	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
29	34	हण्टरगंज	हण्टरगंज	जोरी कला	जोरी कला 01	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
30	35	हण्टरगंज	हण्टरगंज	नावाडीह	उचला	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
31	36	हण्टरगंज	हण्टरगंज	खुटीकेवाल खुर्द	खुटीकेवाल खुर्द	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह
32	37	हण्टरगंज	हण्टरगंज	नावाडीह	नावाडीह मियाटोली	आंगनबाड़ी केन्द्रों का निर्माण कार्य।	1108200	22200	2500	तीन माह

2. **वेबसाइट में ई–पुनर्निविदा प्रकाशन की तिथि – 24.06.2025**
3. **ई–पुनर्निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय– 04.07.2025 के अपराह्न 5:00 बजे तक**
4. **ई –पुनर्निविदा निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 07.07.2025 पूर्वाह्न 3.30 बजे।**
5. **ई –पुनर्निविदा** आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– **कार्यपालक अभियंता एन.आर.ई.पी. चतरा।**
6. **ई –पुनर्निविदा** प्रकोष्ठ का दूरभाष सं. – **9572666229,** (संबंधित कनीय अभियंता का दूरभाष नम्बर)
7. **निविदा का एकरारनामा राजस्व प्रतिवेदन/भूमि प्रतिवेदन प्राप्त होने के पश्चात किया जाएगा।**
8. विस्तृत जानकारी के लिये बेवसाईट www.jharkhandtenders.gov.in देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता,
एन.आर.ई.पी., चतरा।

PR.NO.355276 NREP(25-26):D

ایران کا تل ابیب میں موساد ہیڈ کوارٹر پر حملہ کا دعویٰ

تہران، (ہ س)۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے منگل کو دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تل ابیب میں اسرائیلی انٹیلی جنس ایجنسی 'موساد' کے ایک مرکز کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ اطلاع ایرانی سرکاری ٹی وی کے ذریعے سامنے آئی۔ اس سے قبل اسرائیلی پولیس نے بتایا تھا کہ ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کے نتیجے میں تل ابیب میں متعدد مقامات پر دھماکے سنے گئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایران سے میزائل داغے جانے کے بعد اسرائیل کے کئی علاقوں میں سائرن بجائے گئے۔ پاسداران انقلاب نے اسرائیل کی جانب ایک اور طاقتور میزائل حملے کی لہر روانہ کرنے کی تصدیق کی، جبکہ ایرانی خبر رساں ایجنسی "ارنا" نے ایک اعلیٰ ایرانی کمانڈر کے حوالے سے بتایا کہ آنے والے گھنٹوں میں ایران کی طرف سے حملے مزید شدت اختیار کریں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق تل ابیب اور یروشلم میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ ایک فوجی اہلکار کے مطابق ایرانی ڈرونز نے اسرائیل میں "اسٹریٹیجک اہداف" کو کامیابی سے نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی بری فوج کے کمانڈر جنرل کیومرث حیدری نے کہا کہ مختلف اقسام کے تباہ کن ڈرونز نے تل ابیب اور حیفا میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی پولیس کے بیان کے مطابق تل ابیب کے علاقے میں گرنے والے میزائلوں اور ان کے ٹکڑوں سے مالی نقصان ہوا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں۔ پولیس کے مطابق، بم ڈسپوزل یونٹ اور سکیورٹی فورسز علاقے کو محفوظ بنانے میں مصروف ہیں۔ فائر بریگیڈ نے بھی بتایا کہ انہیں دان علاقے کے قریب ایک شہر میں میزائل گرنے اور آگ لگنے کی اطلاع ملی ہے، جب کہ گوش دان میں بھی ایسی ہی متعدد کالز موصول ہوئیں۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ ایران کی جانب سے داغے گئے 18 میزائلوں میں سے اسرائیلی فوج نے 14 کو فضا میں تباہ کر دیا، جبکہ پانچ میزائل شمالی اور وسطی اسرائیل میں اہداف پر گرے، جن سے نقصان ہوا۔ اسرائیلی ریسکیو اداروں کے مطابق ایرانی میزائل حملوں میں زخمیوں کی تعداد 10 ہو گئی ہے۔

ایرانی پاسداران انقلاب کا اسرائیلیوں سے تمام شہر کو خالی کرنے کا مطالبہ

تہران، (ہ س)۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے اسرائیل کے تمام شہروں کے باشندوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر انخلائی کریں۔ یہ اعلان ایسے وقت سامنے آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح سب سے تہران چھوڑ دینے کی اپیل کی۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق پاسدارانِ انقلاب نے کہا ہے کہ اسرائیل کے تمام شہر اور تنصیبات اب جائز فوجی اہداف شمار ہوں گے۔ انھوں نے واضح کیا کہ فضائی و خلائی افواج آئندہ چند گھنٹوں میں اسرائیل پر درست نشانہ بنانے والے حملے کریں گی۔ ادھر اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ گھنٹوں میں ایران کی جانب سے مزید حملے متوقع ہیں۔ تاہم، العربیہ/الحدث کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فوج نے عوام کو پناہ گاہوں سے محفوظ طریقے سے نکلنے کی ہدایت دی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ حالیہ ایرانی میزائل حملے کا خطرہ ختم ہو چکا ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا کہ ایران کو امریکا کے ساتھ جوہری معاہدے پر دستخط کر لینے چاہیے تھے۔ انھوں نے ٹروتھ سوشل پر ایک پیغام میں کہا: "ایران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی... میں یہ بات بار بار دہرا چکا ہوں! سب کو فوراً تہران چھوڑ دینا چاہیے!" انھوں نے مزید کہا کہ انسانی جانوں کا ضیاع افسوس ناک ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکی صدر نے قومی سلامتی کونسل کو آپریشن روم میں مستعد رہنے کی ہدایت دی، یہ بات فوکس نیوز نے بتائی۔ دوسری طرف ایرانی ذرائع ابلاغ نے اطلاع دی ہے کہ تہران میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں اور فضائی دفاعی نظام فعال کر دیا گیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے ترجمان علی محمد نائینی نے سرکاری خبر رساں ایجنسی "ارنا" کو بتایا کہ "نویں مرحلے کا مشترکہ حملہ ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے شروع ہو چکا ہے۔

لیگل نوٹس

معزز قارئین سے گزارش ہے کہ اس اخبار میں شائع کسی بھی اشتہار میں دیے گئے حقائق، شرائط اور دعووں کے سلسلے میں خود بھی مطمئن ہو لیں۔ قارئین سے اپیل ہے کہ وہ شائع شدہ اشتہار سے متاثر ہو کر کوئی قدم اٹھانے سے پہلے اپنی سطح پر بھی خود کو مطمئن ہونے تک مکمل عملی جانکاری حاصل کر لیں۔ مستقبل میں کسی بھی شائع اشتہار کے بارے میں کسی قسم کے دعوے یا شرطوں کو لے کر قارئین کو کوئی دشواری یا پریشانی ہوتی ہے تو روزنامہ تاثیر کے پرنٹر، پبلیشر یا ایڈیٹر کی کوئی جوابدہی نہیں ہوگی۔

منیجر (اشتہارات)

اسمرتی مندھانا کی آئی سی سی رینکنگ میں واپسی، نمبر ون بن گئیں

نئی دہلی، (ہ س) ہندوستانی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک بار پھر آئی سی سی ویمنز ون ڈے بلے بازوں کی رینکنگ میں نمبر 1 پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ 28 سالہ مندھانا نے ایک مقام کی چھلانگ لگا کر یہ مقام دوبارہ حاصل کیا ہے۔ وہ نومبر 2019 کے بعد پہلی بار ٹاپ پوزیشن پر پہنچی ہیں۔ اس بار مندھانا کے 727 ریٹنگ پوائنٹس ہیں جب کہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ اور انگلینڈ کی نئی کپتان نیٹ سیور برنٹ جو مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر ہیں کے 719 پوائنٹس ہیں۔ وولوارٹ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے دو ون ڈے میچوں میں صرف 27 اور 28 رنز بنانے کا خمیازہ بھگتنا پڑا جس کی وجہ سے وہ ٹاپ پوزیشن سے کھسک گئیں۔ وہ چھ ماہ سے زیادہ عرصے سے پہلے نمبر پر تھیں۔ وولوارٹ کی ساتھی تازمین برٹس نے پہلے ون ڈے میں نصف سنچری بنانے کے بعد رینکنگ میں 5 درجے کی چھلانگ لگائی ہے اور اب وہ 27 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی سیریز کا پہلا میچ چار وکٹوں سے ہارنے کے بعد دوسرا میچ 40 رن سے جیت کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ جنوبی افریقہ کے سابق کپتان سن لوس نے دوسرے میچ میں 76 رن کی شاندار اننگ کھیلی اور بلے بازوں کی فہرست میں 7 درجے چھلانگ لگا کر 42 ویں نمبر پر پہنچ گئی۔ اس کے ساتھ ہی وہ گیند بازوں کی فہرست میں 7 مقام کا فائدہ اٹھا کر 42 ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ ویسٹ انڈیز کی اوپنر کیانا جوزف نے پہلے میچ میں 60 رن بنائے اور رینکنگ میں 12 درجے ترقی کر کے مشترکہ 67 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔

ہندوستانی لیجنڈز سپر 60 امریکہ لیجنڈز ٹورنامنٹ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں

نئی دہلی، (ہ س)۔ ہندوستانی کرکٹ کے چار سابق اسٹار ہربھجن سنگھ، شیکھر دھون، سریش رائنا اور رابن اتھپا اس سال اگست میں ہونے والے سپر-60 امریکہ لیجنڈز ٹورنامنٹ میں ایک بار پھر میدان میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ یہ مقابلہ امریکہ میں 5 اگست سے 16 اگست تک جاری رہے گا، جس کا مقصد وہاں کرکٹ کو مقبول بنانا ہے۔ 2011 ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے ارکان ہربھجن سنگھ اور سریش رائنا، 2007 کی ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہنے والے رابن اتھپا اور 2013 کی چیمپئنز ٹرافی میں کلیدی کردار ادا کرنے والے شیکھر دھون نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے پر اپنے جوش کا اظہار کیا۔ ہربھجن سنگھ نے کہا کہ ''سپر 60 امریکہ لیجنڈز ٹورنامنٹ کا حصہ بننا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ ایک منفرد اور باوقار فارمیٹ ہے جو کرکٹ کو ایک نئی سمت دے گا۔ اس میں بین الاقوامی سطح کے سابق کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جو امریکہ میں کرکٹ کے فروغ کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ سریش رائنا نے کہا، ''میں اس مقابلے کا حصہ بن کر بہت پرجوش ہوں۔ یہ دنیا بھر کے عظیم کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتا ہے۔ اس طرح کے ایونٹس سے امریکہ میں کرکٹ کی رسائی بڑھے گی اور مجھے اس کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ شیکھر دھون نے کہا کہ سپر 60 امریکہ لیجنڈز ٹورنامنٹ کا حصہ بننا ایک بہترین موقع ہے۔

رباڈا نے ڈبلیو ٹی سی فائنل میں جیت کو اپنی زندگی کا سب سے یادگار لمحہ قرار دیا

نئی دہلی، (ہ س) جنوبی افریقہ کے اسٹار فاسٹ باؤلر کاگیسو رباڈا نے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 میں آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کو اپنی زندگی کا یادگار لمحہ قرار دیا ہے۔ اگرچہ یہ کامیابی ذاتی طور پر بہت خاص تھی لیکن ربادا نے اسے پوری ٹیم کی فتح قرار دیا اور ساتھی کھلاڑیوں کی لگن کی کھل کر تعریف کی۔ لارڈز کے تاریخی گراؤنڈ میں کھیلے گئے اس فائنل میچ میں ربادا نے مجموعی طور پر 9 وکٹیں لے کر ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ ٹیم کے قابل بھروسہ گیند بازوں میں سے ایک ہیں۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ عظیم ایلن ڈونلڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جنوبی افریقہ کی ٹیسٹ تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے چوتھے بولر بن گئے ہیں۔ اب تک 150 سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں میں ربادا بہترین اسٹرائیک ریٹ (9.38) کے ساتھ بولر ہیں۔ انہوں نے آئی سی سی کے حوالے سے کہا کہ ''میں خود کو اسٹار نہیں سمجھتا۔ میں خود کو ایک ایسا کھلاڑی سمجھتا ہوں جو سخت محنت کرتا ہے، ٹیم کے لیے پسینہ بہاتا ہے اور مسلسل بہتری کی کوشش کرتا ہے۔ میں ہر میچ میں وکٹ لینے کی نیت سے داخل ہوتا ہوں، لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میں اکیلا نہیں جیت سکتا۔ ہم تمام کھلاڑی جنوبی افریقہ کی نمائندگی ایک وجہ سے کر رہے ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ٹیم صرف ایک سال قبل بنائی گئی تھی اور اس کے پاس زیادہ تجربہ نہیں تھا لیکن اس کے باوجود کھلاڑیوں نے تاریخ رقم کی۔ فائنل کی پہلی ہی صبح ربادا نے ایک ہی اوور میں عثمان خواجہ اور کیمرون گرین کو آؤٹ کر کے میچ کا رخ ہی بدل دیا۔ پہلی اننگز میں انہوں نے 5 وکٹوں پر 51 رنز دیے اور دوسری اننگز میں بھی 4 وکٹیں حاصل کیں، میچ میں مجموعی طور پر 9 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کارکردگی کے ساتھ، وہ لارڈز کے ہوم اور گیسٹ ڈریسنگ روم دونوں میں آنرز بورڈ پر اپنا نام درج کرانے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ اس سے قبل یہ کارنامہ صرف عظیم بلے باز گورڈن گرینج نے حاصل کیا تھا۔ انہوں نے کہا، ''جب تھکاوٹ ہوتی ہے تو دوسری اننگز کے اسپیلز سب سے مشکل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ وہ لمحات ہیں جو واقعی اہمیت رکھتے ہیں۔ ہم نے اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور منصوبہ بند طریقے سے بولنگ کی۔ ایک وقت تھا جب اچانک پانچ وکٹیں گر گئیں - یہ ایک دیوانہ کرکٹ میچ تھا۔'' ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے ذہن میں دو آوازیں ہیں ایک شک پیدا کرنے والی اور ایک یقین دلانے والی۔ ہم نے یقین کی آواز کو پروان چڑھایا اور اسی وجہ سے یہ کارکردگی ممکن ہوئی۔'' ربادا کا آسٹریلیا کے خلاف ریکارڈ مزید متاثر کن ہو گیا ہے۔ وہ آسٹریلیا کے خلاف اب تک 58 وکٹیں لے چکے ہیں، وہ بھی صرف 39.21 کی اوسط سے۔

یومبا کے کپتان سنیل کمار نے کوچ کو 25 لاکھ روپے کا اعزاز دیا

سنیل نے کہا کہ میں جو کچھ بھی ہوں، ان کی وجہ سے ہوں

نئی دہلی، (ہ س)۔ پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) کے اسٹار ڈیفنڈر اور یومبا کے کپتان سنیل کمار نے ایسا جذباتی قدم اٹھایا ہے جس نے کھیلوں کی دنیا میں سب کا دل جیت لیا ہے۔ پی کے ایل کی نیلامی کے بعد سنیل کمار نے 25 لاکھ روپے کا چیک اپنے بچپن کے کوچ بھوپیندر ملک کے حوالے کیا۔ یہ صرف مالی مدد نہیں تھی، بلکہ گرو کے تئیں حقیقی احترام اور شکر گزاری کی علامت تھی۔ سنیل کمار نے ایک بیان میں کہا، بھوپندر ملک میرے بچپن کے کوچ ہیں، وہ ہی تھے جنہوں نے مجھے کبڈی سے سب سے پہلے متعارف کرایا اور میری بنیاد رکھی۔'' کوچ بھوپیندر ملک گزشتہ 20-25 سالوں سے بغیر کسی فیس کے کھلاڑیوں کو تربیت دے رہے ہیں اور اب تک پی کے ایل کے کئی اسٹارز تیار کر چکے ہیں۔ وہ لمحہ اور بھی جذباتی ہو گیا جب بھوپندر ملک نے ابتدا میں تحفہ قبول کرنے سے انکار کر دیا، لیکن سنیل کمار نے شائستہ لیکن مضبوط لہجے میں کہا کہ یہ صرف پیسوں کا لین دین نہیں ہے بلکہ احترام اور شکر گزاری کا اظہار ہے۔ سنیل نے کہا، ''میں نے پرو کبڈی لیگ میں جو کچھ بھی حاصل کیا ہے وہ سب ان کی تربیت کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے نہ صرف مجھے دفاع سکھایا بلکہ مجھے کور پوزیشن میں کھیلنے سے لے کر قیادت تک سب کچھ سکھایا۔ سنیل اس وقت پرو کبڈی لیگ میں سب سے مہنگے ہندوستانی محافظ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی اعتراف کیا کہ پی کے ایل نے کھلاڑیوں کی زندگی مکمل طور پر بدل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہمارے پاس کچھ نہیں تھا، آج پیسہ ہے، نام ہے اور دنیا ہمیں کبڈی کے کھلاڑی تسلیم کرتی ہے۔ سنیل کمار کا یہ اقدام اس رشتے کی عکاسی کرتا ہے جس میں ایک شاگرد اپنے گرو کو کبھی نہیں بھولتا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا، ''میں بہت خوش ہوں کہ میں نے اپنے گرو کو وہ عزت دی جس کے وہ حقدار ہیں۔

سابق بھارتی فاسٹ باؤلر سدھارتھ کول نے بگ بیش لیگ کے لیے رجسٹریشن کروایا

نئی دہلی، (ہ س) سابق بھارتی فاسٹ باؤلر سدھارتھ کول نے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے آئندہ سیزن کے لیے رجسٹریشن کروالی ہے۔ بگ بیش لیگ کا ڈرافٹ جمعرات کو ہوگا۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے منگل کو تصدیق کی کہ کول مردوں کے زمرے میں اندراج کرنے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال نومبر میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس نے ہندوستان کے لیے تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلے۔ انگلینڈ کے عظیم فاسٹ باؤلر جیمز اینڈرسن بھی مردوں کے بی بی ایل ڈرافٹ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اگر وہ منتخب ہو گئے تو وہ 43 سال کی عمر میں لیگ کی تاریخ کے معمر ترین کھلاڑی بن جائیں گے۔ اینڈرسن کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے 600 سے زائد کھلاڑیوں نے بھی اپنے نام درج کرائے ہیں۔ دریں اثنا، 15 ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں نے بھی خواتین کی بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) کے ڈرافٹ میں اپنے نام درج کرائے ہیں۔ ان میں کنیکا آہوجا (رائل چیلنجرز بنگلور، ڈبلیو پی ایل) شامل ہیں جنہوں نے اس سال کے شروع میں ہندوستان کے لیے ٹی 20 ڈیبیو کیا تھا۔ ڈرافٹ میں نام درج کرنے والی نمایاں ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں میں جمائما روڈریگس، شیکھا پانڈے، رادھا یادو اور یاستیکا بھاٹیہ شامل ہیں۔ یہ سبھی پہلے ڈبلیو بی بی ایل میں حصہ لے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں ایس میگھنا، اروندھتی ریڈی، پرتیکا راول، انڈر 19 ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان نکی پرساد، اوما چھتری، کاشوی گوتم، پریا مشرا اور کچھ دوسرے نوجوان کھلاڑی بھی شامل ہیں۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Road Construction Department, Road Division, Daltonganj

e-Procurement Tender Notice

e-Tender Ref No-3/RCD/Daltonganj/2025-26/537 Dated:16.06.2025

1.	Name of Work	IRQP Work of Hutar To Chainpur Road (Total Length - 32.05) for the year 2025-26.
2.	Estimated Cost	Rs. 18,18,54,600.00 (Rupees Eighteen Crore Eighteen Lacs Fifty Four Thousand Six Hundred Rupees) Only.
3.	Bid Security (Amount)	Rs. 18,18,600.00 (Rupees Eighteen Lacs Eighteen Thousand Six Hundred) Only.
4.	Time of Completion	06 Months
5.	Date of Publication of Tender on Website	25.06.2025, 10:30 AM
6.	Last Date/Time of Online Bid Submission	16.07.2025, 12:00 Noon
7.	Date and Time of Bid opening	17.07.2025, 12:30 PM
8.	Bid (Tender Fee & EMD) Submission Address	Cost of bidding document (for a non refundable fee) & Bid security as indicated shall be payable online through http://jharkhandtenders.gov.in
9.	Name & address of officer Inviting tender	Executive Engineer, R.CD., Road Division, Daltonganj. 06562-225019
10.	E-mail Id	eercdmedini-jhr@nic.in
11.	Helpline number ofe-Procurement cell	0651-2401010

Note : Estimated amount may vary.
For further details can be seen on website http://jharkhandtenders.gov.in.

Executive Engineer
Road Construction Department
Road Division, Daltonganj

PR 355212 Road (25-26)_D

معروف اداکارہ ارونا ایرانی کا انکشاف، انہیں دو بار بریسٹ کینسر ہوا تھا

ممبئی (ایجنسی) ارونا ایرانی 80 سال کی عمر میں بھی نہ صرف فٹ نظر آتی ہیں بلکہ مسلسل سرگرم عمل بھی ہیں۔ 500 سے زائد فلموں اور کئی ٹی وی شوز میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والی اس معروف اداکارہ نے حال ہی میں چونکا دینے والا انکشاف کیا ہے۔ ارونا نے بتایا کہ انہیں ایک بار نہیں بلکہ دو بار بریسٹ کینسر کا سامنا کرنا پڑا۔ ※ بوبی ※ بومبے ٹو گوا ※، کاروان ※ جیسی یادگار فلموں کا حصہ رہنے والی ارونا نے یہ بھی بتایا کہ انہیں 60 سال کی عمر میں ذیابیطس کی تشخیص ہوئی تھی اور ایک وقت ایسا آیا جب ان کے دونوں گردے کام کرنا چھوڑ گئے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود ارونا ایرانی اب بھی مضبوط اور متاثر کن ہیں۔ ارونا ایرانی نے لہرین ※ کو انٹرویو دیتے ہوئے کینسر سے اپنی جنگ کے بارے میں جذباتی انکشاف کیا۔ اس نے کہا، ایک دن میں شوٹنگ کر رہی تھی کہ اچانک مجھے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا ہو رہا ہے، لیکن میں نے اندر سے محسوس کیا کہ کچھ ٹھیک نہیں ہے۔'' یہ وہ لمحہ تھا جب ارونا کو پہلی بار معلوم ہوا کہ اسے بریسٹ کینسر ہے۔ اس کا یہ احساس اس بیماری کی ابتدائی شناخت بن گیا، جس نے اسے بروقت آگاہ کر دیا۔ ارونا ایرانی کو پتہ چلا کہ انہیں کینسر ہے اس کے بعد ارونا ایرانی ڈاکٹر کے پاس گئیں لیکن شروع میں انہوں نے یہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا کہ یہ ایک چھوٹی سی گانٹھ ہے۔ اس نے سوچا کہ یہ کوئی سنجیدہ معاملہ نہیں ہے۔

روزنامہ تاثیر رانچی

بیورو چیف:
سید شمیم احمد
موبائل : 9958274003
چیف ایڈیٹر:
ڈاکٹر محمد گوہر
موبائل : 9431025219
اکزیکیٹو ایڈیٹر:
ڈاکٹر مختار احمد فردین
موبائل : 9849251750
سرکولیشن مینیجر:
ابھیشیک کمار سنگھ
موبائل : 7209129444

ضروری اطلاع

روزنامہ تاثیر میں شائع ہونے والے مضامین مضمون نگاروں کے اپنے خیالات ہوتے ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کے قانونی تنازعہ کی چارہ جوئی کے لئے پٹنہ شہر کی عدالت ہی مجاز ہے۔۔۔ (ادارہ)

Ph:0651-4050108

झारखण्ड सरकार, कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग
उद्यान निदेशालय, झारखण्ड
कार्यालय जिला उद्यान पदाधिकारी, गुमला
संयुक्त कृषि भवन, करमटोली रोड, गुमला-835207

आम- सूचना

कृषि, पशुपालन एवं सहकारिता विभाग (कृषि प्रभाग) का विभागीय राज्यादेश सं0– 40 दिनांक 16.07.2024 के आलोक में जिला– गुमला अन्तर्गत स्थापित प्रखण्ड नर्सरी में विभिन्न प्रकार के आम, अमरूद, नींबू का ग्राफ्ट–गुटी 25000 सं0 में गुणवत्तायुक्त पौधा तैयार किया गया है। जिसे वित्तीय वर्ष 2025–26 में फलबाग के क्षेत्र विस्तार हेतु संयुक्त निदेशक उद्यान, राँची का पत्रांक– 478 दिनांक 02.08.2024 के आलोक में विभिन्न प्रकार के फल, फूल पौधे एवं टिशू कल्चर पौधे का आपुर्ति हेतु निर्धारित दर का 80 प्रतिशत अनुदान के साथ कृषकों को न्यूनतम दर पर उपलब्ध कराया जाना है।

अतः जिला– गुमला अन्तर्गत फलबाग के क्षेत्र विस्तार हेतु इच्छुक लाभूक कृषक जिला उद्यान कार्यालय, गुमला से आवेदन प्रारूप प्राप्त कर या स्वहस्ताक्षरित आवेदन इस कार्यालय में दिनांक 25.07.2025 तक जमा कर सकते है।

प्रखण्ड नर्सरी, में उपलब्ध पौधों की विवरणी निम्नवत् है।

कमांक	पौध सामग्री का नाम	उपलब्ध पौधों की सं0	अनुदान उपरांत न्यूनतम दर प्रति पौधा
1	आम (लगड़ा)	11000	12.00 /–
2	आम (हिमसागर)	5000	12.00 /–
3	आम (आम्रपाली)	4000	12.00 /–
4	आम (दशहरी)	3000	13.00 /–
5	अमरूद– L49	1000	5.50 /–
6	नींबू– बनारसी गोल	1000	5.50 /–

नोटः– 1. आवेदन के साथ आधार की प्रति लगाना अनिवार्य है।
2. विशेष जानकारी के लिए जिला उद्यान कार्यालय, गुमला से कार्यालय अवधि में सम्पर्क कर सकते है।

PR 355264 Agriculture,Animal Husbandry And Co-opretive Department (25-26)_D

जिला उद्यान पदाधिकारी,
गुमला

झारखण्ड सरकार, गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग
झारखण्ड आन्दोलनकारी चिन्हितीकरण आयोग।

75वीं औपबंधिक सूची जिलाः–राँची

क्र0	आवेदनकर्ता का विवरण	काण्ड/वाद संख्या	झारखण्ड आन्दोलन के सेनानी पुस्तक में नाम अंकित है अथवा नही	आन्दोलनकारी होने का संक्षिप्त कारण	गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग, झारखण्ड, राँची के संकल्प संख्या–1938, दिनांक–20.04.2021 के आलोक में प्रदत्त कंडिका
1.	1. आवेदन क्रमांक–304/25 2. आवेदक–मुकेश कुमार महतो (आश्रित पुत्र) 3. पिता–स्व0 करमु महतो (मूल आंदोलनकारी) 4. ग्राम–टाटी बस्ती (मिश्रा टोला) पोस्ट–टाटीसिलवे 5. प्रखण्ड–नामकुम थाना–टाटीसिलवे 6. लिंग–पुरूष आयु–34 वर्ष 7. पहचान चिह्न–दाहिने बांह में तिल का निशान।	रॉंची सदर थाना काण्ड सं0–176/94	नहीं	कारण :–दिनांक 29/10/1994 को गाड़ी रोककर रंगदारी टैक्स मांगने का आरोप।	2(ix) आश्रित पुत्र)
2.	1. आवेदन क्रमांक–305/25 2. आवेदक–हरिवंश साहू 3. पिता–स्व0 जग्रनाथ साहू 4. ग्राम–बोड़ेया पोस्ट–बोड़ेया 5. प्रखण्ड–कांके थाना–कांके 6. लिंग–पुरूष आयु–71 वर्ष 7. पहचान चिह्न–बायें हाथ में कटे का निशान।	नहीं	नहीं	कारण :–संलग्न अखबार कतरनों से ज्ञात होता है कि आवेदक आजसू के कार्यकर्ता रहे हैं।	2(ix)
3.	1. आवेदन क्रमांक–306/25 2. आवेदक–मो0 मोजीबुर रहमान 3. पिता–स्व0 मो0 कमर 4. ग्राम–डोरण्डा हाथीखाना, पोस्ट–डोरण्डा 5. प्रखण्ड–रॉंची सदर थाना–डोरण्डा 6. लिंग–पुरूष आयु–63 वर्ष 7. पहचान चिह्न–अंकित नही है।	नहीं	नहीं	कारण :– (i)संलग्न अखबार कतरन (रॉंची एक्सप्रेस) से ज्ञात होता है कि आवेदक आजसू की डोरण्डा शाखा के पदधारी रहे हैं। (ii) अनुज कुमार सिन्हा द्वारा लिखित पुस्तक 'झारखण्ड आंदोलन का दस्तावेज' के पृष्ठ 260 में नाम अंकित।	2(ix)
4.	1. आवेदन क्रमांक–307/25 2. आवेदक–महाबीर नायक 3. पिता–फुदु नायक 4. ग्राम–नायक मोहल्ला, हटिया, पोस्ट–हटिया 5. प्रखण्ड–नामकुम थाना–जगन्नाथपुर 6. लिंग–पुरूष आयु–82 वर्ष 7. पहचान चिह्न–दाहिने हाथ में कटे का निशान।	नहीं		कारण :–आवेदक स्थापित प्रतिष्ठित नागपुरी कवि एंव गायक हैं, जिन्होंने अपनी रचना एवं गायकी द्वारा झारखड आंदोलन को गति प्रदान करने में अहम भूमिका निभाई।	2(ix)
5.	1. आवेदन क्रमांक–308/25 2. आवेदक–लछु टोप्पो 3. पिता–हिरामन टोप्पो 4. ग्राम–कडरू, पुलटोली पोस्ट–डोरण्डा 5. प्रखण्ड–रॉंची सदर थाना–अरगोड़ा 6. लिंग–पुरूष आयु–74 वर्ष 7. पहचान चिह्न–बायें कंधे पर मस्सा।	नहीं	नहीं	कारण :–संलग्न कागजात से ज्ञात होता है कि आवेदक वर्ष 1995 में झा0मु0मो0 (कडरू शाखा) के उपाध्यक्ष एव वर्ष 1999 में अध्यक्ष रहेहैं।	2(ix)
6.	1. आवेदन क्रमांक–369/25 2. आवेदक–अमीन अहमद 3. पिता–स्व0 हाजी अजीज अहमद 4. ग्राम–भीठा पोस्ट–गोंदा 5. प्रखण्ड–रॉंची सदर थाना–गोंदा 6. लिंग–पुरूष आयु–61 वर्ष 7. पहचान चिह्न–बायें गाल में नाक के पास तिल का निशान।	नहीं	नहीं	कारण :–इलियास मजीद द्वारा लिखित पुस्तक 'झारखण्ड आन्दोलन और झारखण्ड गोमके होरो साहेब' के पृष्ठ 88–89 में नाम अंकित है।	2(ix)

नोट :– 1. सूची में किसी भी प्रकार की त्रुटि यथा नाम, पिता का नाम, पूरा पता, लिंग, आयु, पहचान चिह्न, केस/वाद सं0, झा0 आंदोलन के सेनानी पुस्तिका, कारण, जेल अवधि आदि में पाये जाने पर दस (10) दिनों के अन्दर आयोग को आपत्ति कर सकते हैं और यदि जेल गये हैं तो उसका प्रमाण पत्र/आश्रित होने पर मृत्यु प्रमाण पत्र उपलब्ध करावें।
2. जिन आवेदकों का चिन्हितीकरण अखबार कतरन/बैठक पंजी/सदस्यता प्रमाण पत्र के आधार पर किया गया है, वे सम्पुष्टिकरण से पूर्व उक्त कागजात को सक्षम पदाधिकारी से अभिप्रमाणित कर, इसमें नाम होने के आशय का शपथ पत्र अवश्य रूप से उपलब्ध करावें।

(भुवनेश्वर महतो) (नरसिंह मुर्मू) (दुर्गा उरॉंव)
सदस्य सदस्य अध्यक्ष

PR.NO.355252 Home(25-26):D

پروپرائٹر، پرنٹر، پبلیشر اور ایڈیٹر محمد گوہر نے ''ڈی بی کارپ لمیٹیڈ'' پلاٹ نمبر 535 اور 1272، لالگٹوا پولس اسٹیشن، راتو، رانچی-835222 (جھارکھنڈ) سے چھپوا کر 203 آنند پلازہ، اندرا پیلیس کے نزدیک، ہنو، پوسٹ و تھانہ ڈورنڈا، رانچی-834002 (جھارکھنڈ) سے شائع کیا۔
Owner, Printer, Publisher & Editor Mohammad Gauhar, Printed at D B CORP. LTD., Plot No. 535 & 1272, Lalgutwa Police Station, Ratu, Ranchi-835222 (JHARKHAND) Published from # 203, ANAND PLAZA, Beside Indira Palace, Hinoo, P.O. & P.S. Doranda, Ranchi-834002 (JHARKHAND), Mob. +91-9939247863, Phone:(0651) 4050108..R.N.I . No-JHAURD/2015/63792..E-mail: taasirranchi@gmail.com

وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے جنتا دربار میں لوگ اپنے مسائل لیکر پہنچے

لوگوں کے مسائل کا حل میری پہلی ترجیح: عرفان انصاری

رانچی، 17 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کانگریس ہیڈکوارٹر، رانچی میں وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے ذریعہ منعقدہ جنتا دربار میں آج سینکڑوں لوگ اپنے مسائل لے کر پہنچے۔ ہر طبقے کے لوگ خواہ وہ کسان ہوں، مزدور ہوں، خواتین ہوں یا نوجوان، سبھی کو امید تھی کہ ان کی آواز وزیر تک پہنچے گی اور کوئی حل نکلے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ وزیر ڈاکٹر انصاری نے اپنے منفرد انداز میں موقع پر ہی معاملات کو حل کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جب عوام کی آواز عرفان انصاری تک پہنچتی ہے تو کوئی تاخیر نہیں ہوتی، فوراً کارروائی کی جاتی ہے۔ عوام کے مسائل میرے سر پر بوجھ ہیں، حل ہونے تک سکون سے نہیں بیٹھ سکتا۔ ڈاکٹر انصاری نے یہ بھی کہا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں جنتا دربار کا انعقاد ان کی ترجیح ہے۔ لوگ میرے پاس یقین کے ساتھ آتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ عرفان انصاری ان کی آواز کو انجام تک پہنچائیں گے۔ کئی افسران کو موقع پر ہی سخت ہدایات دی گئیں کہ عام لوگوں کو سرکاری دفاتر کے غیر ضروری چکر لگانے کی ضرورت نہیں پڑنی چاہیے۔ جو کام ہو سکتا ہے، اسے اسی وقت کریں۔ تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ بٹیا کی رہنے والی قبائلی خاتون پشپا کچھپ کی موٹر سائیکل کو جگناتھ پور تھانے میں کافی عرصے سے ضبط کر لیا گیا تھا اور مبینہ طور پر رقم کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ جیسے ہی یہ معاملہ وزیر کے علم میں آیا تو انہوں نے فوراً فون پر تھانہ انچارج کی سرزنش کی اور پوچھا کہ تھانے سے کون پیسے مانگ رہا ہے، نام بتائیے! یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ قبائلیوں کی ریاست ہے یہ بات جان لیں۔ جنتا دربار میں موجود کئی لوگوں کو علاج کے لیے مالی امداد بھی دی گئی۔ کئی ضرورت مندوں کو محکمہ صحت کے ذریعے لائپ کر کے کرطبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں 24 گھنٹے عوام کے درمیان رہتا ہوں۔ آپ تکلیف میری تکلیف ہے۔ بی جے پی نے کبھی غریبوں کا خیال نہیں رکھا، لیکن ہماری حکومت عوام کی حکومت ہے، اور ہر فریاد کا جواب یہاں ملتا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے بھی صاف الفاظ میں کہا کہ ہیمنت سورین کی حکومت عوام کی امیدوں پر پورا اترے گی، یہ میرا وعدہ ہے۔

یونیسکو کی شریک چیئر پرسن ڈاکٹر سونا جھاریا منج نے وزیر شلپی نیہا ترکی سے ملاقات کی

رانچی، 17 جون (یو این آئی) یونیسکو کی شریک چیئر پرسن ڈاکٹر سونا جھاریا منج نے ریاست کی زراعت، مویشی اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس دوران سدو کانہو مرمو یونیورسٹی دمکا کی سابق وائس چانسلر ڈاکٹر سونا جھاریا منج اور وزیر شلپی نیہا ترکی نے قبائلی مسائل پر طویل گفتگو کی۔ وزیر مسز ترکی نے آج کہا کہ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کو یونیسکو کی شریک چیئر پرسن کے طور پر مقرر کرنا جھارکھنڈ کے لوگوں کے ساتھ ساتھ قبائلی سماج کے لیے بھی فخر کی بات ہے۔ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کے طرز عمل کی مہارت اور سماجی علم نے بہت متاثر کیا۔ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کے اس نئے کردار سے قبائلی زبان، ثقافت، ورثے کو مضبوطی فراہم ہوگی۔ اب قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارم پر جھارکھنڈ کے قبائلی ورثے کے ساتھ موجودہ چیلنجوں کو پیش کرنے میں مدد ملے گی۔ یونیسکو کا مقصد تعلیم، سائنس، ثقافت اور مواصلات کے ذریعے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ بلاشبہ ڈاکٹر سونا جھاریا منج اس کردار کو ادا کرنے میں صد فیصد کامیاب ہوں گی۔

ڈاکٹر کھکشاں پروین کوان کی پہلی برسی پر یاد کیا گیا

ڈاکٹر صاحبہ کو ایک زمانے تک یاد رکھا جائے گا: ڈاکٹر زین رامش

رانچی: (محمد مکرم حیات) انجمن فروغ اردو، رانچی، جھارکھنڈ کے زیر اہتمام ایک ادبی تقریب بہ عنوان "ایک شام: ڈاکٹر کہکشاں پروین کے نام" کے عنوان سے منعقد کی گئی جس میں اردو کے معروف افسانہ نگار اور فکشن ناقد ڈاکٹر کہکشاں پروین کو ان کی پہلی برسی پر یاد کیا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال ڈاکٹر صاحبہ کا انتقال 17 جون 2024 کو دہلی کے ایک ہسپتال میں ہوا تھا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز قاری محمد عارف کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد محمد غالب نشتر نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کا تعارفی خاکہ پیش کیا۔ بعد ازاں مہمانان کرام کو مومنٹو سے نوازا گیا۔ دانش ایاز کی ادارت میں نکلنے والے سہ ماہی رسالہ "ادبی دنیا" کی رونمائی بھی عمل میں آئی۔ گزشتہ چار برسوں سے دانش ایاز کی ادارت میں یہ رسالہ پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالے نے ایک خصوصی شمارہ ڈاکٹر کہکشاں پروین کے ادبی خدمات کے حوالے سے بھی شائع ہوا ہے۔ رسالے کی رسم اجرا کے بعد ڈاکٹر عالمگیر ساحل، محمد اقبال، محمد دانش ایاز، عزیر حمزہ پوری وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مہمان اعزازی نٹ کھٹ عظیم آبادی نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کے حوالے سے اپنا تاثر پیش کیا اور کئی اہم باتیں کیں۔ پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہزاری باغ سے تشریف لائے مہمان خصوصی ڈاکٹر زین رامش نے پرانی یادوں کے سہارے پر مغز باتیں کیں اور انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر صاحبہ کو ایک زمانے تک یاد رکھا جائے گا۔ بہت خوشی کا مقام ہے کہ آج کہ ریسرچ اسکالر اپنے اساتذہ کو کسی نہ کسی بہانے یاد کرتے رہے ہیں۔ ورنہ آج کے پر آشوب دور میں جو صورتحال ہے وہ دگرگوں ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے تشریف لائے پروگرام کے صدر ڈاکٹر سرور ساجد نے صدارتی خطبہ پیش کیا۔ انہوں نے شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی کی یادوں کے سہارے اور ان کی تخلیقات کے حوالے سے کئی اہم باتیں کیں۔ پروگرام کے آخر میں انجمن فروغ اردو کا ترانہ جناب مکرم حیات نے پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کے نظامت ڈاکٹر عبدالباسط نے کی اور انہوں نے ہی شکریہ کے الفاظ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔ پروگرام میں جن لوگوں نے حصہ لیا ان میں طبیب احسن تابش، انجینیئر فاروق احمد، ڈاکٹر کفیل احمد، ڈاکٹر صوفیہ خاتون، حنا آفرین، غوثیہ آفرین، ابوالکلام، مشتری بیگم، عائشہ پروین، چندر کانت چورسیا وغیرہ کے نام اہم ہیں۔

ٹاٹا ایسٹ مینجمنٹ کا آل اِن ون انویسٹمنٹ ایپ لانچ

سرمایہ کاری کا نیا تجربہ، 360 ڈگری پورٹ فولیو ویو اور چیٹ بوٹ سپورٹ کی سہولت

رانچی، (نمائندہ) ٹاٹا ایسٹ مینجمنٹ نے پیر کے روز سرمایہ کاروں کے لیے اپنا پہلا آل اِن ون موبائل انویسٹمنٹ ایپ متعارف کرایا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ ایپ ہندوستان میں سرمایہ کاری کے روایتی طریقے کو بدل کر صارفین کو ایک جدید، آسان اور محفوظ تجربہ فراہم کرے گا۔ ایک ایپ، ایک منظر، لا محدود مواقع' کے سلوگن کے ساتھ پیش کی گئی اس ایپ میں میوچول فنڈ، ایکویٹی اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کا 360 ڈگری پورٹ فولیو ویو دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ فنانشل روڈ میپ، فائر کیلکولیٹر، اسمارٹ کارٹ اور انویسٹمنٹ لرننگ ماڈیول جیسی سہولتیں بھی شامل ہیں، جو صارفین کو بہتر مالی منصوبہ بندی میں مدد دیں گی۔ ایپ میں سرمایہ کاروں کی فوری رہنمائی کے لیے چیٹ بوٹ سپورٹ کا انتظام بھی موجود ہے۔ ٹاٹا ایسٹ مینجمنٹ کے چیف ڈسٹری بیوشن و ڈیجیٹل آفیسر ہیمنت کمار نے کہا کہ یہ ایپ سرمایہ کاری کے عمل کو سہل اور محفوظ بنانے کے ساتھ ساتھ، صارفین کو مالیاتی علم سے بھی آراستہ کرے گی۔ ایپ گوگل پلے اور ایپ اسٹور پر ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہے۔

بنگ ہیومن نے ایس ایس 25 مہم کا کیا آغاز

رانچی، (نمائندہ) بنگ ہیومن جسے دل کے ساتھ فیشن برانڈ کے طور پر جانا جاتا ہے، نے اپنی SS25 مہم شروع کی ہے، جو ہوش مند طرز زندگی، حقیقی کہانیوں اور جرات مندانہ انتخاب کا جشن مناتی ہے۔ فیشن کو مزید بامقصد بنانے کے مشن کے ساتھ، SS25 ایک باشعور کمپنی بننے کے لیے Being Human کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سفر میں، برانڈ ماحول پر اثرات کو کم کرنے اور زیادہ سے زیادہ مثبت اثرات پیدا کرنے کے لیے چھوٹے لیکن اہم اقدامات کر رہا ہے۔ Being Human کا نیا مجموعہ 100٪ فیئر ٹریڈ، آرگینک اور ری سائیکل شدہ کاٹن کا مجموعہ ہے، بشمول ری سائیکل شدہ PET بوتلوں سے تیار کردہ ڈینم۔ یہ مواد ماحول سے متعلق فیشن اور ذمہ دار مینوفیکچرنگ کے لیے برانڈ کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت، Being Human کپاس کے کاشتکاروں کو مناسب قیمتوں، سازگار کام کے حالات کے ساتھ مدد کرنے کے لیے اپنے فیئر ٹریڈ کلیکشن کو بڑھا رہا ہے، یہ برانڈ فارم سے فیشن تک وقار اور پائیداری کو یقینی بناتا ہے۔ بینگ ہیومن: سلمان خان فاؤنڈیشن صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے ذریعے لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے اور ضرورت مند کمیونٹیز کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ پیش آنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ ماحولیاتی تحفظ اور تحفظ انسان ہونے کے لیے ایک اہم ترجیح ہے۔ Being Human بیچ واریئرز کے ساتھ مل کر ساحل سمندر کی صفائی میں بھی فعال کردار ادا کر رہا ہے، صاف سمندر اور سرسبز مستقبل کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

رانچی پولیس نے ٹریفک کی بہتری کیلئے ہیلپ لائن نمبر جاری کیا

رانچی، 17 جون (ص س)۔ دارالحکومت رانچی کے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈی آئی جی کم ایس ایس پی چندن سنہا کی ہدایت پر پیر کی رات دیر گئے ہیلپ لائن نمبر 8987790601 جاری کیا گیا۔ اس نمبر پر لوگ فون یا واٹس ایپ کے ذریعے جام کے بارے میں معلومات دینے کے علاوہ تجاویز بھی دے سکتے ہیں، تاکہ ٹریفک کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ جیسے ہی رانچی پولیس کی طرف سے جاری کردہ نمبر پر لوگوں سے معلومات موصول ہوں گی، ٹریفک پولیس کے جوان فوراً مذکورہ جگہ پہنچیں گے اور گاڑی سواروں کو جام سے چھٹکارا دلانے کی کوشش کریں گے۔ اس کے علاوہ شہر کے عوام کی جانب سے جام کے مسئلے سے نجات کے لیے دی گئی تجاویز پر بھی غور کیا جائے گا۔ اگر درست پایا تو اس پر عمل درآمد بھی کیا جائے گا۔ ڈی آئی جی کم ایس ایس پی نے ٹریفک اہلکاروں کو اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دینے کی واضح ہدایات دیں۔ ٹریفک کے انتظام کے دوران کسی پولیس اہلکار یا افسر کی جانب سے بدسلوکی کی شکایت موصول ہوئی تو تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔ اگر کوئی گاڑی سوار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ اگر اسپیڈ بریکر یا غیر ضروری کٹ سے متعلق کوئی مسئلہ ہو تو وہ ہیلپ لائن نمبر پر کال کر کے معلومات دے سکتے ہیں۔

بلڈوزر کی کارروائی روکنے کیلئے 6 ریاستوں کو چیف سکریٹری کی ہدایت: ایس علی

رانچی، (نمائندہ) قومی اقلیتی کمیشن، حکومت ہند نے اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، آسام، دہلی کے چیف سکریٹری کو ہدایت کا خط بھیجا ہے کہ وہ اقلیتی برادری کی جائیدادوں اور مذہبی مقامات کی مسماری کو روکنے کے لیے معزز سپریم کورٹ کے احکامات کی مکمل تعمیل کریں اور کمیشن کو مطلع کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ 17 فروری 2025 کو جھارکھنڈ اسٹوڈنٹ یونین کے صدر ایس علی نے دہلی میں قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کو اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، آسام اور دہلی کی انتظامیہ کی طرف سے بلڈوزر کے ذریعے اقلیتی (مسلم) کمیونٹی کے مکانات، دکانوں، مذہبی مقامات کو بلڈوزر سے مسمار کرنے سے متعلق کیسز کے بارے میں بتایا تھا کہ 1.5 لاکھ سے زائد املاک کا نقصان پہنچا ہے، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق مسلم اور محروم طبقے سے ہے۔ جب کہ سپریم کورٹ نے 13 نومبر 2024 کو پٹیشن نمبر 295/2022 میں متاثرین کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے بلڈوزر ایکشن پر پابندی کے ساتھ مسماری سے متعلق معاملات کے لیے گائیڈ لائنز جاری کرتے ہوئے بہت سی ہدایات دی ہیں، لیکن ریاستوں کی طرف سے اس کی تعمیل نہیں کی جا رہی ہے، کمیشن کو ایک ڈیمانڈ لیٹر دیتے ہوئے بلڈوزر کے ذریعے اقلیتی (مسلم) کمیونٹی کے مکانات، دکانوں، مذہبی مقامات کو مسمار کرنے سے متعلق معاملات میں مداخلت کے ساتھ سپریم کورٹ کی ہدایت ریاستوں سے کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس کے بعد قومی اقلیتی کمیشن، حکومت ہند کے ایڈیشنل سکریٹری نے 10 جون 2025 کو کارروائی کے لیے 06 ریاستوں کے چیف سکریٹری کو خط بھیجا ہے۔

ایم ایل اے سریو رائے نے اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز کی تیسری شاخ کا افتتاح کیا

سفر سے متعلق تمام سہولیات جیسے حج، عمرہ، ٹور پیکج، چار دھام یاترا بھی دستیاب

رانچی، (نمائندہ) ایم ایل اے سریو رائے نے اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز کی تیسری شاخ کا افتتاح کیا۔ آج اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز کی تیسری برانچ کا افتتاح کمانی ٹاور، سیکنڈ فلور، شاپ 13، بسٹو پور، جمشید پور میں کیا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے سریو رائے نے کہا کہ اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز جمشید پور میں گزشتہ 25 سالوں میں ایک جانا پہچانا نام ہے۔ جو ہمیشہ زائرین کی ضروریات کو پورا کر رہا ہے جو کہ صارفین کو مکمل طور پر مطمئن کر رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے وقت میں اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز مزید پھیلے گا اور لوگوں کی خدمت کرے گا۔ دوسری جانب اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز کے ڈائریکٹر نیئر اقبال صدیقی نے کہا کہ اسکائی نیٹ ٹور اینڈ ٹریولز کا قیام 1999 میں عمل میں آیا، یہ ایک ملٹی ورٹیکل آرگنائزیشن ہے۔ اسکائی نیٹ اپنے زائرین کو معیاری خدمات فراہم کر رہا ہے اور پچھلے 25 سالوں سے صارفین کی مصروفیت رکھتا ہے۔ اس کا صدر دفتر گلوب سینٹر جمشید پور، جھارکھنڈ میں ہے۔ Skynet Tours & Travels کی جمشید پور، ہزاری باغ، رانچی، شہڈول (مدھیہ پردیش)، وارانسی (اتر پردیش) اور نئی دہلی میں کارپوریٹ آفس ہے۔ اسکائی نیٹ ٹورز اینڈ ٹریولز کے بانی اور ڈائریکٹر نیئر اقبال صدیقی نے کہا کہ آنے والے وقت میں دسمبر 2026 تک ممبئی، احمد آباد اور حیدرآباد میں مزید تین برانچیں کھولی جائیں گی۔ یہ خطے کی ٹاپ ٹریول مینجمنٹ کمپنی بن گئی ہے۔ ہمارا کاروباری پورٹ فولیو بڑا اور متنوع ہے جو بڑے، درمیانے اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے ٹریول مینجمنٹ کی پیشکش کرتا ہے۔ ہمارے پاس مختلف کام کے لیے ٹیمیں مختص ہیں۔ ہمارے پاس حسب ضرورت چھٹیوں کے پیکیجز، لگژری پیکیجز، حج اور عمرہ پیکیجز، چار دھام یاترا پیکیجز، ہنی مون پیکیجز اور کسی بھی قسم کے ٹور پیکج کی سہولت دستیاب ہے۔ ہم نے تمام تعلیمی اداروں کے لیے تعلیمی سفر کے پروگراموں کو تیار مطابق بنایا ہے۔ بہت جلد بزنس ٹو بزنس اور بزنس ٹو کسٹمر آن لائن پورٹل آنے والا ہے۔ ہمارے پاس حج اور عمرہ گروپس کی دیکھ بھال کے لیے ایک سرشار اور تجربہ کار ٹیم ہے۔ عمرہ و حج خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ہمارا اپنا ٹیم لیڈر ہمیشہ گروپ کے ساتھ سفر کرتا ہے۔ اس موقع پر نیئر اقبال صدیقی، پنکج سنگھ، قیصر اقبال صدیقی، رانچی برانچ کے سربراہ سید نہال احمد، محمد امتیاز عالم خان، بچو خان، حمید خان، ایماد احمد سمیت بہت سے معزز لوگ موجود تھے۔

نابارڈ کے ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر اے کے سود نے جھارکھنڈ کا دورہ کیا

رانچی، (نمائندہ) دیہی تبدیلی کے تئیں نابارڈ کی وابستگی کو اجاگر کرتے ہوئے، اپنے پہلے دو روزہ دورے میں، ڈاکٹر اجے کمار سود، ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر (DMD) نے 16 اور 17 جون 2025 کو جھارکھنڈ کے علاقائی دفتر کا دورہ کیا۔ ان کے سفرنامے میں اسٹریٹجک جائزہ، اسٹیک ہولڈر کے تعاملات اور بی اے آر ڈی میں فیلڈ لائٹ کے نقطہ نظر کی عکاسی شامل تھی۔ اس دورے کا آغاز علاقائی دفتر، رانچی میں روایتی جھارکھنڈی استقبال کے ساتھ ہوا۔ ڈاکٹر سود نے کوآپریٹو کے بین الاقوامی سال 2025 کے موقع پر ایک یادگاری سائن بورڈ کی نقاب کشائی کی، جس میں کوآپریٹو ایکو سسٹم کے لیے نابارڈ کی مضبوط حمایت کا اعادہ کیا گیا جو دیہی بااختیار بنانے کا ایک اہم ستون ہے۔ اس کے بعد بھنڈرا (لوہردگا)، بشنو پور (ہزاری باغ) اور سرایاہاٹ (دمکا) میں تین جیوا پراکرتک کھیتی پروجیکٹوں کا ورچوئل افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے پراجیکٹ سے فائدہ اٹھانے والوں، ایف پی اوز، پروجیکٹ سٹری جنجاتی وکاس سمیتیوں اور دیہی واٹر شیڈ کمیٹیوں سے بات چیت کی۔ بعد ازاں ڈاکٹر سود نے گراؤنڈ لیول کریڈٹ (GLC) کے تحت کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے سینئر بینکرز کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور پیداوار پر مبنی قرضے سے آگے ویلیو چین فنانسنگ، جمع اور مارکیٹ سے منسلک مداخلتوں کی طرف جانے کی حکمت عملیوں پر غور کیا۔ میٹنگ میں موجود علاقائی کوآپریٹو بینکوں نے ڈی ایم ڈی ڈاکٹر سود کو مطلع کیا کہ اب وہ کسانوں کو دوبارہ قرض دینے کے لیے LAMPs/PACs کی مالی اعانت شروع کریں گے۔ 17 جون کو، ڈاکٹر سود نے رام گڑھ کے رجرپا میں سنہلتا فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) کا دورہ کیا اور ممبران کے ساتھ اہم موضوعات جیسے کہ مارکیٹ لنکیجز، بڑے پیمانے پر پروسیسنگ اور برانڈنگ، جو دیہی انٹرپرائز کی ترقی کے کلیدی محرکات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے پترا تو، رام گڑھ میں نابارڈ کے جیوا اور قبائلی ترقیاتی پروجیکٹ کا بھی دورہ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے PACS کمپیوٹرائزیشن سکیم کے تحت نمونہ پرائمری ایگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹی Namkum LAMPS کا دورہ کیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ حکومت کے کوآپریٹو سوسائٹیز کے رجسٹرار سورج کمار، آئی اے ایس کے ساتھ ایل اے ایم پی ایس کو ای پی اے سی ایس سرٹیفکیٹ حوالے کیا۔ ڈاکٹر سود نے LAMPS کے عہدیداروں اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے رجسٹرار، حکومت جھارکھنڈ کے ساتھ بات چیت کی اور کیے جا رہے مختلف کاموں کی تعریف کی۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ LAMPS اپنے اچھے کام کو آگے بڑھا سکتا ہے اور کوآپریٹو سیکٹر میں موجودہ تبدیلیوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔